وصی العزاء (مجموعہ نوحہ جات) جلد اول

# وصی العزا

جلد اوّل (اشاعت دوم)

ترتیب

**قنبر زیدی**

پروف ریڈنگ

استاد اکبر عباس، استاد میوہ خاں مرحوم

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

**ناشر**

شیعیان علی ڈاٹ کام

SHIANEALI.COM
UMMULBANEEN.COM

Download on the App Store
GET IT ON Google Play
SHIANEALI.COM /VOICEOFSHIA /SHIANEALIDOTCOM

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ........ وَصِیُّ الْعَزَاءِ
نوحہ جات ........ جلد اول، اشاعت دوم
پروف ریڈنگ ........ استاد اکبر عباس، میوہ خاں (مرحوم)
ترتیب ........ قنبر زیدی
کمپوزنگ ........ ٹیک ویژنریز +92 (0) 333 2000 464
طبع ........ اول، اپریل 2019 - دوم، جون 2022
تعداد اشاعت ........ ایک ہزار
ہدیہ ........ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
ناشر ........ شیعیان علی ڈاٹ کام
پیشکش ........ خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

ISBN# 978-969-720-088-8

## انتباہ

سلسلہ نوحہ جات کا یہ کتابچہ جاری کرنے کا مقصد صرف اور صرف ترویج عزاداری ہے، لہٰذا کسی قسم کے کاروباری دنیاوی مفاد یا چندہ جمع کرنے کے لئے ہرگز نہیں ہے۔ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ کچھ لوگ ہمارا نام استعمال کر کے مومنین سے چندہ طلب کر رہے ہیں ہم سختی سے ان لوگوں سے اعلان برائت کرتے ہیں۔

SHIANE ALI
SHIANEALI.COM

ISBN:978-969-720-088-8

اس شمارہ میں تمام نوحہ جات کی سٹوڈیو والا ئیو آڈیو ریکارڈنگ شیعیان علی ڈاٹ کام کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں

Info@ShianeAli.com
www.ShianeAli.com

# ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ

سید حسین احمد زیدی      ضمیر فاطمہ

سید طاہر عباس زیدی      جمیلہ خاتون

سید محمد علی حسنین زیدی

سید طفیل احمد زیدی

و جملہ مومنین و مومنات

شہدائے ملت جعفریہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# انتساب

احد الکبر، افتخار حوا، افضل انساء، ام الائمہ، ام ابیہا، ام الابیہ، ام الحسن، ام الحسین
ام السبطین، ام الکتاب، ام المحسن، ام المصائب، انسیہ حورہ، ابلیہ، باسطہ، باطنہ، بتول، بتول عذراء
بضعتہ الرسول، تقیہ، تہامہ، ثانیہ، جازہ، جلیلہ، جمیلہ، حاجیہ، حاضرہ، حجتہ، حرہ، حسان، حلیمہ
خاتون جنت، خیر انساء، دانیہ، درۃ النور، راجحہ، راضیہ، راغبہ، راکعیہ، رشک آسیہ، رضیہ
رفیعہ، زاہدہ، زکیہ، زہرہ، ساجدہ، سلیمہ، سورۃ الکوثر، سیدہ، سیدہ عالم، شافعہ، شاہدہ، شجرہ طیبہ
شفیعہ، شفیقہ، شہزادی کونین، صائمہ، صاحب ہل اتی، صاحبہ، صادقہ، صالحہ
صبیحہ، صبیہ، صدیقہ، صورت نفس کلی، طاہرہ، ظاہرہ، عابدہ، عادلہ، عارفیہ، عالمہ
عالیہ، عاملہ، عزرہ، عزیزہ، فاتحہ، فاضیہ، فاطمہ الزہرہ، فخر ہاجرہ، فروائیہ
فصیحہ، قائمہ، قاریہ، قاہرہ، کریمہ، کلمہ باقیہ، کوکب دری، حاکمہ
حبیبہ، حجازیہ، لیلتہ القدر، مالک تطہیر، مبارکہ، محدثہ، محروسہ
مخدومہ، مخیرہ، مرج البحرین یلتقیان، مرضیہ، مرضیہ
مریم کبری، مستورہ، مصلیہ، مطہرہ، معصومہ، مقدرہ
مکرمہ، ممجدہ، منجیہ، موصوفہ، ناصیہ، نجیبہ، نجیہ
نذیر اللبشر، نصیحہ، نصیبہ، نصیحہ، نقیہ، نوریہ
واضحہ، وافیہ، وعیبہ، ولیہ، ولی خدا

# حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا

# کے نام

# کچھ اپنی زباں میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد ہے اس ذات کے لئے جس نے انسان کو قلم کے ساتھ لکھنا سکھایا اور درود و سلام ہو اس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جسے اس نے عالمین کے لئے سراپا رحمت بنا کر مبعوث فرمایا اور سلام و رحمت ہو ان کی آل علیہم السلام پر جنہیں اس نے پورے جہاں کے لئے چراغ ہدایت بنایا۔

میں نے محسوس کیا ہے کہ تاریخ صرف اُن افراد کی عظمت کو سلام کرتی ہے جو اپنے کردار اور عمل کی عظمت سے تاریخ کو عظیم بناتے ہیں، اور انسانی فکر صرف اُن ذہنوں کی چوکھٹ پر سجدۂ تعظیمی کا فرض انجام دیتی ہے جو فکر سے انسان کی ذہنیت کو معراج عطا کرتے ہیں۔

انسان ازل سے اپنی تاریخ خود لکھتا ہے...... اپنے بوڑھے ہاتھوں میں سادہ کاغذ کا کشکول لیے انسانی وجدان کے بند اور مقفل کواڑوں پر دستک دیتی رہتی ہے، اور جو کچھ اس کشکول میں انڈیلا گیا اُس نے دیانتداری سے آئندہ نسلوں کے حوالے کر دیا۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم اپنی تاریخ سے خود تعصب کرتے رہے مگر تاریخ ہمارے تعصب یا بغض و حسد...... کی دسترس سے ہمیشہ بلند و بالا رہی ہے۔ اور عرب کے صحرا نوردوں کے خیمے تو اپنے ذہن میں محو کر سکتے ہیں مگر شعب ابی طالب سے کربلا تک کے شب و روز کی یاداشت ہمیں ہمیشہ اپنی طرف متوجہ کرتی رہے گی، میں نے جب بھی اسلام کی تاریخ کا بغور مطالعہ کیا ہے مجھے اسلام کا بچپن ابو طالبؑ کی گود میں بہلتا نظر آیا، جوانی عبداللہ کے یتیم اور پیغمبرِ انسانیت کے دامن کی چھاؤں تلے محوِ آرام ملی، بڑھاپا علیؑ کے طاقتور بازوؤں کے آنگن میں سانس لیتا دکھائی دیا، اسلام کی عصمت کا نام بتولؑ، عظمت کا لقب حسنؑ، زندگی کا ضامن حسینؑ اور ہیبت کا تخلص اُم المصائبؑ ٹھہرا۔ اسی لیے "وصی العزا" میں شعب ابی طالب سے کربلا تک کے قد آور کرداروں کی شخصیت نگاری و مصائب اہل بیتؑ کا زائچہ نظر آئے گا۔

یہ وضاحت کر دینا بھی ضروری سا لگتا ہے کہ موجودہ دور میں نوحہ و مرثیہ کی مکمل ہیئت اور اجزا سے باخبر رہنے کے باوجود آج کے دور کے بہت سے سامعین صرف مفاد و فوائد کے لیے اپنی روحانی تسکین و عبادت کو ضائع کر رہے ہیں اور آج کا سامع یا قاری نہ تو ذہنی طور پر اتنا فارغ ہے اور نہ ہی طبعاً اتنا مشکل پسند کہ ہر بات کی تہہ تک اُترنے کے بعد آگے بڑھنے کا ارادہ کرے میں نے محسوس کیا ہے صرف وہی لفظ زندہ رہتے ہیں جو ذہنوں سے دل تک اُترنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

اس مجموعہ "وصی العزا" (حصہ اول) کی اشاعت پر کسی قسم کا دعویٰ کرنے کی بجائے میری یہ آرزو ہے کہ اس میں جمع کردہ کلام جن معزز شعرائے کرام اور سوز و نوحہ خواں حضرات کے افکار محمدؐ و اہل بیت آل محمد علیہم السلام کی بارگاہ میں شرف قبولیت پائیں، ہم سب کو کربلا کے راہیوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

قنبر زیدی

دربارِ معلّٰی ہے ولی ابن ولی کا
جاری ہے یہ سب فیض حسینؑ ابن علیؑ کا

میر انیس

سید وصی حیدر زیدی اعلی اللہ مقامہ

اختیار حسین اختر چنیوٹی اعلی اللہ مقامہ

بابا نثار حسین حیدری اعلی اللہ مقامہ

سید ضمیر الحسن تنویر تقوی اعلی اللہ مقامہ

اللھم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجہم

# فہرست

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

کچھ اپنی زباں میں ——— 5

## فَصلِ عَزَا

1- خاکِ کربلا ہوں ——— 17
2- جب چاند محرم کا نظر آتا ہے ——— 18
3- سفیرِ آلِ نبیؐ کلمہ گواں نے مار یا (نوحہ مسلم بن عقیلؑ) ——— 19
4- کربلا کربلا، میڈے سر دا کعبہ ——— 20
5- قیامت بن کے دن عاشور کا (نوحہ شب عاشور) ——— 21
6- روزِ عاشورہ صبح کو (نوحہ اذانِ علی اکبرؑ) ——— 22
7- اے چاند محرم کے تو ہی بتا ——— 23

## اَہلِ بَیت واَسِیرَانِ کَربَلاؑ عَلَیہِم السَّلَام

8- لُٹیاں ہویاں رِداواں ——— 24
9- اللہ جانیں کدوں مُڑ کے آونئے ——— 25
10- لو چلا قافلہ ——— 26
11- کربلا سے جا رہا ہے بے کسوں کا قافلہ ——— 27
12- الٰہی خیر ہووے شام دے بازاراں وچ ——— 28
13- تیری اُمت دے مہمان ناناؐ ——— 29
14- مولا حق امام یا حسنؑ یا حسین ——— 30

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

15- رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہوگی ——— 32
16- رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہو گی ——— 33
17- عباسؑ کہاں ہو تم ——— 34
18- چلی یثرب سے آلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ——— 35
19- کربلا دیاں ماواں ——— 36
20- لٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے ——— 37
21- زہراؑ جائیاں دا آسرا غازیؑ ——— 38
22- زہراؑ کی بیٹیوں کی رِدائیں اُتر گئیں ——— 40
23- راہوں میں سارباں کو چھاؤں ملی نہ سایہ ——— 41

## بِی بِی صُغرَیٰ، شَہزَادَۂ عَلِیِ اَکبَرُ عَلَیہِم السَّلَامُ

24- آوے چن ویرن ——— 42
25- ہائے ویران گھراں وچ ——— 43
26- اکبرؑ شالا خیریں آویں ——— 44
27- مُک گئیاں آساں ویرنا نہ میریاں ——— 45
28- اے دُعاواں نیں کوئی نہ وچھڑے ——— 46
29- اِک خواب نانا ——— 47
30- پایا پیر رکاب وچ ——— 48
31- تانگاں تیریاں ——— 49
32- تانگاں مک گئیاں ——— 50

شمار نمبر: صفحہ نمبر:
33- کیسے کہا ہو گا علی اکبرؑ کو الوداع بیمار نے —— 51
34- ٹُر گئے کلیاں چھوڑ کے —— 52
35- جاواں میں نال تیرے —— 53
36- جا ویر خیری جاویں —— 54
37- دو صابر کائنات اندر —— 55
38- دن دسویں دا ڈھل گیا —— 56
39- میڈا اسہریاں والا اکبرؑ —— 57
40- روضے پہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صغراؑ دیئے جلائے —— 58
41- اکبرؑ چھیتی گھر آجا —— 59
42- جنوں دُنیا اکبرؑ کہندی اے —— 60

## شَہُزَادَہٗ عَلِیٰ اَصُغَرُ بِیٰ بِیٰ اُمِ رُبَابُ عَلَیُھُم اَلسَّلَامُ

43- العطش دی صدا بلند کیتی —— 61
44- اصغرؑ کو جھلاؤں میں —— 62
45- آکھو کوئی حرمل نوں نہ تیر چلاوے —— 63
46- اصغرؑ دی ماں دا دِین اُتے —— 64
47- آئی ہے تیر بن کے اصغر کی موت ہائے —— 65
48- اصغرؑ تیر نوں روک بچھڑا —— 66
49- آخری لوری سُن لو —— 67

## شَہزَادِی سَکِینَہ بِنتُ الحُسَین سَلَامُ اللہ عَلَیہَا

50- ایک بار اور مجھے گود میں لے لو باباؑ 68
51- اب بھی زندان سے رونے کی صدا آتی ہے 69
52- آسو جا میرے سینے تے بچھڑا سکینہؑ 70
53- اب بھی آتی ہیں سکینہؑ کی صدائیں لوگو 71
54- تیرے سینے کے سوا چین نہ آئے باباؑ 72
55- زنداں میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا بھیا 73
56- العطش دی صدا بلند کیتی 74
57- میڈا وعدہ اے دل نہ روساں 75

## سَیِّدُالسَاجِدِین اِمَامُ سَجَادُ علیہ السلام

58- افسوس نبی زادیوں کا شام میں جانا 76
59- بیمار سوچدا اے بہن کیویں چھڈ جاواں 77
60- پیا کمر جھکا عابدؑ رو رو کے سفر کردا 78
61- تائیوں عابدؑ رت رویا 79
62- تیرا ابا قر جیوے 80
63- ہائے سجادؑ چلے شام خدا خیر کرے 81
64- دیارِ شام میں سجادؑ آرہا ہوگا 82
65- رونے کے لیے کافی ہے 83
66- رُکدا نئی اکھیاں چوں 84

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

67- سجادؑ نوں رواگئے رت شام دے بازار —— 85
68- سجادؑ دی زندگی مک گئی اے —— 86
69- ایہو غم مکا گیا اے —— 87

## شَہزَادِی زَینَب سَلَامُ اللہ عَلَیہَا

70- رہائی ہوگی تو تیری قبر پہ آؤنگی —— 88
71- آسماں کانپ رہا ہے —— 89
72- زینبؑ چھوڑ چلی —— 90
73- آگئی بنت علیؑ بے رِدا —— 91
74- اوس بھرا دیاں بھیناں —— 92
75- آئی باج رِدا بازار دے وچ —— 93
76- اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی —— 94
77- غیرتِ مریمؑ —— 95
78- اے شام دے لوکو میں ملکہ ہاں —— 96
79- اے شام والو —— 97
80- اسلام بچ گیا —— 98
81- بھین رووے تے کھوے مان ودھا —— 99
82- بند اکھیاں کرنا کوے بھین تیری —— 100
83- بنت علیؑ بازار میں ہے بے رِدا —— 101
85- پڑی ہے لاش جو دریا پہ —— 102

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

86- پڑی تھی لاش رن میں بے کفن ـــــ 103
87- تیراں دیاں سرتے چھاواں نے ـــــ 104
88- کر کے ماتم بنت زہراؑ کی دُعا لو لوگو ـــــ 105
89- توں شرافت دا حوصلہ فضہؑ ـــــ 106
90- شام ہائے شام ـــــ 107
91- کٹے سروں کی سلامی قبول کر ـــــ 108
92- لوگو میں اُجڑ گئی آں ـــــ 109
93- منگدی شمر توں زینبؑ ردائیں ـــــ 110
94- تڑپئی اے شام زینبؑ ـــــ 111
95- جانے شام تے زینبؑ جانے ـــــ 112
96- میرا گھر جلایا لٹیاں رِداواں ـــــ 113
97- مظلوم کربلا کی عزادار آگئی ـــــ 114
98- نانا وچ پردیس دے لُٹیا ـــــ 115
99- ویران ہے مدینہ آباد کربلا ہے ـــــ 116
100- عباسؑ کو بلاؤ ـــــ 117
101- کیویں لاش تیری نوں چھڈ کے ـــــ 118
102- کیا رہا خیموں میں شہہؑ کے ـــــ 119
103- دین نبیؐ کا بار اُٹھائے ـــــ 120
104- منگو ایہہ دعا دھیاں والے ـــــ 121

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

105- اکھ مل مل زینبؑ ویکھدی —— 122
106- اے کونڑا اے ایدا ناں کیا اے —— 123
107- کہاں ہو تم میرے غازیؑ —— 124
108- میں قید ہو کے بھی گر کربلا سے جاؤں گی —— 125
109- کیویں دربار گئی —— 126

## بابُ الحَوائِج حضرت اَبوالفضلِ العَباس علیہ السلام

110- باب الحوائج حیدر دا لال —— 127
111- پردے دا محافظ —— 128
112- لخت جگر حیدر کرارؑ مدد کر —— 129
113- اب تو آجاؤ شہنشاہِ وفا —— 130
114- دریاؤں علم آیا —— 131

## سیّدُ الشُہَدا اِمامِ حُسین علیہ السلام

115- مسلماں کاش سوچا ہوتا —— 132
116- بسم اللہ پڑھدی سی ماں —— 133
117- بابا میرا ویر ماریا —— 134
118- پتراں دی موت دا غم —— 135
119- پڑھو لا الہ الا اللہ —— 136
120- تیروں کے مصلے پر —— 137
121- عباسؑ شہادت سے پہلے —— 138

شمارنمبر: صفحہ نمبر:

122- سورۂ کہف سُناتا ہے ـــــــــــ 139
123- جس خنجر تلے سجدہ کیتا ـــــــــــ 140
124- چھوڑتا ہوں میں وطن ـــــــــــ 141
125- چراغ آخر جلا رہا ہوں ـــــــــــ 142
126- حسینؑ اک نبی ہو گئے قتل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ـــــــــــ 143
127- حسین حسینؑ امام حسینؑ ـــــــــــ 144
128- دین کو زندہ و جاوید بنانے کے لیے ـــــــــــ 145
129- حسینؑ تیرے لہو کی خوشبو ـــــــــــ 146
130- مسافر کربلا والا ـــــــــــ 148
131- پیامیہ تیرا ال داوسدا اے ـــــــــــ 150
132- ارمان رہیا ارمان رہیا ـــــــــــ 151
133- اُجڑ گیا گھر حسینؑ چُپ ہے ـــــــــــ 152
134- چھاؤں میں تیغوں کی یثرب کا مسافر ـــــــــــ 153
135- ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے ـــــــــــ 154
136- پردیسی ہاں اللہ راسی ہاں ـــــــــــ 155
137- تقصیر تے نئی کوئی سید دی ـــــــــــ 156

## شہزادۂ قاسم ابنِ امامِ حسن علیہ السلام

139- آج بن میں مجتبیٰ کا دل رُبا لوٹا گیا ـــــــــــ 157
140- قاسمؑ دی مہندی ـــــــــــ 158

شمار نمبر: صفحہ نمبر:
141- نہ دے فرواؑ توں صداواں ———— 159

## اِمَامِ حَسَن المُجتَبیٰ علیہ السلام

142- اُٹھا کوئی جنازہ ———— 160
143- واحسنِؑ سبز قباء ———— 161
144- لاشہ جب سبطِ پیمبر کا اُٹھایا ہوگا ———— 163
145- سبط نبیؑ کا کیسا یہ آخری سفر ہے ———— 164
146- پیکاں برس رہے ہیں ———— 165

## اِمَامِ مُوسیٰ کَاظِم علیہ السلام

147- بغداد دے قیدی نوں ———— 166
148- بے وارثاں وانگوں ———— 167
149- رضاؑ دا بابا توں آیاں اے ———— 168

## اِمَامِ عَلِی ابنُ اَبِیُ طَالِبُ علیہ السلام

150- سجدے میں مار ڈالا دامادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ———— 169
151- حسنینؑ جدوں چایا سی جنازہ ———— 170
152- کل دور علیؑ داسی ———— 171
153- گھروں ٹردیاں ویکھ جنازہ بابے دا ———— 172

## مَلکۂ کَونَین فَاطِمَۃُ الزَہرَاؑس

154- اُمت نے فاطمہؑ کو بہت ستایا ہے ———— 173
155- السلام علیک یا سیدہؑ ———— 174

شمار نمبر: صفحہ نمبر:

156- بابا کلمہ گو ہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا ———— 176
157- باباؑ تیری زہراؑ نوں ———— 177
158- تیری زہراؑ دردوغم کا صحیفہ ہوگئی ———— 178
159- زہراؑ تے کلمہ گو نے دروازہ اینج گرایا ———— 179
160- روزِ محشر خدا نے سامنے ———— 180
161- احمدؐ کے آج گھر میں ———— 181

* * * * *

**Download High Quality Audio & Video**
**Islamic Books Free Online**

SHIANE ALI

www.UmmulBaneen.com

Download on the App Store
GET IT ON Google Play

SHIANEALI.COM /SHIANEALIDOTCOM /VOICEOFSHIA

فہرست نوحہ جات

# خاکِ کربلا

میں خاکِ کربلا ہوں رتبہ میرا جُدا ہے
بنتِ علیؑ نے مجھ کو چادر بنا لیا ہے

کرتے ہیں رشک مجھ پر کوثر کے بھی کنارے    اکبرؑ جوان قاسمؑ غازیؑ سے چاند تارے
زینبؑ کے سر میں میں نے دو سال ہیں گزارے    زینؑ العبا نے میری آغوش میں اُتارے
میرا ہر ایک ذرا ہر ظلم کا گواہ ہے    یعنی لہو نبیؐ کا مجھ میں ملا ہوا ہے

روتی ہوں یاد کر کے وہ بے کسی کا منظر
مولاؑ چُھپا رہے تھے مجھ میں وہ لاشِ اصغرؑ
اُس دن سے آج تک نہ مجھ کو سکوں ملا ہے

شہدائے کربلا کے زخموں کو میں نے چوما    اکبرؑ کی لاش پر جب شبیرؑ جا رہے تھے
زہراؑ کی بیٹیوں کے قدموں کو میں نے چوما    اُٹھتے تھے بیٹھتے تھے اور لڑکھڑا رہے تھے
اس واسطے ہی میری تاسیر میں شفا ہے    منظر وہ اب بھی میری آنکھوں میں پھر رہا ہے

اے زایرین مولاؑ چلنا یہاں سنبھل کر
قرآن فاطمہؑ کا بکھرا ہوا ہے مجھ پر
نا جانے کس جگہ پر کس کا لہو گرا ہے

توقیر تو بھی کر لے آلِ آبا کا ماتم
جو شام میں گئی تھی اُس بے ردا کا ماتم
ممنون ماتمی کی مخدومہ فاطمہؑ ہے

شاعر: توقیر کمالوی سوز و نوحہ خواں: وحید الحسن کمالیہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ فصلِ عزا

## جب چاند محرم کا

جب چاند محرم کا آتا ہے نظر لوگو
ذرا سوچا کرو کس طرح اجڑا ہو گا
خاتون کا گھر لوگو

یہ چاند تو چمکا ہے افلاک کے سینے میں
زہراؑ کا چاند چھپا ہے ہائے خاک کے سینے میں
خوں میں نہلا دیا

تیروں اور تلواروں سے ، حیدرؑ کا پسر لوگو
اکبرؑ کی اذاں ایسے گونجی ہے زمانے میں
نبیوں نے سنی آکے کربل کے ویرانے میں
لیلی کے چاند کا ، چیر ڈالا ہے پل میں
برچھی نے جگر لوگو

اِس چاند میں اجڑی ہیں بیمار کی امیدیں
دکھیا نے گزاری ہیں روتے ہوئے دو عیدیں
پھر بھی نہ ملی ، کربلا سے آنے کی
اکبرؑ کی خبر لوگو

زہراؑ کے بھرے گھر کو امت نے رلایا ہے
شبیرؑ کی گردن پہ خنجر بھی چلایا ہے
مصطفیٰؐ کو دیا ، کلمہ پڑھنے والوں نے
کیا خوب اجر لوگو

نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ مسلم بن عقیل علیہ السلام

## سفیرِ آلِ نبیؐ کلمہ گواں نے ماریا

سفیرِ آلِ نبیؐ کلمہ گواں نے ماریا
ہائے بیعت حسینؑ کر کے فیر نمازیاں نے مسلمؑ دا سِر اتاریا
گھر روندیاں پٹدیاں دھیاں مسلمؑ چھوڑ کے ٹوریا
امت مہمان نوازی کیتی فیر نہ موڑیا

غازیؑ دی بھین رقیہ بچھڑے دان کیتے نالے سر دا تاج واریا
کوفے وچ کلیاں رہ گیا حیدرؑ دا داماد اے
اینوں آخری ویلے آئی ویر عباسؑ دی یاد اے
لگے زخم ہزاراں بدن اتے تلواراں دے پر حوصلہ نہ ہاریا

زہراؑ دیاں جائیاں جد بابے دے شہر چوں لگیاں
ہائے پتھراں دی برسات چہ ہون سِراں توں ننگیاں
جتے سر مسلمؑ دا ٹنگیا شمر کمینے نے اتوں قافلہ گزاریا
اک زخمی دوجا پیاس ہتھوں ہویا مجبور اے

اخترؔ مسلمؑ لاچار کھڑا وطناں توں دور اے
اک گھُٹ پانی دا دیوے جو پردیسی نوں کوئی سہارا نہ رہیا

شاعروسوز: اختر حسین اخترؔ نوحہ خواں: ماتمی سنگت راوی روڈ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ شہدائے کربلا

## میڈے سر دا کعبہ

میڈے سر دا کعبہ مکے دے پاسے میڈے دل دا کعبہ کربلا ہے
مکے چہ آب زم زم پیئے پیندن ترے ڈیں دا پیاسا کربلا ہے

میڈے سر دا کعبہ مکے دے پاسے میڈے دل دا کعبہ کربلا ہے
مکے چہ آب زم زم پیئے پیندن ترے ڈیں دا پیاسا کربلا ہے

آدے مدینہ ہے جاہ امن دی کیوں زخمی تھی گئی میت حسنؑ دی
مولا حسنؑ دے وارث پُتر دا ہے لُٹیا اے سہرا کربلا ہے

حاجی ڈسیندے بقیعہ اداس اے لوکاں توں پچھیا ملیا جواب اے
ہر روز اپنے بچڑے کوں رو ون ویندی اے زہراؑ کربلا ہے

عباسؑ غازی دے بازو کٹے ہن دریا کنارے پیاسے قُصے ہن
زوار سارے رو رو ڈسیندے رو وغدا دریا کربلا ہے

اختیارؔ سیاکوں ای گل روایا سرورؑ نے جے کوں مونڈھا تے چایا
امت نے اوندا بے جرم کیتا پامال لاشا کربلا ہے

شاعر: اختیارؔ علی شاہ، سکھر

فہرست نوحہ جات

## نوحہ شب عاشور

# قیامت بن کے دن عاشور کا

قیامت بن کے دن عاشور کا زینبؑ پہ آیا ہے
ہزاروں قاتلوں کے درمیاں زہراؑ کا جایا ہے

کیا ویران اک جھولا اجاڑا اک مادر کو
بتا اے قاتل اصغرؑ تیرے کیا ہاتھ آیا ہے

کہاں ڈھونڈے علی اصغر تو مادر کس طرف جائے
اندھیری رات ہے بے شیر نے جنگل بسایا ہے

جگر پر ہاتھ رکھ کر شاہ دوڑے ہیں سوئے میداں
سناں کھا کر علی اکبرؑ نے بابا کو بلایا ہے

سنا کر خط سرِ لاشہ پسر شبیرؑ کہتے تھے
اُٹھو اکبرؑ مدینے جاؤ صغریٰ نے بلایا ہے

صدا زہراؑ کی آتی تھی اُٹھو غازیؑ سہارا دو
میرے بیٹے نے تنہا لاشۂ اکبرؑ اُٹھایا ہے

سکینہؑ روئی ہے شاید تماچے شمر نے مارے
بدل کر کروٹیں غازیؑ کا لاشہ تھرتھرایا ہے

شہِ بے کس اُٹھا ہائے ہیں ٹکڑے لاشِ قاسمؑ کے
تڑپ کر ماں نے ہر ٹکڑا کلیجے سے لگایا ہے

اثرؔ خونِ ابو طالب نے بہہ کر ریگِ صحرا پر
رسول اللہؐ کے دین و شریعت کو بچایا ہے

شاعر: اثرؔ تُرابی سوز و نوحہ: شہزادہ پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ اذانِ صبح عاشور

## روز عاشورہ صبح کو

روز عاشورہ صبح کو دی جو اکبرؑ نے اذاں
شامیوں نے ہائے سمجھی نہ رسالتؑ کی زباں
یا خلیلؑ اللہ ذرا یہ حوصلہ تو دیکھئے
کھینچتے شبیرؑ ہیں سینۂ اکبرؑ سے سناں

کر کے منہ سوئے مدینہ ام لیلیٰ نے کہا
آؤ صغراؑ بن چکے دولہا تمہارے بھائی جاں
پڑھ کے خط صغراؑ کا شاہ نے لاشِ اکبرؑ سے کہا
جا بلاتی ہے تجھے اجڑے گھروں کی پاسباں

حرملا کو رحم نہ آیا سوالِ آب پر
خشک ہونٹوں پر دکھائی پھیر کے سوکھی زباں
لے لیا آغوش میں اصغرؑ کو بڑھ کے موت نے
ماں سلائے کس کو جھولے میں سنا کے لوریاں

خون اصغرؑ جو مَلا چہرے پہ تھا شبیرؑ نے
اُس کو ظاہر روز کرتی ہیں شفق کی سرخیاں
اس لئے لائے نہیں خیمے میں اصغرؑ کو حسینؑ
دیکھ لی ٹوٹی ہوئی گردن تو مرجائے گی ماں

تربتِ اصغرؑ بنا کے اور دامن جھاڑ کے
دیر تک دیکھا کئے شبیرؑ سوئے آسماں
موت کہتی تھی مبارک ہو تجھے بی بی ربابؑ
مسکرا کر توڑ دی اصغرؑ نے حرمل کی کماں

رکھ کے سر آغوش میں عباسؑ سے شاہؑ نے کہا
میں تیرے صدقے برادر ہیں تیرے بازو کہاں
چھین لی شمرِ ستمگر نے تماچے مار کر
باپ نے تو پیار سے پہنائی تھی جو بالیاں

ڈھونڈتی پھرتی ہے لاشوں میں سکینہؑ باپ کو
ہائے باباؑ ہائے باباؑ بولو باباؑ ہو کہاں
لاشۂ شبیرؑ سے آئی سکینہؑ کو صدا
آ میری مظلوم بیٹی آ ادھر میں ہوں یہاں

سامنے لاشے پڑے ہیں وارثوں کے جا بجا
اک جلے خیمے میں بیٹھی ہیں علیؑ کی بیٹیاں
آج پہرہ دے رہی ہے فاطمہؑ کی لاڈلی
آ گیا ہے صاحب تطہیر پہ کیسا سماں

یہ سزا کس جرم کی ہے عابدِ بیمارؑ کو
پاؤں میں زنجیر ہے گردن میں ہے طوقِ گراں
ہیں رسن بستہ، سروں میں خاک ہے سب کے نثارؔ
شام کی جانب چلا آلِ نبیؐ کا کارواں

شاعر: نثار حیدری سوز: فضل حسین اسدی تاریخ: ۱۰ محرم ۱۳۸۴ھ سنہ ۱۹۶۴ء مقام محلہ کشمیریاں لاہور

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ فصلِ عزا

## اے چاند محرم تو ہی بتا

اے چاند محرم تو ہی بتا خاتونؑ کا چاند کہاں ہے
آباد ہے دنیا ساری زہراؑ کا چمن ویراں ہے

دیکھا نہ سنا زاہد ایسا زخموں سے بدن ہے چُور مگر
جاری ہے زباں پہ ذکرِ خدا گردن پہ خنجر رواں ہے

تو پر جبرئیل کی زینت تھا کیوں لاشہ تیرا پامال ہوا
بے گور و کفن ہو بھائی میرے زینبؑ کو یہی ارماں ہے

کہتی ہے سکینہؑ عابدؑ کو اِس قید میں میں مر جاؤں گی
چھوڑو نہ اکیلا بھائی تاریک بہت زنداں ہے

اے کوفیوں میں ہوں بنتِ علیؑ اور وارث چادرِ زہراؑ کی
دیکھو نہ تماشہ شرم کرو اب زینبؑ سر عریاں ہے

اولاد کا غم بھائیوں کے ورم کٹتا ہے کلیجہ قدم قدم
ہائے کیسے اُٹھائے خون بھری اکبرؑ کی لاش جواں ہے

تنویرؔ اُٹھا کے اصغرؑ کو سید نے سوالِ آب کیا
تم بھی ہو مسلمان رحم کرو بے شیر کی خشک زباں ہے

تنویرؔ اُٹھا کے اصغرؑ کو سید نے سوالِ آب کیا
تم بھی ہو مسلمان رحم کرو بے شیر کی خشک زباں ہے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر    سوز: اکبر عباس (انجمن العباس کٹرہ ولی شاہ لاہور)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اسیران کربلا علیہا السلام

## لُٹیاں ہویاں رِدَاواں

لُٹیاں ہویاں رداواں کوئی موڑ جاویں آ کے
سفراں تے جان بہناں ویراں نوں کفن پا کے

لاشے حسینؑ تے ہائے کردی اے وین زینبؑ
کہندے نے مینوں نہ رو اکبرؑ دا سر ویکھا کے

ویراں دے درد لے کے پُتراں دے زخم سہہ کے
مستوراں بیٹھیاں نے کائینات نُوں لٹا کے

بچیاں نہ لعل کیتے قتل بتھیرے
رکھیا میں ہر نظر نوں اکبرؑ بچا بچا کے

آنی نئیں ساڈی منزل لگدا اے ویر مینوں
اینا نے مار دینا عابدؑ ٹُرا ٹُرا کے

آکھے سکینہؑ کیویں سینہ دے نال لاویں
اصغرؑ دے نرم تن توں ریتا گرم ہٹا کے

احسان کیتا زینبؑ امت تے مصطفیٰؐ دی
ھائے سڑ دیا خیمیاں چوں سجادؑ نُوں بچا کے

چُپ مار گئی اے اونوں زینبؑ تیرے بھرا دی
دریا تے جیڑا لٹھیا بازو قلم کرا کے

توقیرؔ تیوں لبھنا سجادؑ تیرا آونا
ھائے کالی کوٹھری چوں چھوٹی جئی لاش چا کے

شاعروسوز: توقیرکمالوی، وحیدالحسن کمالیہ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اسیران کربلا علیہا السلام

# اللہ جانئیں کِدوں مُڑ کے آوَنے

زہراؑ جائیاں شام چلیاں لوکوں
ویر دی لاشؑ اتوں کھا کے جھِڑکیاں اُٹھیاں
بھین عباسؑ دَیاں رون کلیاں لوکوں

رووے بَاقر دا بَابَا چیتے کرکر غازیؑ نُوں
اِنکھیاں بیمار دیا خون روون لگیاں
آیاں جد شام دیاں تنگ گلِیاں لوکوں

خبرے کی منظر ہونڑیں زینبؑ رسیاں جد پائیاں
نال قاسمؑ وی نئیں نَائیوں اِکبرؑ بچیاں
کیویں مستوراں گیا شام کلیاں لوکوں

کج کے مُنہ والاں دے وچ دردستائیاں روندیاں نے
کھڑی نامحرماں وچ دیوے خُطبے زینبؑ
اِک اِک موڑ اُتے شاماں ڈھلیاں لوکوں

عابدؑ جدوں شمر دے کوڑے کھا کھا غش کر جاَندا سی
ویر بیمَار کو لے آ سکینہؑ بیندی
زخمی پیراں دیاں چومے تلیاں لوکوں

زہَراؑ بَازاراں دَے وِچ رو رو آکھے شامیاں نوں
بَارشاں پتھراں دِیاں ظالموں رُوک لووہِ
اے نبیؑ زادیاں نیں نازاں پلیاں لوکوں

رُو رُو پُوچھدا اے اخترؔ چھوٹے بالا والیاں نوں
بَاپ دے سِینے اُتے سَون دی عادی نے
سختیاں سفراں دیاں کیویں جھلیاں لوکوں

شاعروسوز: اختر حسین اختر، راوی روڈ، لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ اسیران کربلا علیہاالسلام

## لو چلا قافلہ

بین کرتا ہوا خاک اُڑاتا ہوا تشنہ لب بے ردا لو چلا قافلہ
سُن کے شورِ فغاں ایک کہرام ہے برسرِ کربلا لو چلا قافلہ

رسم پردہ گری جس کے گھر سے چلی شاہ زادی وہی بے ردا ہوگئی
مر نہ جائے کہیں غم سے بنتِ علیؑ ہائے اب ہو گا کیا لو چلا قافلہ

اپنی صورت دکھا دو مجھے میری جان پھر خدا جانے آنا ہو یا کہ نہ ہو
آؤ اکبرؑ اُٹھو ہم کو رخصت کرو ماں نے رو کے کہا لو چلا قافلہ

ثانیٔ فاطمہؑ بنتِ شیرِ خدا کیسے بازار میں جائے گی بے ردا
کیسے طے ہو گا وہ شام کا راستہ رو رہی ہے فضا لو چلا قافلہ

راکھ خیمے ہوئے سب اثاثہ لُٹا بے سہارا پیمبرؐ کا کُنبہ ہوا
شامِ غربت کے قیدی چلے شام کو لے چلے اشقیا لو چلا قافلہ

ہیں نبی زادیاںؑ سر کھلے بے ردا کیا غضب ہوگیا کیا ستم ہوگیا
بے کجاوہ سواری اور آلِ عباؑ شورِ ماتم اُٹھا لو چلا قافلہ

جنکی چاہت پہ کونین کو ناز ہے جسکا ثانی زمانے میں کوئی نہیں
چاہنے والے وہ بھائی اور وہ بہن ہو رہے ہیں جدا لو چلا قافلہ

چار جانب سے یہ آرہی ہے صدا الوداع الوداع الوداع الوداع
اپنے پیارو کے لاشوں سے ہو کر جدا خون روتا ہوا لو چلا قافلہ

حال اُس وقت کا کیسے گوہرؔ لکھے دیکھ کر سوئے مقتل سبھی رو دیئے
سب شہیدوں کے لاشے تڑپنے لگے جب یہ آئی صدا لو چلا قافلہ

شاعر: گوہر جارچوی سوز: منور علی خاں

السلام علیکم یا اہل بیت النبوۃ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اسیرانِ حرم علیہا السلام

## کربلا سے جا رہا ہے بے کسوں کا کارواں

کربلا سے جا رہا ہے بے کسوں کا کارواں
طوق اور زنجیر میں جکڑا ہوا ہے سارباں
خوں میں تر لاشے تڑپتے ہیں سرِ دشتِ بلا
دیکھ کر مقتل کی جانب رو رہی ہیں بیبیاںؑ

مادرِ اصغرؑ پکاری چھوڑ نہ جاتی مگر
کیا کرے اصغرؑ بڑی مجبور ہے بیٹا یہ ماں
ایک بار آ کے گلے لگ جاؤ قاسمؑ ایک بار
کل نہ جانے تم کہاں ہوگے کہاں ہو گی یہ ماں

جاتے جاتے امِ لیلیٰؑ نے کہا دل تھام کر
رہ گیا اِس دشت میں ہائے میرا کڑیل جواں
ہائے یہ ظلم و ستم اتنی جفا ساداتؑ پر
لاشائے سیدؑ ہے بے سر بے ردا سیدانیاںؑ

خاک بالوں میں پڑی ہے ہاتھ پابندِ رسن
ہائے کس عالم میں ہے کونین کی شہزادیاں
رہ گئی زینبؑ تڑپ کر جب سکینہؑ نے کہا
کیوں نہیں آئے ابھی تک رہ گئے بابا کہاں

جانے کیا روتی ہوئی زینبؑ نے بھائی سے کہا
لاشائے عباسؑ تڑپا سن کے زینبؑ کا بیاں
دیکھ کر گوہر حسینؑ کارواں کی بے کسی
خاک اڑاتی ہے ہوائیں رو رہا ہے آسماں

شاعر: گوہر جارچوی سوز: منور علی خاں

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت علیہم السلام

# الٰہی خیر ہووے

الٰہی خیر ہووے شام دے بازاراں وچ
بتولؑ زادیاں سر ننگے آ گئیاں

جناں دے سر تے ہووے چھاں اٹھاراں ویراں دی
کی وقت آ گیا رسیاں وہ پا گئیاں

دھیاں علیؑ دیاں زخماں چہ چور ہو ہو کے
سب اپنے باپ دے بدلے چکا گئیاں
فضہؑ دی کنڈ دے پچھے منہ لاکے روندی اے
ہزاراں لوکاں دے مجمع چہ عون دی امڑی

اگر نہ دیندیاں پردے علیؑ دیاں دھیاں تے
دین شام توں پہلے ہی مر گیا ہوندا
جیویں بتولؑ دے گلشن نوں لٹیا لوکاں نے
قرآن پاک وی ایویں وکھر گیا ہوندا

نبیؑ دے دین دی بیڑی کدوں دی ڈب جاندی اے
بیڑی دین دی کنڈے تے لا گئیاں
میں نال بھیناں دے دربار وچ کھلوتی آں
کرانگی ویر دا چہلم جے کربلا ہوندی

علیؑ توں لینا اے جس جس نے بدلہ آ جاؤ
بازاراں کوفہ دے وچ جس گھڑی اعلان ہویا
او ہوئی پتھراں دی بارش کہ فی امان اللہ
تے زخمی پھپھیاں نوں عابدؑ توں نہ پہچان ہویا

ٹری مدینے توں اے نال اپنے ویرن دے
تے گود ایس نماڑی دی کربلا اجڑی
کدی نہ اترے جیڑا فاطمہؑ دیاں جائیاں
نبیؑ دے دین نوں او رنگ لا گئیاں

نبیؑ دے دین دی بیڑی کدوں دی ڈب جاندی اے
بیڑی دین دی کنڈے تے لا گئیاں
میں نال بھیناں دے دربار وچ کھلوتی آں
کرانگی ویر دا چہلم جے کربلا ہوندی

کفن خرید کے ویرن میں نئی پوا سکدی
میں کج دی لاش میرے سر تے جے ردا ہوندی
نبیؑ دی اکھیاں دا اختر پیا اے ریتاں تے
رضاواں رب دیاں کی دن وکھا گئیاں

شاعروسوز: اختر حسین اختر، لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت حرم علیہا السلام

# تیری امت دے مہمان نانا

دل آئے ہن وطن تے شام وچوں تیری امت دے مہمان نانا
مہمان نوازی وچ بھل گئے تیرے کلمے دی پہچان نانا

پڑھ نادِ علیؑ میں بنتِ علیؑ تھیاں داخل سڑ دے خیمیاں وچ
بڑی مشکل نال بچایا اے تیرے پُتر دا پُتر جوان نانا

تیرے کلمہ گو خوش ہوندے رئے تیرے پیاسے پُتر کوں کوندے رئے
جیویں خنجر چلایا ظالم نے خود خنجر بھی ہویا حیران نانا

تیرے آل دے استقبال کیتے بازار سجائے مسلماناں
پئی بھیڑ تے پتھر وسیندے رئے ہائے کل حافظ قرآن نانا

ڈٹھا ہوا ہاجرا مریم نے میکوں باج ردا بازاراں وچ
دس میں کوئی زندا رے گئی ہاں کل نبیاں دا سلطان نانا

میں لوح محفوظ تے بن چادر اپنے خون دے نال لکھا آئی آں
ہن کوئی فاسق نہیں کرسکدا تینڈے دین دا کوئی نقصان نانا

شاعر: سائیں رفاقت مداح

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت علیہم السلام

# مولا حق امام یا حسنؑ یا حسینؑ

یا حسینؑ یا حسینؑ مولا حق امام یا حسنؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ

وہ عابدؑ بیمار تھا , چلنے سے جو لاچار تھا
اور شام کا بازار تھا , اور مصطفیٰؐ کی بیٹیاں
شامِ غریباں چھا گئی , عابدؑ کو غیرت کھا گئی
پہرے پہ زینبؑ آ گئی , عباسؑ اور اکبرؑ کہاں

وہ اصغرؑ بے شیر تھا , اور حُرملہ کا تیر تھا
پیاسا گلہ کیوں کر چھدا , لرزی زمین اور آسماں
وہ اکبرؑ کڑیل جواں ، سینے پہ جو کھا کر سناں
رن سے چلے سوئے جناں ، خیموں میں تھی آہ و بکا

شبیرؑ کی وہ لاڈلی , سینے پہ جو شاہؑ کے پلی
جس کی عباء بن میں جلی , منہ پر تمانچوں کے نشان
رو کر کہے قاسمؑ کی ماں , مارا گیا قاسمؑ جواں
اے لعل میں ڈھونڈوں کہاں , مہندی تیری سہرا تیرا

وہ باوفا عباسؑ تھا , ٹوٹے دلوں کی آس تھا
پانی لیا پر نہ پیا , معصومہؑ کا احساس تھا
پیاسے گلے خنجر چلے , چادر چھنی خیمے جلے
عباسؑ کے پرچم تلے , رو کر کہیں یہ بیبیاں

زینبؑ کے دونوں لاڈلے ، دریا پہ جو مارے گئے
خیمے میں جو لاسے گئے ، ماں نے کیا شکرِ خدا
وہ زینبؑ و کلثومؑ تھیں , چادر سے جو محروم تھیں
نا محرموں کے درمیاں , روتی رہیں سیدانیاں

صغراؑ اُدھر روتی رہی , مولا اِدھر روتے رہے
اور قتل سب ہوتے رہے , پھر بھی کرے شکرِ خدا
زہراؑ کا جو ہائے لعل تھا ، جنت کا وہ سردار تھا
سجدے میں جو مارا گیا ، تھرا اٹھے ارض و سما

وہ مصطفیٰؐ کی آل تھی ، کربل میں جو کہ لٹ گئی
بادِ خزاں ایسی چلی ، مارے گئے پیر و جواں

چاروں طرف بے پیر ہیں ، یہ وارثِ تطہیر ہیں
ہوئی قید بے تقصیر ہیں ، روتی رہیں شہزادیاں

1/2

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

یا حسینؑ یا حسینؑ مولا حق امام یا حسنؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ

حسینؑ کا وہ لاڈلا ، گھوڑوں سے جو پامال تھا
اِک رات کو دولہا بنا، ہاتھوں میں مہندی کے نشاں

وہ باوفا عباسؑ تھا , دکھیا دِلوں کی آس تھا
پانی ملا پر نہ پیا , پیاسی رہیں شہزادیاں

وہ حضرتِ عباسؑ تھے، لشکر کے جو سالار تھے
دریا پہ جو مارے گئے، پیاسی رہیں سب بیبیاں

وہ جو ستم سہتا رہا ، پیروں سے خوں بہتا رہا
رو رہ کے جو کہتا رہا ، ظلم و ستم کی داستاں

چھ ماہ کا بے شیر تھا , اور حُرملہ کا تیر تھا
تیرِ ستم مارا گیا , رو کر کہے اصغرؑ کی ماں

یا حسینؑ یا حسینؑ مولا حق امام یا حسنؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ

2/2

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت علیہم السلام

# رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہو گی

حی علی خیر العمل حی علی فرش عزا یا حسینؑ یا حسینؑ

رہائی قید سے زینبؑ کو جب ملی ہو گی
بنا حسینؑ کے وہ کیسے گھر گئی ہو گی
اے نانا تیرے نواسے کو تیری امت نے
دفن کیا ہے یا عریاں ہی بن میں چھوڑ دیا

حسینؑ یا حسینؑ حسینؑ بادشاہ حسینؑ شہنشاہ
حسینؑ دین ہے حسینؑ دیں پناہ شہید کربلا
ذبیح نینوا بے جرم و بے خطا ہے تیرا گھر لٹا
حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ

دفن کیا ہے یا عریاں ہی ، بن میں چھوڑ دیا
بتول زادی یہی ، بات سوچتی ہوگی
لٹی تھی دشت میں جو چادریں سیدانیوں کی
لوٹائیں عابدؑ بیمار کو لعینوں نے

سجادؑ ہائے سجادؑ بیمارِ کربلا
اسیرِ بے خطا تمہارا قافلا، جو تھا لٹا ہوا
پہن کے بیڑیاں، جدھر بھی تو گیا وہ راستہ جو تھا
لہولہو ہوا نہ جانے کس طرح، یہ تو نے سہہ لیا
وہ زینبؑ حزیں کا سر کھلا ہوا
پھر اُس کے بعد تو، ہے جب تلک جیا
تمہاری آنکھ سے، صدا ہے خوں بہا
سجادؑ ہائے سجادؑ، ہائے سجادؑ، ہائے سجادؑ

لوٹائیں عابدؑ بیمار ، کو لعینوں نے
علیؑ کی لاڈلی حسرت سے دیکھتی ہوگی
وہ چھ ماہ کے بچے کو ، تیر مارا تھا
وہ شیر خوار کا لاشہ ، سِنا پہ آیا تھا

صغیر ہائے صغیر، صغیر کربلا، اے کشتۂ جفا

1/2

شیعیان علی SHIANE ALI.COM

کسی کی دشمنی، ہے تم سے کیا بھلا، تمہارا سن ابھی، نہیں
ہے جنگ کا، قضا کا تیر ہے، بہ دستِ حرملا
تمہارا پھول سے، بھی نرم ہے گلا ربابؑ کس طرح،
کرے گی حوصلہ خدا را حوصلہ، نہ ماں کا آزما
حسینؑ پر یہی، تو وقت ہے کڑا لہو صغیر کا، منہ پے مل لیا

صغیر، ہائے صغیر، ہائے صغیر، ہائے صغیر

وہ شیر خوار کا لاشہ ، سِنا پہ آیا تھا
بتولؑ لحد میں ، منہ اپنا پیٹتی ہو گی
پڑے تھے لاشے جوانوں کے، دشتِ کربل میں
پڑا تھا غازیؑ کا لاشہ ، بغیر شانوں کے

عباسؑ ہائے عباسؑ عباسؑ باوفا، عباسؑ باصفا
ہے تو پلا ہوا، علیؑ کی گود کا عباسؑ معجزہ،
ہے تو بتولؑ کا عباسؑ اک نیا، ہے پیش مرحلہ
ہے زینبؑ بے ردا، سفر ہے شام کا
ہیں شامی بے حیا، وا مصیبتا
عباسؑ ہائے عباسؑ ہائے عباسؑ ہائے عباسؑ

پڑا تھا غازیؑ کا لاشہ ، بغیر شانوں کے
جوان بھائیؑ کے ، شانوں کو ڈھونڈتی ہو گی
گیا جو قافلہ مقتل میں ، آلِ احمدؐ کا
ویران دشت میں ہر بی بی ، اپنے پیاروں کو

جوان ہائے جوان، شبیہہِ مصطفیٰ ، وزیرِ مرتضیٰ
اٹھارہ سال تک، تو برقعے میں پلا پھپھی نے ناز سے،
تجھے جواں کیا خدا کے واسطے، ابھی نہ رن میں جا
حسینؑ کس طرح ، یہ دیکھ پائے گا جوان کا جگر
سِنا کا ٹوٹنا بہن تھی منتظر، کہ کب تو آئے گا
وہ اب بھی دیکھتی، ہے تیرا راستہ
جوان، ہائے جوان، ہائے جوان، ہائے جوان

ویران دشت میں ہر بی بی ، اپنے پیاروں کو
کڑکتی دھوپ میں ، رو رو کے ڈھونڈتی ہو گی
گئی تھی ساتھ تمہارے ، سکینہؑ کربل میں
کہاں ہے بھیا مجھے کیوں ، نظر نہیں آتی
بیمار صغرا یہ ، عابد سے پوچھتی ہو گی
سنی جو بالی سکینہ نے ، خبر یہ اختر
کہ سب چلے ہیں مجھے چھوڑ کر مدینے کو
معصومہ قبر میں ، تنہا ہی رو رہی ہو گی

2/2

شیعیانِ علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت حرم علیہم السلام

# عباسؑ کہاں ہو تم

جلتے ہوئے خیموں سے، زینبؑ کی صدا آئی، عباسؑ کہاں ہو تم
نہ سر پہ رہی چادر، نہ میرا بچا بھائی، عباسؑ کہاں ہو تم

عباسؑ چلے آؤ ، خیموں میں غریبوں کے
بھوکے اور پیاسے ہیں ، لُوٹے ہیں نصیبوں کے
سجادؑ کو ہوش نہیں ، کلثومؑ ہے گھبرائی ، عباسؑ کہاں ہو تم

جلتی ہوئی دھرتی پہ ، مظلوم کی لاش پڑی
روتی ہے سکینہؑ بھی ، بابا کے پاس کھڑی
ہے حال یتیمانہ، غربت کی گھٹا چھائی، عباسؑ کہاں ہو تم

ہائے شمر کمینے نے ، معصوم سکینہؑ کے
مارے ہیں تمانچے بھی ، ہئے پھول سے گالوں پہ
آ جاؤ چچا غازیؑ ، رو رو کے وہ چلائی ، عباسؑ کہاں ہو تم

شبیرؑ بڑا رن میں ، کئی روز کا پیاسا ہے
تیروں سے ہوا چھلنی ، مظلوم کا لاشہ ہے
نہ کفن مِلا اِس کو ، نہ قبر ہی بن پائی ، عباسؑ کہاں ہو تم

کلثومؑ نے سر پیٹا ، مقتل میں کھڑے ہو کے
ہئے کانپتے ہاتھوں سے ، زینبؑ نے رو رو کے
دستار امامت کی ، سجادؑ کو پہنائی ، عباسؑ کہاں ہو تم

بچوں کو ڈرایا ہے کربل کی اداسی نے
اختر یہ کہا ہو گا احمدؐ کی نواسی نے
مقتل میں ہے سناٹا اور موت کی تنہائی عباسؑ کہاں ہو تم

شاعر و سوز: اختر حسین اخترؔ نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت علیہم السلام

# چلی یثرب سے آلِ مصطفیٰؐ

چلی یثرب سے آلِ مصطفیٰؐ کہرام برپا ہے
لپٹ کر فاطمہؑ کی قبر سے شبیرؑ تڑپا ہے

جدا کنبہ ہوا صغراؑ ہے تنہا گھر میں رونے کو
نہ اکبرؑ لینے آئے ہیں نہ دیکھی کربلا کیا ہے

تماچوں کے ستم سہتی رہی خاموش آہوں میں
لہو جاری ہے کانوں سے سکینہؑ کی خطا کیا ہے

سِناں کی نوک سے گرتا ہوا خونِ دلِ اکبرؑ
رہا لکھتا سلامِ الوداع بے چین صغراؑ ہے

ہے دریا میں طلاطم آتے ہیں عباسؑ پانی کو
قضا گھیرے ہے غازیؑ کو پیاسی آلِ زہراؑ ہے

نہ تھے وارث ردائیں چھن گئی ہے خیمے جلے آخر
تڑپ کر زینبِ مضطر نے عابدؑ کو پکارا ہے

ہے لاشہ خاک پر آلودہِ خوں بے کفن رن میں
عجب غربت میں بھائی دشت میں زینبؑ کا بچھڑا ہے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر نقوی سوز: اکبر عباس
نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

عون و محمد بن عبداللہ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت حرم علیہم السلام

# کربلا دیاں ماواں

ماواں کربلا دیاں ماواں، ماواں کربلا دیاں ماواں
پُتراں دیاں لاشاں دے ٹکڑے رہیاں لبھدیاں وچ صحراواں

صبر دے مالک نوں سین لیلیٰ آکھے اِذن جے دیویں تے
تنیئں صبر دی سانجھ چہ اکبرؑ دے سینے چوں سانگ ہٹاواں

آکھے ماں قاسمؑ دی ماں تے احسان کریں دیر تائیں لڑداروییں
تیرے ٹکڑے مطابق ودھنیاں نیں میرے ویر حسینؑ دی ساہواں

جدوں قیدی ہو کے لنگیاں مقتل چوں وینڑ زینبؑ کیتا
لاشاں ول ماواں نہ ویکھن کدے رُک نہ جاون ساہواں

رو کے ہر ماں ایہو کہندی رئی شامیاں نوں بھاویں دُرے مارو
بس دے دیو اجازت وچ صحرا نیں پُتر قبر بناواں

سین زینبؑ نے کہیا کھول عابدؑ اکھیاں جے تے ساہواں رکیاں
مینوں شامِ غریباں دے ویلے دیوے گا کون صلاحواں

وینڑ کلثومؑ دا سی لعل من کے غازیؑ تینوں میں پالیا سی
میرے سر دی چادروی لتھ گئی جدوں لتھیاں تیریاں بانہواں

سانگ تے اصغرؑ نوں ویکھ کے آکھے ربابؑ جے نہ قیدی ہواں
سر سانگ توں تیرا لاون لئی میں ویر کدی نہ لاواں

شمر دے خنجر دے وار زہراؑء رو کے نال اے سین کہوے
میں چکیاں پیس کے پالیا کیویں ہتھ گردن توں چاواں

چودہ صدیاں ہویاں فاطمہؑ دی نوحاں العجل پڑھدیاں
ثقلینؔ اجے وی بائے تکدیاں نیں او مہدیؑ پُتر دی راہواں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خاں نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا سنگت سیالکوٹ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ اہل بیت حرم علیہا السلام

## لُٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے

لُٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے
ترسے پانی کو جو کوثر کے لُٹانے والے

ہو گئی شام انہیں شام کے بازاروں میں
ایک بیمار کو لاکھوں ہیں ستانے والے

زہراؑ کہتی بخشوا دوں گی اُنہیں محشر میں
جو میرے لعل پہ آنسو ہیں بہانے والے

پانی تک تو نے نہ پایا میرے مظلوم حسینؑ
تیغ و خنجر سے پیاس اپنی بجھانے والے

بولی زینبؑ جو گری خاک پہ تصویرِ رسولؐ
چل بسے یاد بھی نانا کی دلانے والے

رو کے کہتی تھی سکینہؑ میرے چاچا ہو کہاں
لوٹ کر آئے نہیں پانی پلانے والے

بولی فضہ نہ انہیں مارو ذرا شرم کرو
یہ تو نبیوں کی بھی ہیں شان بڑھانے والے

تیر بے شیر کو کہتے ہوئے رویا کوثر
کیوں ہوئے ذبح زباں خشک پھرانے والے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت حرم علیہم السلام

# زہراؑ جائیاں دا آسرا غازیؑ

زہراؑ جائیاں دا آسرا غازیؑ
ہویا کربل ہویا کربل
ہویا کربل دے وِچ جُدا غازیؑ
کیویں جاواں گی شام تے کوفہ

مِیکون مہمل تے آ بھَا غازیؑ
بُھل گیاں بیبیاں ستم سارے
زِین توں جس گھڑی لتھا غازیؑ
خیمے جلدے رہے او آندھی رھی

شمر تو آن کے بچا غازیؑ
میری چادر خدا دا پردہ اے
میری چادر دی تو بقا غازیؑ
لفظ پردہ تے آکھنا پوندا اے

ورنہ زینبؑ دی ہے رِدا غازیؑ
کیوں میں ٹرساں علیؑ کوں دھی آکھے
شالا جیوے میرا بھرا غازیؑ
تیریاں کٹیاں بازوواں دی قسم

آواں گی شام کر فتح غازیؑ
سین آکھے عباسؑ نئیں لڑنا
تایوں ھتھ عید تے کٹا غازیؑ
چھ جگہ تون حسینؑ چُنیا اے

پھر بھی پُورا نہ مل سکا غازیؑ
قاری قرآن دے مریندے رئے
سارا بازار ہے گواہ غازیؑ
رو کے ہک وینڑ کیتا معصومہؑ

پھر بھی پُورا نہ مل سکا غازیؑ
قاری قرآن دے مریندے رئے
سارا بازار ہے گواہ غازیؑ
رو کے ہک وینڑ کیتا معصومہؑ

2/1

پیاس اصغرؑ دی آ بجھا غازیؑ
شمر رج رج حسینؑ کوں مارے
جاندا ہئی جو نئیں ریا غازیؑ
چاروں پاسے شرابی وسدے ہن

میںوں ہک واری سد بھرا غازیؑ
مار کے برچھی ٹر گیا ظالم
لاشہ اکبرؑ دا آ چوا غازیؑ
جیڑے بابے پوائے سن میکون

کاش ہوندا میرا بھرا غازیؑ
دے کے بازو علم بچایا اے
تیرا ممنون ہے خدا غازیؑ
ننگے سَر دَر بَدر پھیر یدع رئے
کِس نہ کیتا میرا حیا غازیؑ

بیبیاں وان چا ہٹا غازیؑ
جیندی تربت تے دھوپ ہے ہُن تائیں
اوسی بی بی دی ہے دعا غازیؑ
زندگی بھر تو آقا سدیا ہے

در کیتے شمر نے لہا غازیؑ
میں رداواں دی ہُن نہیں ضامن
بیبیوں جگ توں ٹر گیا غازیؑ
تینڈے ہر ظلم دا جواب دیندی

2/2

شاعر: رضا جعفری چکوال سوز ونوحہ: چکوال پارٹی

السلام علیک یا ابا الفضل العباس

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ اہل بیت حرم علیہم السلام

# زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

الامان...... الامان الامان...... الامان

زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں
سجادؑ کو ضعیف صدائیں یہ کر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

ظلم و ستم کی تیز ہوائیں تھی جب چلیں
سب گلشن بتولؑ کی کلیاں بکھر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

لاشوں کو ریتیوں میں جکڑے لئے پھرو
سیدانیاں تو گھر سے نکلتے ہی مر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

جاتی تھی جو کبھی کبھی زہراؑ کی قبر پر
جانے خدا ہجوم سے کیسے گزر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

گودوں سے راہِ شام میں گر گر کے مر گئے
بچوں کی لاشیں دیکھ کے مائیں بھی مر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

رملہ یہ پوچھتی تھی سکینہؑ سے قید میں
زخمی ہیں کان بالیاں بی بی کدھر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

انگارے پھینکتا تھا کوئی پانی کھولتا
عباس باوفا تِری بہنیں جدھر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

بازار لے کے جاؤ نا بے پردہ ظالموں
مر جائیں گی حسینؑ کی بہنیں اگر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

سرور تو کیا لکھے گا نبی زادیوں کے غم
سمجھو یہ شام جانے سے پہلے ہی مر گئیں
زہراؑ کی بیٹیوں کی ردائیں اُتر گئیں

سوز و نوحہ: چکوال پارٹی

فہرست نوحہ جات

## اہل بیت علیہا السلام

# راہوں میں ساربان کو چھاؤں ملی نہ سایا

راہوں میں ساربان کو چھاؤں ملی نہ سایا
بے تاب دھوپ میں ہے زنجیر کا ستایا

جانا کچہریوں میں چھوٹا نہ بیبیوںؑ کا
ایسا کسی عدو نے دربار میں بلایا

پہچان لینا صغریٰؑ اب اپنے کارواں کو
اِس قافلے میں بی بیؑ کوئی نہیں پرایا

شوہر بچے نہ بھائی سسرال اور نہ میکے
بیمار تیرا بھائی رانڈوں کو ساتھ لایا

زہرؑا کو یاد آیا پہلو کا کوئی صدمہ
دُرّے کا نیل ماں کو

صغریٰؑ کو جب پھوپھی نے رو کر گلے لگایا
زندان میں سکینہؑ کی داستان سن کر

زینبؑ کے سر میں اب تک ہے ریت کربلا کی
رسی نے بازوں میں کالا نشاں بنایا

کہتے ہیں منزلوں میں ماؤں سے رو کے بچے
امی وطن مدینہ کیوں اب تلک نہ آیا

پرسہ ملا نبیؐ کو زہرہؑ کو اور حسنؑ کو
قبرِ علیؑ پہ کوئی پرسہ نہ لے کے آیا

پردیسیوں کی قبروں میں تُربت سکینہؑ
کس نے ہیں پھول ڈالے کس نے دیا جلایا

دُرّے کا نیل ماں کو زینبؑ نے جب دِکھایا
اُجڑے گھروں میں گونجی آواز ہائے اکبرؑ

صغریٰؑ بھی مر نہ جائے حافظ ہے تو خدایا
حافظ نثارؔ مل کر دِکھلائیں تو محافظ
نوکِ سناں پہ جس نے قرآن ہو سُنایا

شاعر: بابا نثار حیدری سوز: تنویر حسین بشیر

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## آوے آ چن ویرن

آوے آ چن ویرن میریا، آوے آ چن ویرن میریا
میں راواں تک تک ہار گئی تیری یاد چہ مکھ نئی پھیریا

جدوں پنچھی شام نوں آندے میری حالت ویکھ کے روندے
رب جانے کس دن وسنے نیں بابل دے اجڑے ویڑیا

پابندیاں رون تے لگیاں کتیاں ظلم ہواواں چلیاں
میں رونی آں رات نوں چھپ چھپ کے جند کھا گئے گھور ہنیریا

روضے تے رونی آں جا کے میں ویر چراغ جلا کے
چک جھولیاں منتاں منیاں کیوں بھین نوں ویر نکھیڑیا

اس گل دا ویر ارمان اے نہ ٹُٹ جائے بھین دا مان اے
چم چم اکھیاں نال رونی آں تیرے پیر میں شام سویریا

ڈھا خاب چہ وسدا خون اے میرا اُڈ گیا ویر سکون اے
میرا پیو سردار نوں ظالماں نے وچ کرب و بلا دے گھیریا

شاعر و سوز: یوسف سردار

علی ابن الحسین الاکبر

فہرست نوحہ جات

## ﴿نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا﴾

# ہائے ویران گھراں وچ روے بیمار کھڑی

ہائے ویران گھراں وچ روئے بیمار کھڑی
ایسی وچھڑی نہ ملی فیر علی اکبر نوں کدی

آ جا پردیسیا ویرا میں تیرے راہ ویکھاں
جوڑا شگناں دا بنایا میں ویرن تیرے لئی

نال اصغر نوں وی لے آوے جے علماں والا
فیر میں نہ جان دیواں کدی ساری زندگی

قاصد جاویں تے اکبر نوں کہویں رو رو کے
ساواں گن دی ہوئی ہمشیر نوں مل جا چھیتی

جیوندی مر جائے گی صغریٰ نے جداں اے سُنیا
کھا گئی اکبرؑ دے کلیجے نوں ظلم دی برچھی

اللہ جانے کیویں نب گئی ایدھی کلیاں اختر
جاگ کے راتاں گزارے سین خواباں دی ڈری

شاعر: اختر حسین اختر، سوز: لاہور پارٹی راوی روڈ

یا علی ابن الحسین الاکبر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## اکبرؑ شالا خیریں آویں

اکبرؑ شالا خیریں آویں صغریٰؑ دی اے دعا اے
ہجر دے وچ بیمار نہ مر جائے ساہواں دی کی وساہ اے

خونی لال ہنیری جھلیاں دیوے کیویں جلاواں
کربل پاسیوں آون مینوں رون دیاں صداواں

سمجھ نہ آوے اج نانے دا روضہ کیوں ہلدا اے
جیڑی تھاں تے مینوں چھڈ کے ٹریوں اوس تھاں تے روز جاواں

پل پل تیریاں راہواں تک تک پتھرا گئیاں نگاواں
توں نہ آیوں تیرے گزرے وعدیاں مرض ودھائے

حکم دتا شبیرؑ ہوا نوں میری دھی نوں دس دے جا کے
تانگ لہا دے لہہ پیا اکبرؑ سینے چہ برچھی کھا کے

صغریٰؑ تیرا ناں لے لے کے لیندا ائے اکھڑے ساہ اے
شالا ہووی خیر توں ستیاں ویراں نہ لاویں اکبر

امبڑی نوں کوئی جا کے آکھے دھپ توں بچاویں اصغرؑ
نازک میرا ویر تے کربل ڈاڈی گرم ہوا اے

یا علی بن الحسین الاکبر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

# مُک گئیاں آساں ویرنا نہ میریاں

مُک گئیاں آساں ویرنا نہ میریاں
مینوں خواب نے رات ڈرایا بابے برچھی نوں ہتھ پایا

ستویں دا دن وی ڈھلیا نالے رات ناویں دی آئی
لٹ لئی کربل وچ ظالماں نے میرے بابے دی پاک کمائی

میں روواں تے کرلاواں میرا ویر اکبرؑ نئی آیا
دن جلیٹھ اٹھاراں کربل اکبرؑ دی پاک تیاری

لگ کنداں اولے رووے ہائے اج تیری بھین پیاری
تیرے سینے چن پیا وسدا ہائے رنگ حنا دا آیا

مصروف خدا دے کم وچ سجادؑ نہ چلیتے آئے
نہ قاسمؑ اکبرؑ تے اصغرؑ نہ عونؑ و محمدؑ آئے

چاچا غازیؑ وی بھلیا اونے تائیوں مشک نو چایا
رب جانڑیں ساڈے گھر نوں ویرن کی نظراں لگیاں

مینوں بختاں ماری آکھن ہائے یثرب وچ ساریاں سکھیاں
ہائے رات دنے اپناں سوچاں صغریٰؑ دا مرض ودھایا

پیا نعیمؔ اے رو رو آکھے آج پاک حسینؑ دی جائی
لگدائے ویراں باجوں میتھوں رس گئی اے کل خدائی

مُک گئیاں آساں ویرنا نہ میریاں
ہر بھین نے میں اجڑی توں کیوں اپنا ویر لکایا

شاعروسوز: نعیم بچیاری

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## اے دعاواں نیں کوئی نہ وچھڑے

اے دعاواں نیں کوئی نہ وچھڑے
جیویں وچھڑی اے بھین اکبرؑ دی

کدوں مڑ آونڑاں اے ویر ہن رب جانے
روندی روضے تے بھین اصغرؑ دی

ویراک وار وکھا شکل میں واری جاواں
کلی میں روواں پئی آساں وی مک چلیاں

ویکھ لے آ کے بھین پئی مر دی
ماردا شمر سکینہؑ نوں بچاوے کیہڑا

نہ اودا بابا اے نہ اودا چاچا اے
او جدے سر تے مان سی کر دی

خورے لکھیا سی صغریٰؑ نے او شاہ نے پڑھیا
بابا ہائے صغریٰؑ دا ویر دی حسرت تے

روے تک تک کے لاش اکبرؑ دی
تیریاں راہ تے کھڑی روز اڈیکاں تینوں

جے کدی آجا تو اجڑیاں ویڑیاں وچ
رات دن ہاواں بھین نہ بھر دی

انجمن العباس کٹڑہ ولی شاہ، لاہور

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## اِک خواب ناناؐ

اج رات تکیا اک خواب نانا، اک خواب نانا، اک خواب نانا
اکبر بھرانوں لگی سانگ نانا

سڑدے نیں خیمے اڈدیاں سناواں
چو گرد لگیاں ہن خونی بھاواں

عرش دے روندے سردار نانا، سردار نانا، سردار نانا
اکبرؑ بھرانوں لگی سانگ نانا

وچ کربلا دے اڈیاں نیں خاکاں
اج وی دے ویلے ہوئیاں نیں راتھاں

خیمے جلائے سرِ عام نانا، سرِ عام نانا، سرِ عام نانا
اکبرؑ بھرانوں لگی سانگ نانا

اماں فضہ نے بہوں پائے وین اے
گش کر کے ڈگ پیئے معصومہ بھینڑ اے

امت نے کیتا نقصان نانا، نقصان نانا، نقصان نانا
اکبر بھرانوں لگی سانگ نانا

جیدے کھلے گیسو صغرا دا ویر اے
وچ کربلا دے ہوئی آخیر اے

اک غم نے کیتا بے چین نانا، بے چین نانا، بے چین نانا
اکبر بھرانوں لگی سانگ نانا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی SHIANE ALI.COM

فہرست نوحہ جات

# نوحہ جناب علی اکبر علیہ السلام

## پایا پیر رکاب وچ اکبرؑ نے

پایا پیر رکاب وچ اکبرؑ نے ہویا ماتم وچ خیام اے
غربت دے وین سنڑیندا اے بچڑے نوں پاک امام اے

ہر ماں کوں بچڑے بھل گئے ہن آیا زین اچ اکبرؑ جس ویلے
زینبؑ کلثومؑ پیاں روون تھیا وچ صحرا کہرام اے

راہوار اکبرؑ دا ڑپیا اے لیلیٰ دا برقعہ جھنڑ وہندا اے
ودا تڑپے اصغرؑ پینگھے وچ نیں کر سگدا آرام اے

لگی سانگ اکبرؑ کوں جس ویلے صغریٰؑ کوں رو رو کہندا ہا
میکوں معاف کریں نیں آسگیا میڈا آخری بھینڑ سلام اے

آ ٹر چلیے اساں کربل چوں پیا پتر کوں ابراہیمؑ آکھے
او صبر رضا دا خالق ہے شبیرؑ ہے جس دا نام اے

حسرت شبیرؑ دی پوری تھئی نہ کربل دے صحرا وچ ہے
کوئی پتر نوں سہرا نا پاوے مداح دا اے پیغام اے

شیعیان علی

شاعر: سائیں رفاقت مداح

علی ابن الحسین الاکبر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## تانگاں تیریاں

تانگاں تیریاں صغریٰ نوں رہ گئیاں
تیرے باجوں اکبرؑ خاک تے بہہ گئی آں

ہے تڑپی لاش علی اکبرؑ دی جدوں خط مقتل وچ آیا
صغریٰ دا ہائے رو رو قاصد حال سنایا

تیرا اے اکبرؑ میں وچھوڑا کیویں سہہ گئی آں
میں دھی آں پاک امامؑ دی تے میں جاندی توں نئیں آونا

وچ کربل پھل برچھی دا توں سینے کھانا
مینوں اے کربل دی ہواواں ویرن کہہ گئیاں

بیٹھی آں قدم نشاناں تے توں ویرن مڑ نئیں آیا
یاداں تے ہائے آساں دا میں کفن پایا

مکیاں نے تانگاں دن وی ڈھلیا شاماں پے گئیاں
میں روندی تے کرلاندی رئی جدوں نوری قافلہ ٹریا

میں رہہ گئی ہائے کلی چاچے ناں نئیں پڑھیا
ٹرپئے نیں سارے میں آں روندی اُٹھ توں لہہ گئی آں

شاہدؔ روندی روندی صغریٰ ہائے مرگئی شام وچالے
مر کے وی نئیں قبر اے ویرن تیرے نال اے

تانگاں تیریاں صغریٰ نوں رہ گئیاں
کیندی رئی نکھڑی درداں ماری کلیاں رہ گئی آں

شاعر: شاہد ملک سوز: عقیل حسین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

# تانگاں مُک گئیاں

تانگاں مُک گئیاں نیں اکبر نئی آیا
تانگاں مُک گئیاں نیں اکبرؑ نئیں آیا

مینوں خاب ڈراونڑے آندے ویرن نئیں آیا
تیرے باجوں اکبرؑ ودھ گئی ہور بیماری

روندی مر نہ جانواں آکھے درداں ماری
کوے قاصد آندے جاندے ویرن نئی آیا

ویراں والیاں اکبرؑ اپنے ویر کھڈا ون
تک کے خالی ویڑے میرے ساہ رک جاون

میتھوں سارے ویر لکاندے ویرن نئیں آیا
میرے وانگ کسے دا گھر نہ خالی ہووے

کوئی بھین نہ کلی ویراں باجوں رووے
مینوں تیرے درد ستاندے ویرن نئیں آیا

کیہڑے پاسے جانواں کس نوں حال سناواں
رو وے لے چل اکبرؑ تکدی تیریاں راہواں

تانگاں مُک گئیاں نیں اکبر نئی آیا
دن رات وچھوڑے کھاندے ویرن نئیں آیا

شاعر وسوز: اصغر خان

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

# کیسے کہا ہوگا علیؑ اکبر کو الوداع بیمار نے

کیسے کہا ہو گا علی اکبرؑ کو الوداع بیمار نے
الوداع الوداع کب آؤ گے پوچھا ہوگا رو رو کے سوگوار نے

بابا کے سینے سے لپٹ کر روتی ہو گی
مجھے چھوڑ کے مت جاؤ میں تنہا مر جاؤں گی

روؤں گی جب پڑے اِن اجڑے اجڑے صحنوں میں
غربت کے دن گزارنے
لیلیٰ نے جب چوما ہائے صغراؑ کے سر کو
حسرت سے تکا ہو گا ماں نے علی اکبرؑ کو

آنکھوں سے آنسوؤں کے موتی توڑ دیئے ہوں گے
بیٹی کو ماں کے پیار نے
اصغرؑ کو رہ رہ کر وہ گود میں لیتی ہو گی
شاید نہ ملیں پھر ہم تڑپ کر کہتی ہو گی

کہیں کس طرح روتے ہوئے بہن کی جھولی کو
چھوڑا تھا شیر خوار نے
عباسؑ دم رخصت ہاتھوں کو ملتے ہوں گے
گر کچھ نہ کہا ہو گا اشک تو ڈھلتے ہوں گے

آئیں گے ہم تجھے لینے یہ عہد کیا ہوگا
کمسن سے علمدارؑ نے
حسنین کے صدقے میں کرم یہ علیؑ نے کیا ہے
مولاؑ کے گداگر کا شرف زہراؑ نے دیا ہے

دو جہاں کی دعائیں لی ہیں ثانیٔ زہراؑ سے
اختر سے پرسہ دار نے

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## ٹُر گئے کلیاں چھوڑ کے ناناؑ صغریٰؑ دے بھرا

ٹُر گئے کلیاں چھوڑ کے ناناؑ صغریٰؑ دے بھرا
کدوں آنڑ گے وطناں تے کدوں وسڑا گھر میرا
مینوں اکبرؑ آپ لہایا اے کہہ کے محمل توں
آوے گا چاچا غازیؑ تیئنوں لین لئی کربل توں

ایس آس تے جینا اے بھانویں مُک جاون میرے ساہ
اصغرؑ دا خالی جھولا میں روز ہلاواں
خواباں چہ دے لوری اونوں آپ سلاواں
جدوں اکھیاں کھول کے ویکھاں نئی ڈسدا ویر میرا

اصغرؑ نوں کھیڈ دا ویکھاں میں تیر کمان دے نال اے
کوئی مینوں آن ڈساوے میرے ویر دا کی حال اے
میرے جگر چہ برچھی اے میرے صغریٰؑ آخری ساہ

رہنی اے شاد جگ تے حسنینؑ دی سرداری
جس غم چہ ہورئی اے دنیا تے عزاداری
اس غم وچہ مر جاواں اصغرؑ دی ایہو دُعا

شاعر وسوز: اصغر خان

یا علی ابن الحسین الاکبر

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## جاواں میں نال تیرے

جاواں میں نال تیرے کوئی تدبیر بنا
انج بھیناں نوں کدی چھوڑ کے جاندے نئی بھراں

ایدی مرضی ہے میری بھین میرے نال ہوئے
وعدہ کرنی آں ہوواں نال نہ اصغرؑ رو وے

آکھ بابے نوں میرے گل چوں وے بانہواں نہ چھوڑا
سارے ویڑے توں لگنا اے سب توں پیارا

توں نبی پاکؐ دی تصویر ہے کوئی لا چارا
ماواں تے بھیناں رلے میرا وچا نام لکھا

پھپیاں دے میں ودھی بال کھڈے ساں اکبرؑ
توڑے بیمار ہاں شکوہ نہ کرے ساں اکبرؑ

ڈردی ویساں میں ویرن پاویں نہ محمل تے بٹھا
آس میری اے تیئنوں ویر میں سہرا لاواں

ہووے چوگرد میرے بھیناں تے پھپیاں ماواں
ویکھ بیٹھی آں تیری شادی جی پوشاک بنا

ایناں آساں تے امیداں تے میں جیوندی رئیاں
میں تیرا سہرا خیالاں چہ سجاندی رئیاں

جاواں میں نال تیرے کوئی تدبیر بنا
لیلیٰ دا لال جیویں للہ وچھوڑے توں بچا

شاعر و سوز: لال حسین حیدری

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## جا ویرنا خیری جاویں

جا ویرنا خیری جاویں کوئی خط بیمار نوں پاویں
جدوں یاد اُجڑی دی آوے پھر موڑ وطناں نوں آویں

بابے دی مرضی اکبرؑ میرا ناں لکھ وار کٹاوے
تو اپنے جانجیاں دے وچ میرا پہلا نام لکھاویں

میری نظر توں جد تک اکبرؑ نئی قافلہ اوجھل ہوندا
احسان کریں بس اتنا مڑ مڑ کے تکدا جاویں

میں اکبرؑ بن کے گھر وچ دیواں گی روز اذاناں
توں صغریٰ بن کے میری بابے نوں یاد دلاویں

اکبرؑ اکبرؑ نال کیتی اک آخری گل اے اُجڑی
جئے تیرے باجوں مر گئی منہ ویکھن لازمی آویں

شاعر: حسنین اکبر سوز: اصغر خان

شیعیان علی

السلام علیک یا علی ابن الحسین الاکبر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## دو صابر ہیں کائنات اندر

دو صابر ہیں کائنات اندر اک عابدؑ اک شبیرؑ اے
اک بھیناں سامنے قتل ہویا اک بھیناں نال اسیر اے

اک لاش اٹھا کے اصغرؑ دی کر نبیاںؑ نوں حیران گیا
اک چک کے لاش سکینہؑ دی اتے لبدا قبرستان رئیا

بڑی مشکل نال ہے دفن کیتے اک پتر تے اک ہمشیر اے
اک نیزے تے غم کردا اے زینبؑ دی پردے داری دا

کربل توں لے کے شام تائیں نئیں رُکیا خون مہاری دا
دو واں پیو پتراں نے ویکھی اے دکھی زینبؑ دی تشہیر اے

مظلوم حسینؑ نوں کربل وچ چپ غازیؑ ویر دی کھا گئی اے
بازاراں تے درباراں وچ سجادؑ نوں خون رُوا گئی اے

او برقعے منگدی شامیاں توں جدے گھر اتری تطہیر اے
جیہڑے کربل تیرے سینے تے سجدے ساداتؑ نے کیتے نیں

زہراؑ دے پاک گھرانے دے توں خون دے آنسو پیتے نیں
تو خاک توں بڑ گئی خاکِ شفا تیری بدل گئی تقدیر اے

اسلام نوں حسنؑ بچاون لئی شبیرؑ نے سب کج وار دتا
کج زخمی بال تے پھپھیاں نال بیمار سجادؑ جہاد کیتا

دو صابر ہیں کائنات اندر اک عابدؑ اک شبیرؑ اے
کھلے ہتھ شبیرؑ دی فوج دے سن سجادؑ دی فوج اسیر اے

نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

# دن دسویں دا ڈھل گیا ویرن

دن دسویں دا ڈھل گیا ویرن آساں مک گئیاں انتظار دیاں
نقش قدماں دے ویکھ رونی آں اے امیداں نے میں بیمار دیاں

رات ایس خواب نے ڈرایا اے آ مسلماناں گھر جلایا اے
دادی زہراؑ پئی وین کر دے اے بہن صدقے تیرے دوار دیاں

نال کبریٰؑ سکینہؑ بھیتیؑ اے فیر میری کمی کی رہنی اے
جیویں اکبر جوانیاں ماڑے اے دعاواں نے میں لاچار دیاں

جھولا اصغرؑ دا وی جلایا اے ایناں بابے دا دل دکھایا اے
دھوپا چہ ماں رباب بیٹی اے اے مثالاں نے ماں دے پیار دیاں

ویکھیاں میں بارات رل گئی اے لاڑے قاسم دے مہندی رل گئی اے
فیر سنیاں میں خیمیاں دے وچ ہچکیاں کبریٰؑ پردے دار دیاں

چاچا غازیؑ وی مشک چائی اے یاد دادے علیؑ دی آئی اے
باہنواں مجبور کربلا دے وچ ویکھیاں حیدرِ کرار دیاں

آخری ویلے بابا ٹریا اے راہ گھوڑے دا بھین ولیا اے
چھوٹے ہتھاں دے وچ سکینہؑ دے رسیاں ویکھیاں مہار دیاں

یہ وچھوڑا کدے وی مکنا نئی رونا صغراؑ دا نال رکنا نئی
غم شہروزؔ یہ آباد روے یہ دعاواں نے عزادار دیاں

شاعر: ملک شہزور حیدر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## میڈا اسہریاں والا اکبرؑ

سکدے ویلے جوان بچڑے کوں پگ بدھیندائے حسینؑ تھک پوندائے
اِنّا للہ دی صرف ہک آیت پڑھ سنیندائے حسینؑ تھک پوندائے

ڈیکھ تحت الحنک پیمبر دا ڈھل گئی ہر بتول دی چادر
کنبدے ہتھ نال سر بتولاں تے برقعے ڈیندائے حسینؑ تھک پوندائے

تھئے جنازہ تیار اکبرؑ دا مصطفیٰؐ عالمین دا سج گئے
آخری واری سوہنے اکبرؑ دا منہ ڈکھیندائے حسینؑ تھک پوندائے

پتر مہمان ہووے لحظے دا پیو دی ساہواں توں دیدہٹ دی نئیں
جنگ توں ٹوران توں پہلے اکبرؑ دے ساہ گنیندائے حسینؑ تھک پوندائے

ایویں ڈسدائے جو وقت نئیں ملنا پیو کوں اپندا جگر چُنن کیتے
سینے برچھی لگن توں بہوں پہلے ہاں ملیندائے حسینؑ تھک پوندائے

اینجی پگ پتر کوں جہاں اُتے کوئی پیمبر نئیں بدھ ہا سگیا
موت دی پگ جو ہے تہوں پگ دا لڑ ولیندائے حسینؑ تھک پوندائے

شاعر و سوز: حسین گوھر

یا علی بن الحسین الاکبر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## روضے پہ مصطفیٰؐ کے صغراؑ دیئے جلائے

روضے پہ مصطفیٰؐ کے صغراؑ دیئے جلائے
رو رو کے ناناؐ جان کو فریاد بھی سنائے
کس کو میں دل دکھاؤں دکھڑا کیسے سناؤں
ایسے گئے ہیں باباؑ پھر لوٹ کر نہ آئے

میں مانتی ہوں منت سن لو دعا اے ناناؐ
لِلّٰہ کسی کا بابا بیٹی کو نہ بھلائے
گھر میں تھی کوئی مٹی وہ لال ہوگئی ہے
کہتی ہیں اُمِ سلمیٰ صغرا نہ دیکھ پائے

عباسؑ بھی چچا بس نکلے سکینہؑ جاں کے
اب سے کہا کروں گی اُن کو چچا پرائے
سنتی ہوں ہو چکی ہے ابن حسنؑ کی شادی
میں رہ گئی ترستی سارے گئے بلائے

کہتے تھے سرخ پھولوں میں سج رہے تھے دلہا
نام خدا دُلہن کی مہندی پہ رنگ آئے
بہنوں کو آرہے ہیں خط بھائیوں کے پیہم
ناناؐ میری دعا ہے اکبرؑ کا خط بھی آئے

کوفے میں بنتِ حیدرؑ چادر نہیں ہے سر پر
تاکہ مُہار والا تھک کر نہ بیٹھ پائے

ہمراہ ایک ظالم تھامے ہے تازیانہ
بازو بندھے کس کر منہ کس طرح چُھپائے

قاتل کو جام دینا ہے آپ کی مروت
بندہ نثارؔ ہو کر کیوں مدعا نہ پائے

شاعر: نثار حیدری سوز: گلزار حسین گاری تاریخ: ۶ محرم ۱۳۸۰ھ ۱۹۵۹ء مقام موچی دروازہ لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی صغریٰ سلام اللہ علیہا

## اکبرؑ چھیتی گھر آجا صغرا نے بلایا اے

اکبرؑ چھیتی گھر آجا صغرا نے بلایا اے
جس دن توں گئیوں ویرن
اوس دن توں ہی اجڑی نے کدی چین نہ پایا اے

اکبرؑ تیرے لاشے تے تیرا بابا کھڑا آکھے
اُٹھ بچڑا بلاندی اے
ہمشیر تینوں اکبر خط بہن دا آیا اے

پردیساں دے وچ جا کے میرے ویر گئے مارے
رج تکیاں نہ اکبر نوں
نہ گود دے وچ چا کے اصغر نوں کھڈایا اے

جس ویر دے متھڑے تے اج سہرا سجانا سی
اوس ویر نوں وچ کربل ہائے شام دے لوکاں نے
کیوں مار مکایا اے

قدماں دے نشاں تک چن ویر میں رونی آں
ہن تیک نہ کیوں ویرن بیمار نماڑی نوں
گل نال لگایا اے

اکبرؑ چھیتی گھر آجا صغرا نے بلایا اے
جس دن توں گئیوں ویرن
اوس دن توں ہی اجڑی نے کدی چین نہ پایا اے

فہرست نوحہ جات

## نوحہ شہزادہ علی اکبر علیہ السلام

# جنوں دنیا اکبرؑ کہندی اے

جنوں دنیا اکبرؑ کہندی اے ,دو گھڑیاں دا مہمان اے
جنوں دنیا اکبرؑ کہندی اے جدے وچ شبیرؑ دی جان اے
جنوں یوسفؑ جوڑ کے ہتھ آکھے توں سوہنڑیاں دا سلطان اے
دو گھڑیاں دا مہمان اے

ماں سر وچ مٹیاں پا پا کے غربت دے وین کریندی رئی
جدوں شاہ فرمایا اکبرؑ دے نئی بچن دا کوئی امکان اے
دو گھڑیاں دا مہمان اے

اکبرؑ دے جگر تے ہتھ رکھ کے کربل دے ابراھیمؑ کہیا
تیرے نال ای جگ توں ٹر چلیا میری زندگی دا سامان اے
دو گھڑیاں دا مہمان اے

زینبؑ فرمایا بیبیاں نوں کیویں پتر حسینؑ اُٹھاوے گا
شبیرؑ ضعیف اے پر میرا اکبرؑ بھرپور جوان اے
دو گھڑیاں دا مہمان اے

صغریٰؑ نوں کوئی وطناں تے اے جا کے خبر پہنچا دیوے
جس ویر دی آس تے جیوندی اے او خون دے وچ غلطان اے
دو گھڑیاں دا مہمان اے

شاعر: سائیں رفاقت مداح

فہرست نوحہ جات

## نوحہ علی اصغر علیہ السلام

# العطش دی صدا بلند کیتی

العطش دی صدا بلند کیتی جاں سکینہؑ دے ویر نے لوکو
پیاس معصومؑ دی بجھائی ہے شقی حرمل دے تیر نے لوکو

ایڈا ترے نوکاں والا تیر آیا کھول کے منہ حلق تے جھلیا ہے
خون ناطق قرآن بچڑے دا میڈے مولاؑ نے منہ تے ملایا ہے

حرملا دی کمان توڑ دیتی مسکرا کے صغیرؑ نے لوکو
خشک ہوٹاں دی مسکراہٹ دے ہاں ترازو تے تیر تولیا ہے

انی رمضان والے لفظاں دا گرم ریتاں تے راز کھولیاں ہے
فزتُ بربِ کعبہ فرمایا کیویں مولا امیرؑ نے لوکو

ایں وی دستور کل زمانے دا کوئی والد جنازہ چیندا نئیں
پانویں پردیس وچ ہوے قذیہ پیو پتر دی قبر بنڑے دا نئیں

کیویں اصغرؑ کو آپ دفنایا میڈے مولا شبیرؑ نے لوکو
کیویں میںڈی رباب بی بیؑ نے دوجی واری شہید لعل ڈیڈھا

تریجی واری بلند نیزے تے پڑھدا قرآن باکمال ڈیڈھا
حق کوں میدان وچ ہے منوایا مصطفیؐ دی تاثیر نے لوکو

شاعر وسوز: لال حسین حیدری

یا علی بن الحسین الاصغر

فہرست نوحہ جات

# نوحہ علی اصغر علیہ السلام

## اصغرؑ کو جھلا لوں میں

اصغرؑ کو جھلا لوں میں
رہنے دو ابھی جھولا اصغرؑ کو جھلا لوں میں

پیاسا ہے بہت دلبر پانی تو پلا لوں میں
شہہؑ بولے یہ اعدا سے کچھ دیر ٹھہر جاؤ

دیکھے نہ کہیں مادر اصغرؑ کو چھپا لوں میں
زینبؑ درِ خیمہ پر یہ سوچ رہی ہو گی

عباسؑ کو دریا سے کسطرح بلا لوں میں
جب تیرِ ستم دیکھا اصغرؑ نے تو یہ بولے

ننھا ہے گلا بابا کسطرح بچا لوں میں
رہنے دو ابھی جھولا اصغرؑ کو جھلا لوں میں

جب رن کو چلے لے کر اصغرؑ کو شہہؑ والا
بانوؑ نے کہا ٹھہرو سینے سے لگا لوں میں

بی بیؑ میرے دل کی بس اتنی سی تمنا ہے
شبیرؑ کے روضے پر یہ نوحہ سنا لوں میں

شاعر: عاصم رضوی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی ام رباب سلام اللہ علیہا

## آکھو کوئی حرمل نوں نہ تیر چلاوے

آکھو کوئی حرمل نوں نہ تیر چلاوے
در خیمے چوں بانو دی آواز اے آوے

ارمان رہیا دل وچ ماں کہہ کے بلاوے
صحراواں دے وچ لبدی توں نظر نہ آوے

تک خالی تیرا جھولا دل ڈُب ڈُب جاوے
جیہڑا وی گیا مقتل چوں مڑ کے نہ آیا

چلیا اے میرا اصغرؑ ہووے خیر خدایا
غازیؑ نوں کوئی آکھے اینوں لڑنا سکھاوے

ہوندے ویرنے ویراں دی وچ مشکلاں دی آس اے
چلیا جہاں توں اکبرؑ لے دل وچ احساس اے

ہووے جوان اصغرؑ مُل برچھی دا پاوے
دتا کفن نہ تینوں میں کر شکوہ توں اصغرؑ نہ

میرے بعد کسے اصغرؑ تینوں دفن وی نئی کرنا
اے سوچ کے شاہؑ وکھری اک قبر بناوے

اصغرؑ تے علی اکبرؑ کیوں جا کے نہ آئے
آ کھو کوئی حرمل نوں نہ تیر چلاوے

کیویں ویراں دے بن جیواں رو صغریؑ سناوے
کیدے شگن کرے اجڑی کینوں گود کھڈاوے

* * *

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی ام رباب سلام اللہ علیہا

# اصغرؑ دی ماں دا دین اُتے

اصغرؑ دی ماں دا دین اُتے ودھ نبیاں توں احسان اے
دے کمسن دین دے صدقے وچ کرگئی اے دین جوان اے

ہر ماں دی حسرت ہوندی اے میں بولدا ویکھاں بچڑے کوں
اک واری اصغرؑ ماں آکھے لے قبر چہ گئی ارمان اے

آئی لاش خیام چہ اصغرؑ دی اک وین عجیب ربابؑ کیتا
دس نام توں اپنے قاتل دا میں ویندی آں وچ میدان اے

ہمراہ ہوئی قید چہ بچڑی دا مقسوم جہاں توں وکھرا اے
ہویا پُتر قتل جدا تین واری کھادھی نوں گیا زندان اے

اصغرؑ نے ثابت کیتا اے کھا تیر شقی دا حلق اُتے
میتوں صبر دے وچ شبیرؑ آندن میری جرات دا نام عمران اے

ارمان ریاضؔ ربابؑ دا اے جس کھیڈ دے پتر نوں ویکھیا نئیں
جدے شامِ غریباں خیمیاں وچ ایدے کھیڈن دے سامان اے

شاعر: ریاضؔ          سوز: قمر

علی بن الحسین الاصغر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَآءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ باب الحوائج شہزادہ علی اصغر علیہ السلام

## آئی ہے تیر بن کر اصغرؑ کی موت ہائے

آئی ہے تیر بن کر اصغرؑ کی موت ہائے    مولاؑ سنبھال لینا اصغرؑ کو بازوں میں
جبریلؑ تان دے پر ماں دیکھنے نہ پائے    پیکاں کی زد سے بچہ ہاتھوں سے گر نہ جائے

اصغرؑ نے تیر کھا کر کچھ دودھ اُگل دیا تھا
اور ہچکیوں کا عالم مظلومؑ کیا بتائے

شامِ غریباں آئی پر گھر نہ آئے اصغرؑ    اصغرؑ تو کھیلتے ہیں مٹی کا گھر بنا کر
عباسؑ کو بُلاؤ اصغرؑ کو جا کے لائے    جھولا پڑا ہے خالی دائی کسے جُھلائے
ماں دیکھ نہ سکے گی ٹوٹے ہوئے گلو کو    حیران بیبیاںؑ ہیں تکتی ہیں شاہؑ کے منہ کو
شبیرؑ اِس لئے نا اصغرؑ کو ساتھ لائے    کیسا خصاب رُخ پر شبیرؑ ہیں لگائے

مُنکر ہے آسماں بھی انکار ہے زمیں کو
شبیرؑ خونِ اصغرؑ کو اب کہاں گرائے

بکھری پڑی ہیں لاشیں اور رات کا اندھیرا    پانی دیا جو ماں نے نکلی کہاں سکینہؑ
ایسے میں کوئی کیسے ننھی سی لاش پائے    پیاسا ہے چھوٹا بھائی پہلے اُسے پلائے

اُمِ رُبابؑ مولاؑ آتے ہیں ہاتھ خالی    اصغرؑ کی موت کا سب ماں پوچھتی ہے منظر
شاید تیری امانت مقتل میں چھوڑ آئے    شبیرؑ کس طرح سے وہ ماجرا سُنائے

شاعر: نثار حیدری سوز: فضل حسین تاریخ: ۱۹۶۶ء

السلام علیک یا الرضیع الصغیر

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی ام رباب علیہا السلام

## اصغرؑ تیر نوں روک بچڑا

اصغرؑ تیر نوں روک بچڑا مان رکھ لے میرا
خیمے چوں آکھدی امڑی بابے دے سامنے آ

میرا بچڑا توں وی ولی اے
اصغر وے پانوے پر ہے تے تو وی علیؑ اے
ایس ماں دی لاج نوں رکھ کے تو موت تے ہنسدا جا

توں تیر وی کھانوی اصغرؑ
فیر قبر چوں نیزے تے باہر آوی اصغرؑ
منصب توں پانا اے اصغرؑ دو بار شہادت دا

تیرا بابا اے نہ سمجھے
کہ ھل من سن کے تینوں لے آئی آں چک کے
توں اپنے آپ ہی اصغرؑ جھولے چوں باہر آ

سورج دے سامنے راہنگی
اے وعدہ میرا بھل کے نہ چھاں میں جاہنگی
اج میرے کہیں تے اصغرؑ توں دُھپ دے وچ سو جا

ثقلینؔ وی فطرس وانگوں
کجھ عرضاں لے کے آیا شبیرؑ دے در تے
مس ہو کے جھولے نوں مانگدا دے اصغرؑ دا صدقہ

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغرخان

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی ام رباب علیہا السلام

## آخری لوری سُن لو

بولی ماں خستہ جگر آخری لوری سن لو
اے میرے نورِ نظر آخری لوری سن لو

میرا ارمان میری جان میری آس ہو تم
اپنی ماں کے لئے اصغرؑ نہیں عباسؑ ہو تم
آج کی رات غنیمت ہے میرے پاس ہو تم
اے میرے رشکِ قمر آخری لوری سن لو

سونی کر کے میری گودی مجھے تڑپاؤ گے
چھوڑ کر روتی ہوئی ماں کو چلے جاؤ گے
ایسے جاؤ گے کہ واپس نہیں آؤ گے
دور کا ہے یہ سفر آخری لوری سن لو

میری آغوش میں آخری شب ہے پیارے
اس تصور سے میرے چلتے ہیں دل پر آرے
صبح بہہ جائیں گے ان میں تیرے خوں کے دھارے
تجھ کو آئے گی قضا آخری لوری سن لو

کل سرِدشتِ بلا ہو گا قیامت کا سماں
تم خدا جانے کہاں ہو گے کہاں ہوگی یہ ماں
راکھ رہ جائے گی کل آج یہ خیمے ہیں جہاں
کل اجڑ جائے گا گھر آخری لوری سن لو

کہہ رہے تھے ابھی ہائے شہہؑ کرب و بلا
قتل ہو جائے گی اس دشت میں کل فوجِ خدا
اے میرے لال لرزتا ہے کلیجہ میرا
رات جائے نہ گزر آخری لوری سن لو

حشر کا لمحہ تھا گوہرؔ وہ قیامت کی گھڑی
کروٹیں لیتا تھا شہزادہ تڑپتا تھا کبھی
درد میں ڈوبی ہوئی سن کے صدا مادر کی
آ گیا وقتِ سفر آخری لوری سن لو

شاعر: گوہر جارچوی   سوز: منور علی خان نومی

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# ایک بار اور مجھے گود میں لے لو بابا

ایک بار اور مجھے گود میں لے لو بابا
وا حسیناؑ کا ہوا شور حرم میں برپا

ہو کے رخصت جو چلے گھر سے شہہ کرب و بلا
جوڑ کے ننھے سے ہاتھوں کو سکینہؑ نے کہا

تم نہ آؤ گے تو بابا میں بہت روؤں گی
کس کے سینے پہ بتا دیجئے میں سوؤں گی

نہ تو بھیا علی اکبرؑ ہیں نہ عباسؑ چچا
میں سمجھتی ہوں کہ یوں ہی مجھے بہلاتے ہو

بابا معلوم ہے مرنے کے لئے جاتے ہو
تم ہمیشہ کے لئے ہوتے ہو اب ہم سے جدا

سوچتی ہوں کہ تماچے مجھے مارے نہ کوئی
گوشوارے میرے کانوں سے اُتارے نہ کوئی

وہم آتے ہیں میرے دل میں نہ جانے کیا کیا
اب نہ پیاسی ہوں نہ پانی کی ضرورت ہے مجھے

کوئی حاجت نہیں بس اتنی سی حسرت ہے مجھے
دیکھ لوں آج میں جی بھر کے تمہارا چہرہ

شاعر: مرزا دبیر سوز: حامد علی بیلا

السلام علیک یا سکینہ بنت الحسین

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# اب بھی زندان سے رونے کی صدا آتی ہے

اب بھی زندان سے رونے کی صدا آتی ہے
جیسے تنہائی سے بچی کوئی گھبراتی ہے

اب بھی تاریکی تربت اسے رلاتی ہے
اب بھی روتی ہے وہ معصوم علی اصغر کو

اب بھی ہر ایک عزادار کو دیتی ہے دعا
ننھے سے ہاتھ اٹھا کر شہرِ مجلس میں صدا

کسطرح بھولیں گے عابد وہ تیرا دفنانا
بھائی خوں روتا ہے جب یاد تیری آتی ہے

ہاتھ کانوں پر رکھے ہائے کون یہ چلاتی ہے
اب بھی کانوں سے لہو بہتا ہے ذاکر اُسکے

اب بھی وہ قبر میں بابا کو یاد کرتی ہے
اور تنہائی میں ہر ایک لمحے مرتی ہے

یاد کرتی ہے وہ عباس و علی اکبر کو
اب بھی سجاد کی غربت اسے رلاتی ہے

چشمِ پرنم سے گرے اشکوں کو وہ اٹھاتی ہے
ہائے زندان میں تیرا بے بسی سے مرجانا

بالیں چھین لیں بہتا ہے لہو کانوں سے
آتی ہے اب بھی صدا رونے کی زندانوں سے

اب بھی گالوں کو چھپالیتی ہے وہ ہاتھوں سے
جب کبھی قبر میں وہ شمر کی یاد آتی ہے

شاعر: ذاکر حسین

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

## آسو جا میرے سینے تے بچڑا سکینہؑ

آ سو جا میرے سینے تے بچڑا سکینہؑ
کل مٹیاں وچ مند ہوسی اج حاضر ہے پیو دا سینہ

میرے سینے دا تعویز تاں بن اکبرؑ دی پاک اذان تائیں
کج مہلت صرف کرا بچڑی ترے ڈین دے پیاسے بابے تائیں

میں جانداں ہاں کہ کل کرنی میرے نال وفا اس زندگی نہ
کج لحظیاں دا مہمان ہاں میں سر نیزے تے اسوار ہوسی

توں پھوپھیاں دے سنگ قید ہونا نالے قیدی ویر بیمار ہوسی
تیرے باجوں مینوں چین آوے ہائے میری بچڑی کدی نہ

ہائے کمسن جان کے پھوپھیاں نے پہلے پانی تینوں دینا ایں
تو پانی لیکے مقتل وچ اصغرؑ نوں لھبدیاں ہونا ایں

جنہے تیر دی پیاس بجھائی اے ہن اُس نے پانی نئیں پینا
بے دین جدوں دُر کھونے کن زخمی تیرے ہونے نے

تینوں کرسی قید زندان دے وچ جدوں سلنے تیرے رونے نے
میرے باجوں میری بچڑی توں ہن بُوھتی دیر تاں نہیں جینا

شبیرؑ دا غم تے عبادت ہے کل جن و ملائک نبیاں دی
ہر ساہ دے نال حسینؑ حسینؑ اہیہ ریاضت پاکاں ولیاں دی

ایہو منگدا دعاواں حیدری تے کدی ہووے قضا ایہہ بندگی نا
آ سو جا میرے سینے تے بچڑا سکینہؑ

شاعر: حمیدالحسن حیدری

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# سکینہؑ کی صدائیں

اب بھی آتی ہیں سکینہؑ کی صدائیں لوگو ہائے زندانوں سے
میرے بابا کو ملا دو میں دعائیں دوں گی

بے وطن تجھ کو لئے پھرتا ہوں بازاروں میں
اور لہو آج بھی جاری ہے تیرے کانوں سے

میرے بابا کو بچا لو آ کے شیطانوں سے
جب چلی گھر سے تیرے ساتھ سبھی تھے زینبؑ

ابلب دریا سے علمدارؑ کی آئی یہ صدا
اے سکینہؑ تجھ سے شرمندہ ہے چاچا تیرا

ثانیِ زہراؑ کے خطبوں کو دبانے کی لیے
شور برپا کیا دربار میں اذانوں سے

حشر تک یوں ہی صدا گونجے عزاخانوں سے
اب بھی آتی ہیں سکینہؑ کی صدائیں لوگو ہائے زندانوں سے

سسکیاں لے کے جو کہتی تھی مسلمانوں سے
بولے سجادؑ سکینہؑ یہ مقدر تیرا

جا کے مقتل میں پکاری یہ سکینہؑ رو کر
بھیا قاسمؑ میرے اکبرؑ تم کہاں ہو سارے

عونؑ و محمدؑ و اکبرؑ یاد آتے ہوں گے
لوٹ کے آئی جو ہو گی تو بھی خانوں سے

پانی پہنچا نہ سکا ہائے کٹے شانوں سے
آٹھ اذانیں یہ یک وقت فضا میں گونجی

قائمِ آلِ محمدؑ یہ ہے اختر کی دعا
صدقہ حسنینؑ کا اے مولا صدائے ماتم

شاعر: اختر حسین اختر   سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# تیرے سینے کے سوا چین نہ آئے بابا

تیرے سینے کے سوا چین نہ آئے بابا
تیرے سینے کے سوا چین نہ آئے بابا

مجھ کو زندان کی تنہائی ستائے بابا
ہو گئے ہیں میرے رخسار یہ نیلے دیکھو

شمر نے مجھ کو طمانچے ہیں لگائے بابا
بھیا سجادؑ کو ہیں کوڑے لگائے ظالم

چاچا عباسؑ نہیں کون بچائے بابا
جب سے بچھڑے ہو سکینہؑ سے نہیں سو پائی

نیند آتی نہیں اب کون سلائے بابا
تیرے سینے کے سوا چین نہ آئے بابا

میں تو کھاتی تھی غذا ہاتھوں سے تیرے بابا
مجھ کو زندان میں اب کون کھلائے بابا

جب بھی میں دیکھتی ہوں کوزہ بھرا پانی کا
ننھے اصغرؑ کی مجھے پیاس رلائے بابا

نوحہ خواں: انجمن محبان حسینؑ، کھوردار، انڈیا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّل فَرَجَھُم
وَسَھِّل مَخرَجَھُم وَالعَن اَعدَاءَھُم

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# زندان میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا

سجادؑ سکینہؑ کو مرنے سے بچا بھیا
زندان میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا بھیا

دیواروں سے زنداں کی ٹکرا کے میں گرتی ہوں
پھر دیر تک بھیا تنہائی میں سسکتی ہوں

آ ریت کے بستر سے بہنا کو اٹھا بھیا
جیتی تھی امامت کے میں پاک سویروں میں

اب میری گزرتی ہے زنداں کے اندھیروں میں
اس وقت بھی رسی میں ہے میرا گلا بھیا

پانی نہیں مانگوں گی بچوں کو سنبھالوں گی
ان چھوٹے سے ہاتھوں سے تیرے کانٹے نکالوں گی

اک بار سکینہؑ کو تو پاس بلا بھیا
جس نے مجھے مارا تھا وہ خواب میں آتا ہے

میں سو بھی نہیں سکتی کچھ ایسے ڈراتا ہے
سجادؑ مجھے دے دے باہوں میں پناہ بھیا

زندان میں نہیں آتی کیوں تازہ ہوا
سجادؑ تیرے غم میں جو اشک بہائے گا

جو حلقۂ ماتم میں سر پیٹتا آئے گا
توقیرؔ دلاؤں گی ہے وعدہ میرا بھیا

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحید کمالوی و انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

# العطش دی صدا بلند کیتی

العطش دی صدا بلند کیتی جاں سکینہؑ دے ویر نے لوکو
پے اس معصوم دی بجھائی ہے شقی حرمل دے تیر نے لوکو

ایڈا ترے نوکاں والا تیر آیا کھول کے منہ حلق تے جھلیا ہے
خون ناطق قرآن بچھڑے دا میڈے مولا نے منہ تے ملا ہے

حرملا دی کمان توڑ دیتی مسکرا کے صغیر نے لوکو
خشک ہونٹاں دی مسکراہٹ دے ہاں ترازو تے تیر تولیا ہے

انتی رمضان والے لفظاں دا گرم ریتاں تے راز کھولیاں ہے
فزت برب کعبہ فرمایا کیویں مولا امیر نے لوکو

ایں وی دستور کل زمانے دا کوئی والد جنازہ چیندا نئیں
پانویں پردیس وچ ہوے قدیہ پیو پتر دی قبر بنڑے دا نئیں

کیویں اصغرؑ کو آپ دفنایا میڈے مولا شبیرؑ نے لوکو
کیویں میڈی رباب بی بیؑ نے دوجی واری شہید لعل ڈیڈھا

تریجی واری بلند نیزے تے پڑھدا قرآن باکمال ڈیڈھا
حق کوں میدان وچ ہے منوایا مصطفےؐ دی تاثیر نے لوکو

شاعر سوز و نوحہ خواں: زوار بابا لعل حسین حیدری

السلام علیک یا سکینہ بنت الحسین

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی سکینہ سلام اللہ علیہا

## میڈا وعدہ اے ول نہ روساں

ہک واری سر میکوں بابے دا سجادؑ بھرا ملوا اے میڈا وعدہ اے ول نہ روساں
میکوں پیئو مظلوم دے ہک واری رُخسار ذرا چُم وا اے

میکوں خاک تے نیندر نئی آوندی جڈاں سمندی ہاں کن دُکھ ویندا اے
میکوں شمر طمانچے مارے ہن میڈے رُخسار گواہ اے

چووں سالاں دی معصومہ دے نئی سر دے وال سفید ہوندے
میں وانگ ضعیفہ ہو گئی آں گیا دُکھ بابے دا کھا اے

میڈا چہرہ زخمی ویکھ ذرا ہر ضرب تے میں گھڑوی رئیاں
میکوں آخری ویلے بابے نے بہوں حسرت نال ڈیٹھا اے

میں پیئو دی ماتم دار جڈاں زندانِ شام اچ مر دیساں
میکوں دفن کرے سجادؑ بھرا ایہو میلا چولا پا اے

کیا حال ڈساں باقرؑ جیوی میکوں شام دی گرمی کھا گئی اے
میکوں گھن ونج اس زندان وچوں نئی لگدی ویر ہوا اے

جیڑا آخری ضرب پے چلدی ہئی میں پیئو دے گل تے گل رکھیا
میکوں مار طمانچے بابے توں او کیتا الے شمر اے جُدا اے

ہوندا تاں احساس یتیمی دا جے اوندی وی کوئی دھی ہوندی
مینڈھے سامنے ظالم سر چایا ہائے زلفاں وچ ہتھ پائے

میڈی میت امانت دفن کرے ونجھ وطن ونجھا توں نال اپنے
میکوں بابے کول چبا چھوڑے تیڈا سر وی قید رہا اے

تو سر بابے دا ونج گھن شالا رت اکھیاں دی بند تھیوی
جے پیئو سر میکوں نہ ملیا ول مُک ویسن میڈے سا اے

سوز: استاد غلام علی چکوال نوحہ خواں: چکوال پارٹی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام سجاد علیہ السلام

# افسوس نبی زادیوںؑ کا شام میں جانا

افسوس نبی زادیوںؑ کا شام میں جانا سجادؑ سے پوچھو
سر کھولے وہ ماں بہنوں کا دربار میں جانا سجادؑ سے پوچھو

چھپتی تھی نبی زادیؑ نبی زادیؑ کے پیچھے کس شرم و حیا سے
اور شمر کا ان بیبیوںؑ کے نام بتانا سجادؑ سے پوچھو

سر کھولے وہ ماں بہنوں کا دربار میں جانا سجادؑ سے پوچھو
جب دختر شبیرؑ نے زنداں میں قضا کی آفت کی گھڑی تھی
وہ ننھی سی میت بندھے ہاتھوں سے اٹھانا سجادؑ سے پوچھو

جب غسل سکینہؑ کو وہاں دے چکی غسال تھا سب کا برا حال
اُس ننھی سی میت پہ نشاں رسی کے پانا سجادؑ سے پوچھو

بیٹھے ہوئے دربار میں سب چھوٹے بڑے تھے سادات کھڑے تھا
سر طشت میں رکھا ہوا زینبؑ کو دکھانا سجادؑ سے پوچھو

تھی ایک رسن بارہ اسیروں کے گلے تھے سب چپکے کھڑے تھے
رسی میں بندھے زینبؑ و کلثومؑ کا آنا سجادؑ سے پوچھو

سر حضرت مسلمؑ کا لٹکتا تھا جہاں پر واں شہہ کا رکا سر
دُر سید سجادؑ کو اسوقت لگانا سجادؑ سے پوچھو

جب بالی سکینہؑ کو غسل دیتے تھے سجادؑ فریاد ہے فریاد
اس ننھی سی گردن پہ نشاں رسی کے پانا سجادؑ سے پوچھو

غش کھا کے گرے سید سجادؑ زمیں پر برپا ہوا محشر
نیزے کی انی سے انہیں اُسوقت اٹھانا سجادؑ سے پوچھو

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام سجاد علیہ السلام

## بیمارؑ سوچدا اے بہن کیویں چھڈ جاواں

بیمارؑ سوچدا اے بہن کیویں چھڈ جاواں
نکل نہ جانڑ ہنیرے وچ اودیاں ساہواں

تو جانڑنا اے میں ہر ظلم کیویں سہہ گئی آں
یتیم ہوکے تیرے آسرے تے بہہ گئی آں
ہے واسطہ تینوں باقرؑ دا نہ چھڑا باہنواں

ہنیرا ویکھ کے زنداں دا کنمب نی آں ویرن
میں کھا کے تیری قسم وعدہ کرنی آں ویرن
نہ رونڑ میرے سنے گا نہ میریاں ہاہواں

میں سن کے رونڑے تیرے ایویں روز نہ مردا
سمجھ کے آخری خواہش میں پوری چا کر دا
چلے جے وس تے میں بابے دے سرنوں لے آواں

جو چائی لاش سکینہؑ دی ہوئی فکر بڑی
اگے ای بیٹھی ساں اصغرؑ دا زخم سہہ جیڑی
میں کیویں اجڑی دی گودی وچ لاش اے پاواں

نہ سر دا تاج سلامتؑ ریا نہ اصغرؑ وی
زندان کھا گیا بے دردی اودی دُختر وی
ربابؑ وانگوں ایویں جگ تے نہ رُولن مانواں

شاعر: فیروز سلامت سوز: فہیم عباس حیدر آباد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام زین العابدین علیہ السلام

# پیا کمر جھکا عابدؑ رو رو کے سفر کردا

پیا کمر جھکا عابدؑ رو رو کے سفر کردا
اے پہلا عزادار اے زینبؑ دے کھلے سر دا

کہندا رہیا زندگی بھر ہائے شام تے پردہ
سجادؑ نوں نئیں بھلنی ہائے شام دی اے نگری

کرو شرم سجادؑ نہ تُسی لوگ بازاراں نوں
کوئی تے دیو چادر اج ثانیٔ زہراؑ نوں

ملدا سی جدوں پانی زنجیراں تے پاندی سی
ڈردی سی نہ مر جاوے غمخوار بہتر دا

بے کفن رہیا لاشہ میرے بابے تے اصغرؑ دا
لکھیا اے شریعت وچ نہ پتر نوں پیو چاوے

جے چاہنا ایں مر کے وی نہ موت حسنؑ نوں آوے
کر شاہؑ دی عزاداری تیری زندگی بقا پاوے

سجادؑ نوں امت نے ہر جاہ تے رلایا اے
اینوں پھوپھیاں دہ پیشی نے روگ اے لگایا اے

ایدے سامنے سر ننگے زینبؑ ہے پئی ٹردی
ایدا طوق نئیں بھاری اینوں درد ہے چادر دا

اے منتاں علی عابدؑ امت دی پیا کردا
سجادؑ نوں معصومہؑ اج غش توں جگاندی سی

رو کہندی سی معصومہؑ مینوں کفن نہ توں پاویں
ایس چولے دے وچ عابدؑ توں بھین نوں دفناویں

بہہ لاش تے اکبرؑ دی شاہؑ رو کے اے فرماوے
کیویں غازیؑ اٹھاواں میں لاشہ اکبرؑ دا

جے چاہنا ایں مر کے وی نہ موت حسنؑ نوں آوے
رو چادرِ زینبؑ نوں جے خوف ہے محشر دا

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر سوز: اکبر عباس
نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹری ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ سید الساجدین علیہ السلام

# تائیوں عابدؑ رت رویا

تائیوں عابدؑ رت رویا اُمت نے قید کیتیاں ہائے پھوپھیاں بے ردا
تائیوں عابدؑ رت رویا برداشت کر نہ سکیا غیرت دا اے خدا

تائیوں عابدؑ رت رویا کتھے مجمع لعیناں دا کتھے زہراؑ دیاں پلیاں
منہ والاں دے نال کج کے بازاراں دے وچ کھلیاں

منگدی رئی برقعے رو رو کونین دی ملکہؑ تائیوں عابدؑ رت رویا
زینبؑ دے خطبے سن کے ہس دے سی شامی سارے
باغی سمجھ کے پتھر جدو قیدیاں نوں مارے

بالا نوں زخمی کیتا بے جرم و بے خطا تائیوں عابدؑ رت رویا
اُمت نے قید کیتیاں ہائے پھوپھیاں بے ردا

سر ننگے پھرایا اے کُل نبیاںؑ دی غیرت نوں
کیوں کلمہ گواں کیتا شرمندہ شرافت نوں

نیزے تے رئی اے روندی عباسؑ دی وفا
تائیوں عابدؑ رت رویا
سجادؑ نے ویکھے سن اخترؔ وہ ظلم سارے

کیوں شمرِ لعیں کوڑے ایدی پاک کنڈھ دے مارے
فیر وی نہ منہ چوں نکلی امت لئی بد دعا تائیوں عابدؑ رت رویا

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ: لاہور پارٹی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام سید الساجدین علیہ السلام

## تیرا باقر جیوے ذرا جلدی آ

تیرا باقرؑ جیوے ذرا جلدی آ
وَکھ قید چہ میرا پیا رکدا ساہ
تینوں رات دے ویلے رئی ویر بلاندی

ڈر ڈر کے کلیاں میں رئی کرلاندی
گئیاں ترس نیں اکھیاں مینوں شکل وکھا
میرے حال تے روندے زنداں دے ہنیرے

افسوس اے ویرن کوئی کول نئیں میرے
جیڑا بابل وانگوں کدے سینے لاہ
وَکھ قید کرو نہ میں کہندی رئی آں

در کھول دروغہ میں مر دی پئی آں
بیمار بھرا نوں میرے کول بلا
ہن موت نے ویراں ساڈی سانجھ مکائی

بے قید توں ہو گئی تیری ویر رہائی
دیویں قبر اصغرؑ تے پانی چھنکا
شالا وانگ سکینہؑ کوئی قید نہ ہو وے

نہ وچھڑ کے پیو توں قیداں وچ رو وے
سردارؔ تے رو کے منگدا اے دعا

شاعر: یوسف سردار سوز: یونس سردار

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام سجاد علیہ السلام

## ہائے سجادؑ چلے شام خدا خیر کرے

ہائے سجادؑ چلے شام خدا خیر کرے
گلے میں طوق ہے اور بیڑیاں ہیں پیروں میں

دیا ہے شام کے لوگوں نے یہ انعام خدا خیر کرے
وہ جس کے سر سے ردا بھی کبھی سرک جائے

تو مارے شرم کے سورج وہیں پلٹ جائے
شرابیوں سے ہوئی ہے وہ ہمکلام - خدا خیر کرے

تمام شہروں کے دیوار و در سجائے ہیں
کھڑی ہیں عورتیں ہاتھوں میں سنگ اٹھائے ہیں

کیا ہے جشنِ فتح کا یہ اہتمام - خدا خیر کرے
بنا کے قیدی اولادِ علیؑ کو لائے ہیں

یہ شور برپا ہے آئیں ہیں باغی آئے ہیں
مچا ہے شام کے لوگوں میں کہرام - خدا خیر کرے

بازارِ شام میں زینبؑ تو بے ردا ہے کھڑی
بیمار سیّدِ عابدؑ پہ کیا کٹھن ہے گھڑی

کھڑا بازار میں ہر سُو ہے مجمع عام - خدا خیر کرے
جنابِ غازیؑ کا سر سانگ پہ تڑپتا تھا

بیمار قیدی کی آنکھوں سے خوں برستا تھا
لعین لیتا تھا زینبؑ کا جب بھی نام - خدا خیر کرے

نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام سجاد علیہ السلام

## دیارِ شام میں

دیارِ شام میں سجادؑ آ رہا ہو گا
اُڑی ہے خاک اسیروں کا قافلہ ہو گا

علیؑ کے کوفے میں کوئی سروں کو ڈھانپے گا
ہر اک چہرے کو سجادؑ دیکھتا ہو گا

گئی جو کوفے میں زینبؑ بغیر غازیؑ کے
قدم قدم پہ اُسے یاد تو کیا ہو گا

جب آیا بزمِ شرابی میں نام زینبؑ کا
پسر حسینؑ کا بے موت مر گیا ہو گا

بلند نیزے پہ عباسؑ کے نہ سر کو کرو
برہنہ سر نظر آئی بہن تو کیا ہو گا

ردا بھی سر پہ نہیں ہے علیؑ کی بیٹی کے
نہ جانے شام میں کس کس سے سامنا ہوگا

ردائے زینبؑ دلگیر چھیننے والوں
نہ سوچا فاطمہ زہراؑ کا سر کھلا ہو گا

کسی نے پُرسہ نہ سجادؑ کو دیا یوسفؔ
یہ لوگ کیسے مسلماں ہیں سوچتا ہو گا

شاعر: یوسف شمسی   نوحہ خواں: شہزادہ پارٹی، لاہور

یا علی ابن الحسین السجادؑ

فہرست نوحہ جات

## ❁ نوحہ امام سجاد علیہ السلام ❁

# رونے کیلئے کافی ہے سجادؑ تیرا نام

رونے کیلئے کافی ہے سجادؑ تیرا نام
تو شہنشاہِ درد ہے بتلا رہی ہے شام

چلا بے کسوں کا کارواں بیمار لوگوں ساربان
ہے سنگ سرِ عریاں شہؑ و لا فتح کی بیٹیاں
کرب و بلا کے دشت میں برپا ہوا کہرام

شکل تھی بڑی وہ گھڑی دربار میں زینبؑ کھڑی
شبیرؑ کے لبِ پر چھڑی سجادؑ نے پہنی کڑی
دربارِ یزیدی کے لرزے تھے در و بام

زینبؑ پُکارے بے وطن بھائی میرا ہے بے کفن
کر دے اُسے کوئی دفن میرے ہاتھوں میں باندھی رسن
ہائے کیسے سُنا ہوگا بیمارؑ نے پیغام

مستوروں میں اک مرد ہے غیرت سے چہرہ زرد ہے
کربل کی جمی گرد ہے زینبؑ کا دل میں درد ہے
روتا ہے سر جھکا کے کرتا نہیں کلام

زندان کی سویا خاک پر عادلؔ لہو پُوشاک پر
چرچے ہوئے اِفلاک پر سُلطانی لُولاک پر
ہیں جن و ملائک بھی سجادؑ کے خُدام

شاعر: علی عادل ملک سوز: مختار حسین میجو نوحہ خواں: العباس کڑی شاہ ولی لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام سجاد زین العابدین علیہ السلام

## رُکدا نئی اِکھیاں چُوں

رُکدا نئی اکھیاں چوں ہائے خون مہاری دا
غیرت ہے سبّب بنیا عابدؑ دی بیماری دا
کردی رہی تو مِنتاں نئی وطن تے پہُنچایاَ
مجبور اینج میں ہویاَ تینوں کفن دی نئی پایا

چُک لاشہ بُہت رویا او بھیِن پیَاری دا
اہلِ حَرم نوں ظالم دربَار وِچ بُلا کے
اُو آیتاں قُرآنی نیَزے اُتے چڑھاکے
ہَلیانہ دِل کسے وی حافظ کسے قاری دا

اے شامیوں میں زینبؑ ہاں میں بتولؑ جائی
سر ننگے ہَتھ وچ رسیاں ہو قید شام آئی
ویکھو نہ اینج تماشہ ہائے میری لاچاری دا
عابدؑ دی ویکھ مجمع ہوئیاں اوکھیاں نے ساہواں

باغی دی بہن آگئی اے شور وچ بازاراں
کیتا آکے وین شامی زینبؑ دی سواری دا
سر ننگے دھی علیؑ دی بازاراں دے وچ ٹرنا
شبیرؑ دے قاتل توں زینبؑ دا ردا منگنا

سجادؑ توں پوچھ منظر زینب دی لاچاری دا
غیور مر نہ جائے وچ شام دے مظلوم
ہن نال ایں دے قیدی زینبؑ تے کلثوم
سجادؑ نہیں عادی اس بھیڑ بازاری دا

رت ودھ گئی آکھیاں دی ہو زرد گیا چہرا
دربار اجے دور اے کر حوصلہ چن میرا
سر نیزے تے روندا اے قرآن دے قاری دا
اج تک نئیں اے سمجھے تنویرؔ مسلمان اے

شبیرؑ دا غم کرنا اے دین تے ایمان اے
جنّت اے صلہ ادنا ایدی ماتمداری دا

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونامنڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام سجاد زین العابدین علیہ السلام

## سجادؑ نوں روا گئے رت شام دے بازار اے

سجادؑ نوں روا گئے رت شام دے بازار اے
اکبرؑ دی موت بھل گئی تک زخمی پردہ دار اے
جدوں مارے تازیانے سجادؑ نوں کمینہ
بیمار دی کمر تے آ رکھدی ہتھ سکینہؑ

تک کے لہو بھرا دا عباسؑ نوں پکارے
رخسار ہوئے زخمی لٹے میرے گوشوارے
ظالم نوں روک ویرن نہ اے طماچے مارے
بابے دے سر نوں ویکھے سجادؑ بار بار اے

آئی سکینہؑ تے رب جانے کیوں اتنی غربت
وکھری بنی اے سب توں وچ شام اس دی تربت
اے چار سالہ زندگی مشکل گئی گزار اے
زہراؑ دیاں اے دھیاں پیدل کدے نہ چلیاں

جرات صغیر دی ، کوئی ملدی نہیں مثال
ہویا شہید نیزے تلوار تیر نال
تیرا حسینؑ اصغرؑ اسلام دا وقار اے
میرے دفن دا عابدؑ بالکل کریں نہ غم ہے

انہاں ویکھیاں نہ پہلے اے شام دیاں گلیاں
رکدا قدم قدم تے اس واسطے بیمار اے
کافی میرے کفن لئی عباسؑ دا علم ہے
بے شک نہ کوئی آوے ، نہیں کرنا انتظار اے

کُرسی نشین شرابی زینبؑ بغیر چادر
تنویرؔ کیویں بھلدا درباراں دا اے منظر
رہیا چالھی سال روندا غیرت دا تاجدار اے
سجادؑ نوں روا گئے رت شام دے بازار اے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونامنڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام سجاد زین العابدین علیہ السلام

## سجادؑ دی زندگی مک گئی اے

سجادؑ دی زندگی مک گئی اے ہر دکھ گیا صبر دے نال نبھا
نئی اف کیتی بازاراں وچ ویکھی پیدل ٹر دی دھی زہراؑ

سجادؑ علاج توں کر اپنا اے رت اکھیاں دی رک جاوے
توں بھین سکینہ کراے دعا تیرے ویر دی زندگی مک جاوے

جدوں موت آئی رت رک جاناں اِس مرض دی نئی کوئی ہور دوا
سجادؑ توں زینبؑ پوچھدی اے کیوں بھین تیری اج بولدی نئی

میں پچھیا حال سکینہؑ توں اے روندی ہے لب کھولدی نئی
کیویں بولے پھوپھی سوچ ذرا تنگ رسیاں وچ معصوم گلا

ایدے درد جہاں توں وکھرے ہن غم دل وچ موت بہتر دا
گل طوق تے پیریں بیڑیاں ہن نالے درد زینبؑ دی چادر دا

گیا بدل شباب ضعیفی وچ پیا ٹردا عابدؑ کمر جھکا
آئی ویکھ میں شام تے شامیاں نوں جہڑے ظلم ہوئے نہیں بھل سکدی

ملے مرن دے بعد سکون مینوں بس ہور تے میں کجھ نہیں منگدی
توں اکبرؑ دی جاگیر دے وچ دے بھین غریب نوں قبر دی جا

تنویرؔ رو آکھے عبداللہ دھی زہراؑ دی کوئی حال سنا
کیویں مارے زینبؑ ویر تیرے دربار گئی کیویں باجھ ردا
مینوں خبر اے قیدن رئی اے توں نہ رسیاں والے داغ چھپا

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام سید الساجدین علیہ السلام

# ایہو غم مکا گیا اے

ایہو غم مُکا گیا اے ، سجادؑ دی جوانی
رلیاں نے وچ بازاراں کیوں آیتاں قرآنی

گل چوں نا لاہوے باہواں رو رو سکینہ آکھے
چن ویر مار دیسی زندان دی کہانی

ماں عونؑ دی پکارے دے وے چا کوئی چادر
مشکل چہ کوئی کر دے سیداںؑ تے مہربانی

سجادؑ دے جگر نُون گل چیر گئی اے عادل
دربار دے وچ ہو سی دربار دی کہانی

اصغرؑ نوں یاد کر دی، ہر اُجڑی گود ماں دی
اودھے قتل تے چھا گئی اے کائنات تے
حیرانی

رسیاں چہ ہتھ ویکھے کبریٰ ادے مہندی والے
اکھیاں چوں جاری ہوئی تائیں یوں خون دی روانی

دکھلا زمیں تے روڑن ہوٹھاں نوں جا پلاون
سیداں دے بال پیاسے رہ گئے نا ملیا پانی

شاعر: علی عادل ملک سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور، حاجی عنصر پارٹی لاہور

یا علی ابن الحسین السجادؑ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# رہائی ہوگی تو تیری قبر پہ آؤنگی

رہائی ہو گی تو تیری قبر پہ آؤنگی
حسین حال تمہیں شام کا سناؤنگی

یہ شام والے کریں چاہے صد ہزار ستم
نہ لڑ کھڑائیں گے بھیا تیری بہن کے قدم

علی کی بیٹی ہوں بن کر علی دکھاؤنگی
میں بھول سکتی ہوں اپنی ردا کا لُٹ جانا
یوں نسل جعفر طِیار کا بھی مٹ جانا
کسی گھڑی نہ تیری بے کسی بھلاؤنگی

نظر کے سامنے ہو گا تمہارا زخمی بدن
کبھی بنوں گی علی اور کبھی بنوں گی حسن
تیرا پیام میں کچھ اِسطرح پھیلاؤنگی
کچھ اِسطرح سے کرونگی تلاوت قرآں

نمازی مانے گا شبیر تم کو سارا جہاں
بغیر تیغ کے میں انقلاب لاؤں گی
میرے عباس سے کہدو تمُہیں خُدا کیلئے
بہن کا وعدہ ہے غازی تیری وفا کیلئے

گلی گلی میں تیرا میں علم لگاؤں گی
حسین تیرے غموں میں جو رُونے والے ہیں
تیری قسم یہ نرالی توقیر والے ہیں
گنُاہگار ہوں لیکن میں بخشواؤں گی

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحید کمالوی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# آسماں کانپ رہا ہے

آسماں کانپ رہا ہے زمیں تھراتی ہے
بھرے بازار میں بے پردہ نبی زادیؑ ہے

اشک آنکھوں میں ہے ہاتھوں میں رسن خاک بسر
ہائے کس حال میں کونین کی شہزادی ہے

جب یہ اعلان سنا روئی تڑپ کر زینبؑ
غازیؑ عباسِ دلاور کی بہن آتی ہے

ہائے یہ کون سے قیدی ہیں کہ جن کے غم میں
در و دیوار سے رونے کی صدا آتی ہے

کوئی زینبؑ کی مدد کے لئے آتا ہی نہیں
دے کے غازیؑ کو صدا خود ہی تڑپ جاتی ہے

جس کی آواز رولاتی ہے لہو عابدؑ کو
کون ہے محوِ فغاں کون یہ فریادی ہے

ہائے یہ کیسی یتیمی ہے کہ شہہؑ کی بیٹی
باپ کی یاد میں رونے پہ سزا پاتی ہے

سن کے یہ بات کے دربار میں جانا ہے ابھی
غمزدہ بنتِ علیؑ اور بھی گھبراتی ہے

شہزادی کا میری راج وہاں پر گوہرؔ
کل بھی تھا آج بھی وہ شام کی شہزادی ہے

شاعر: گوہر جارچوی سوز: منور علی خاں

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## زینبؑ چھوڑ چلی

زینبؑ چھوڑ چلی تیریاں پاک جاگیراں نوں
ہائے ویراں زینبؑ چھوڑ چلی تیریاں پاک جاگیراں نوں

کول جے ہوندی تے رورو کڈ دی میں تیری لاش چوں تیراں نوں
ویر وی میرے اٹھارہ کھڑی محتاج ردا توں

کدی پتھر نئی او وجدے ویکھے پردے دار اسیراں نوں
اجے باقرؑ وی اے کم سن میں وی پابندِ رسن ہاں

تیرا سجادؑ ہے لاچار ویرن کیویں سانبھے گا زنجیراں نوں
وارثاں والی بے وارث ہوئی پردیساں چہ جا کے

اللہ جانے کیویں زینبؑ تڑپئی بے کفن چھوڑ کے ویراں نوں
پاک سجادؑ دی کنڈ توں چولا چایا جدوں زینبؑ

روندی رئی عونؑ دی ماں تک تک کے کنڈ تے سرخ لکیراں نوں
نال سیداںؑ دے جو اخترؔ کیتی جگ نے اے ڈسا دے
لوکاں بازاراں چہ پتھر مارے دو جہاناں دے امیراں نوں

شاعر: اختر حسین اختر، لاہور

یا ام المصائب زینب

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## آ گئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں

آ گئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں
جس نے سورج نہ کبھی دیکھا تھا رو رہی ہے وہ گنہگاروں میں

کون جانے کہ یہ ہیں کون رسن پہنے ہوئے
بے ردا روتی ہے سجادؑ کے پیچھے چھپ کے

سسکیاں ڈوبی ہیں جس بی بی کی ہائے زنجیر کی جھنکاروں میں
ہائے زہراؑ تیری قسمت نہ ملا حق تجھ کو

ایسی تعظیم تیری کی ہے مسلمانوں نے
تیرا حق مانگنے آئی زینبؑ ایک مے نوش کے درباروں میں

کہاں زینبؑ اور کہاں شام میں لوگوں کا ہجوم
سر برہنہ اُونچی آواز میں خطبے پڑھنا

قتلِ مرسل کا حوالہ دے کر چادریں مانگنا بدکاروں میں
آگ خیموں کو لگی اور تھے سجادؑ بے ہوش

رو رو عباس کو دیتی تھی صدائیں زینبؑ
لُوٹ لو چادریں سیدانیوںؑ کی شور برپا تھا ستمگاروں میں

کس طرح بالی سکینہؑ آج بابا کے بغیر
سو گئی چین سے تنہائی میں روتے روتے

آ گئی بنتِ علیؑ بے ردا ہاتھ بندھے بھرے بازاروں میں
ہچکیاں دب گئیں معصومہؑ کی ہائے زندان کی دیواروں میں

شاعر و سوز: اختر حسین اختر، لاہور

السلام علیک یا زینب

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## اوس بھرا دیاں بھیناں

اوس بھرا دیاں بھیناں بن چادر ہائے وچ شام بازار دے آئیاں
جس ویر نے بھیناں دے پیراں دی اُڈی خاک تے پردے داری لئی چادراں پائیاں

موڑ پہلا سی اجے ہر پاسے ہوگئی پتھراں دی شام وچ بارش
رئیاں سامنے عابدؑ دے آوندیاں ودھ ودھ کے پتھر کھاندیاں زہراؑ جائیاں

تیراں تلواراں توں جیہڑے بال بچ گئے ڈگ ڈگ کے اوٹھاں توں مر گئے
لنگ لنگ کے بالاں توں اُوٹھاں نے قیدن ماواں دے سامنے قبراں بنائیاں

ویر معصومہؑ دا کنڈیاں تے پیراں نوں رکھ رکھ ٹردا آیا سی
کیڑا کڈدا کنڈیاں نوں ویر دے کیتے ہتھ قیدی ہمشیر دے آن سپائیاں

آ کے دربار اندر تکیا سی بھین نے ہوندا ظلم ویر دے سر تے
اونوں اپنی مصیبتاں سی بھل گئیاں جدوں ویر دے لب تے ظالماں ضرباں لائیاں

پئیاں اک دوجے نوں گل لا کے روندیاں نالے ویں ایہو کردیاں نے
بے گور و کفن چھڈ کے آ گئیاں لاشاں اپنے ویراں دیاں ناں دفنائیاں

کیوُیں ثقلینؔ لکھے منظر او شام دا بازار وچ سکینہؑ جدوں
وسدے ہوئے پتھراں نوں ویکھ کے حسرت نل سر تے غازیؑ دے نظراں جمائیاں

شاعر: ثقلین اکبر سوز: اصغر خان

طفلانِ حضرت زینب (س)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# آئی باج ردا بازار دے وچ

آئی باج ردا بازار دے وچ آئی باج ردا بازار دے وچ
رئی امت توں منگدی اک چادر لولاک دی جیڑی شہزادی

جیڑی فدک توں سی محروم رہی حق منگدی ٹر گئی دنیا توں
حق پردے دا او منگدی اے ہم منصب جیڑی زہراؑ دی

تطہیر دی آیت ہاں اُجڑی کدی گھر توں باہر نئی آئی
ہے کتنا باقی پند عابدؑ میں واقف نئی ہاں اِس راہ دی

کی عظمت سی کی حالت اے کی لیکھ لکھائے اُجڑی نے
مخدوم دی دھی مخدومہ اے نالے دُختر ہے محرومہ دی

بازار دے ہر اک موڑ اُتے بے دیناں پتھر وسائے نے
فضہؑ دے اولے لک دی اے جیڑی آیت ہے فی القربادی

سفراں توں وَل کے نانے دے روضے تے سلامت سیںؑ کہیا آئی
نسل بچا کے ویرن دی میں نسل مُکا عبداللہ دی

شاعر: سلامت فیروز

السلام علیکما یا ابناء الزینب

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی

اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی
جیٹھ دی گرمی چھاں سر تے شمشیراں دی

ترس نہ آیا تیر چلایا اصغرؑ پیاسا مار مکایا
رہ گئی جگ وچ یاد جفا بے پیراں دی

اصغرؑ آجا گل نال لاواں اکبرؑ جیوے میں مرجاواں
صغراؑ خیر مناوے اپنے ویراں دی

دین دی خاطر سر کٹوایا نیزے تے قرآن سنایا
لوک اجے وی گل کردے تفسیراں دی

عابد کیویں طوق سنبھالے رس رس پیر پیراندے چھالے
رووے زار و زار لڑی زنجیراں دی

پنجتنؑ دی جاگیر دی وارث بے پردہ تطہیر دی وارث
قیدی ہوگئی موت رولائی ویراں دی

گھر برباد بتولؑ دا ہویا کنبہ قید رسولؐ دا ہویا
زینبؑ تے آ گئی منزل تشہیراں دی

ویر دی لاش تے روندی آئی رو رو آکھے زہراؑ جائی
بن چادر ہے موت تیری ہمشیراں دی

گردن کیوں شبیرؑ کٹائی زینبؑ کیوں دربار چہ آئی
سوچ اثر کی لوڑ پئی تقریراں دی

شاعر: اثر تُرابی سوز: بخشی وزیر

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## غیرتِ مریمؑ

اے غیرتِ مریمؑ تیرا بازار میں جانا
نہ بھول سکے گا اسے تا حشر زمانہ

آہ زینبؑ و کلثومؑ کی چھنتی ہیں ردائیں
جاؤ ارے لوگوں میرے غازیؑ کو بلانا

تو دختر زہراؑ ہے نواسی ہے نبیؐ کی
سر ننگے تیرا شام کے بازار میں جانا

اب خاک پہ سوئے گی سکینہؑ تیری کیسے
تھا تو نے سکھایا اسے سینے پہ سلانا

مر جاتے ہیں شوہر تو پناہ دیتے ہیں بھائی
کبریٰ کہاں جائے نہ رہا کوئی ٹھکانہ

اٹھتی نہیں بابا سے تیری لاش علی اکبرؑ
تھا تو نے ہی بیٹے میرے لاشے کو اٹھانا

جس در پہ سلامی دیا کرتے تھے شبیرؑ
رک جاؤ مسلمانوں وہی گھر نہ جلانا

السلام علیکما یا ابناء الزینب

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# اے شام دے لوکو میں ملکہ ھاں

اے شام دے لوکو میں ملکہ ھاں
ہویا قتل نمازی ویر میرا میں بن چادر رہ گئیاں

میں ناصرہ دین رسول دیاں پر کلمہ گواں رول دتا
اس دین دی خاطر شام دے وچ میں خطبے پڑھدی رہیاں

جدوں چن زہراؑ دا قتل ہویا وچ مقتل تپدیاں ریتاں تے
افسوس میں ویرن پابند ساں کھڑی ستر قدم تے رہیاں

دربار دا صدمہ حشر تائیں نئیں پاک سجادؑ نوں بھل سکدا
جدوں چایا ظالماں ناں میڈا ہائے اکھیاں رت روپئیاں

ہائے چوں سالاں دے بالاں نے رب جانے کنج دے ظلم سہے
وکھ رہ کے پورتوں رو رو کے زندان دیاں سختیاں سہیاں

اک ویرن پاک نمازی اے دوجا علماں والا غازیؑ اے
افسوس ہے ویرن اِس گل دا کیوں شام چہ میں آ گئیاں

نہ سین ربابؑ نے چین ڈٹھا اصغرؑ نوں ٹور کے مقتل ول
گیا اینج دا پانی پین جنے نہ مڑ کے ساراں لئیاں

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## اے شام والو

اے شام والو میری واپس ردا کرو
میں ہوں بتول زادی کچھ تو حیا کرو
جس سے سورج نے پردہ کیا
آئی بازار میں بے ردا

زینبؑ حیا کی ملکہ کچھ تو حیا کرو
کوئی قاری بتائے مجھے

زینبؑ کی ردا کیوں چھنی
زینبؑ حیا کی ملکر کچھ تو جواب دو

یہ ملائک یہ جن و بشر
رو رہے ہیں یہ ارض و سما

اے شام والو میری واپس ردا کرو
لوگوں سے کہہ رہی ہے چادر بچا کے دو

سوز و نوحہ خواں: چکوال پارٹی

زینب
یا ام المصائب

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## اسلام بچ گیا

اسلام بچ گیا اور زینبؑ اجڑ گئی
اے کلمہ گو بتاؤ کہ بنتِ بتولؑ کی ہائے
چادر کدھر گئی

معصومہ سکینہ تو زندان کی گھٹن میں
بابا کو یاد کرتی ہوئی خوف کے مارے ہائے
روتی ہی مر گئی

غربت کی رات ثانیٔ زہراؑ پہ تو کٹھن تھی
جب ساتھ وہ فضہؑ کے معصومہ کو ڈھونڈنے ہائے
تھی ننگے سر گئی

دریا پہ جا کے غازیؑ واپس نہ خیمے آئے
اور ثانیٔ زہراؑ کی ردا دشتِ بلا میں ہائے
سر سے اُتر گئی

سقائے سکینہؑ کا سر سانگ پہ پڑا تھا
جب پیاس کی ماری ہوئی شبیرؑ کی بیٹی ہائے
روتی بچھڑ گئی

سوز و نوحہ: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## بھین رووے تے کھوے مان ودھا دے غازیؑ

بھین رووے تے کھوے مان ودھا دے غازیؑ
میرے وچھڑے ہوئے پتراں نوں ملا دے غازیؑ

زندگی ہووے فصل تیرا جوانی مانڑے
میں پریشان ہاں میں جانڑاں یا اللہ جانڑے

جا کے پردیس میری جوڑی لیا دے غازیؑ
آ گئی عید تے ماواں نے سجائے بچڑے

وانگ شہزادیاں مسند تے بٹھائے بچڑے
میری اجڑی ہوئی گودی نوں وسا دے غازیؑ

سارئیاں بھیناں نے گوداں چہ اٹھائے ویرن
میرئیاں دھیاں دے پردیسوں نہ آئے ویرن

روندیاں بھیناں نوں چن ویر ملا دے غازیؑ
اینج لگدا اے کوئی ظلم ہنیری اے چڑھی

میرے سرتاج نوں ماں فاطمہؑ روندی اے کھڑی
بھینڑ دے خاباں دی تعبیر ڈساں دے غازیؑ

ذکر مسلم دی غریبی دا جیڑا کردا اے
فرض ماتم دا جیڑا شخص ادا کردا اے

بھین رووے تے کھوے مان ودھا دے غازیؑ
اودی توقیرؔ زمانے تے ودھا دے غازیؑ

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحید الحسن کمالوی

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# بند اکھیاں کرنا کوے بھین تیری

بند اکھیاں کرنا کوے بھین تیری
اے شام بن گئی مقتل ہے میری

میں ویندی رئی آں ہر ضرب تیری
اے شام بن گئی مقتل ہے میری

نو لکھ دا مجمع میرے کھلے وال اے
عابدؑ توں پچھ لے ٹرنا محال اے

تیری سوھنی نبھ گئی ھن واری میری
پیدل ٹرا کے اس نوں لے آؤ

پچھدا یزید اے مینوں ڈساؤ
ایس قافلے وچ زینبؑ ہے کہیڑی

فضہؑ دے وارث وی آئے نانا
زینبؑ دا وارث آیا کوئی نہ

سر ننگے روندی رئی دھی اے تیری
چہلم مناون کربل چہ آئی

کنڈ لا قبر نوں کوے زہراؑ جائی
تک کیویں اجڑی ہے بھین تیری

ہر جا تے ویرن پتھر میں کھاندی
گر جاندا اے عابدؑ اس نوں اٹھاندی

بند اکھیاں کرنا کوے بھین تیری
ہو کیویں گئی اے ویرن بکھیڑی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## بنتِ علیؑ بازار میں ہے بے ردا

بنتِ علیؑ بازار میں ہے بے ردا میرے خدا
کیسا غضب کیسا ستم یہ ہو گیا میرے خدا

ایسا شہید رن میں کوئی نہیں ہوا
جیسا شہید قاسمؑ مقتل میں ہو گیا

روندا گیا ٹکڑے ہوا گھڑی بنا میرے خدا
کیسا یہ امتحاں تھا کیسی تھی وہ گھڑی

یلغار قاتلوں کی ننھی لحد پہ تھی
نیزوں سے جب اصغرؑ کو بھی ڈھونڈا گیا میرے خدا

پردے کا پاسباں تھا عباسؑ باوفا
وہ بھی کٹا کے بازو دریا پہ سو گیا

کوئی نہیں زینبؑ کو دے جو آسرا میرے خدا
جلتا رہا ہے جھولا روتی رہی ہے ماں

اصغرؑ تمہیں سلانے ماں جائے گی کہاں
جلتی زمیں بستر تیرا کیوں ہو گیا میرے خدا

آیا تھا ایک منظر لیلیٰؑ کے سامنے
کڑیل جواں کھڑا تھا مرنے کے واسطے

کیسے کہے اکبرؑ تجھے ماں الوداع میرے خدا
کرتا رہا ہے ماتم صدیوں سے یہ جہاں

دیتا رہا صدا یہ ماتم کا ہر نشاں
بارہ علیؑ سارے ولی تیرا پتہ میرے خدا

شاعر: سید عاصم رضوی سوز: اکبر عباس، لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## پڑی ہے لاش جو دریا پہ

پڑی ہے لاش جو دریا پہ بے کفن لوگو
یہی تو بھائی ہے زینبؑ کا صف شکن لوگو

چھپایا ریت نے لاشہ ہوا کے ہاتھوں سے
کیا تھا خاک نے غازیؑ کو یوں دفن لوگو

اُٹھاتی ہاتھوں میں بڑھ کر علم میں غازیؑ کا
نہ بندھتی ہاتھوں میں زینبؑ کے گر رسن لوگو

نہ چھینو چادرِ زینبؑ یہ سر پہ رہنے دو
چھنی تو ہو گا یہ قرآں بھی بے کفن لوگو

نا دیکھ جانبِ زینبؑ نا چھین سر سے ردا
تڑپتا دیکھا ہے دریا پہ اک بدن لوگو

رسن سکینہؑ کی گردن میں طوق عابدؑ کے
چلی ہے ساتھ رسن بستہ یہ بہن لوگو

پکارتی رہی غازیؑ کو زینبؑ مضطر
سکینہؑ پیاسی ہے کب سے ہے خشک دہن لوگو

اُٹھا رہا ہے وہ لاشہ جوان بیٹے کا
اُٹھا چکا جو جگر پارائے حسنؑ لوگو

شاعر: عاصم رضوی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## پڑی تھی لاش رن میں بے کفن

پڑی تھی لاش رن میں بے کفن سبط پیمبرؐ کی
ہجوم عام میں زینبؑ رہی محتاج چادر کی

اکیلی پہرے پر روتی رہی شام غریباں میں
نبی زادیؑ کو یاد آئی بہت عباسؑ و اکبرؑ کی

اُدھر اکبرؑ نے دم توڑا اِدھر صغریٰ کا خط پہنچا
بہت روئے شہؑ دین دیکھ کر تحریر دُختر کی

ردا چھنی ہوئی زینبؑ کے سر سے دیکھی عابدؑ نے
نگاہوں میں رہی تشہیر زینبؑ کے کھلے سر کی

لکھا صغریٰ نے بابا بھیج دے اکبرؑ کو جلدی سے
کہ میں مرنے سے پہلے دیکھ لوں صورت برادر کی

طمانچے کربلا سے شام تک کھائے سکینہؑ نے
مسلسل تھی یہ بچی پر جفا شمر ستم گر کی

وہ کالی رات جنگل کی وہ وحشت ناک سناٹا
ابھرتی تھی صدا اِک ماں کے دل سے ہائے اصغرؑ کی

اثر دین و شریعت کو رکھے گی حشر تک زندہ
حسینؑ ابن علیؑ نے دی جو قربانی بہتر کی

شاعر: اثر ترابی سوز و نوحہ: العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

احب اللہ من احب حسینا

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# تیراں دیاں سر تے چھاواں نے

تیراں دیاں سر تے چھاواں نے
تیراں دیاں سر تے چھاواں نے رب خیر کرے شبیرؑ تیری

تینوں ویراں جے کج ہوگیا تے فیر مرجائے گی ہمشیر تیری
نہ دل میرے نوں چین پوے رب اکبرؑ تیری خیر کرے

اکھیاں وچ اج ہنیرے نے مینوں ڈِسدی نئی تصویر تیری
خنجر دا گل تے وار ہویا کج سوچیاں شاہؑ نے تے رویا

زینبؑ ہُن کون بچاوے گا سر توں چادر تطہیر تیری
کیوں وسدے جھوکے نوں چھڈ کے توں مٹیاں تان کے سوگیا اے

اک ماں دی اجڑی گودی نوں پئی لوڑ اصغرؑ بے شیر تیری
قاسمؑ توں اپنا ہر ٹکڑا چاچے دے سر توں وار دیتا

جتھے موت لئی توں رج کیتی اے کی خون دی سی تاثیر تیری
غازیؑ وی مار مکا سی بابل دا سر وی لایا سی

بے کلی قید چہ مرجاوے دھی سمجھی اے تقدیر تیری
ناصرؔ اے غم رہ جاوے گا نہ چین حشر تک آوے گا

شبیرؑ تیرے باجوں رل گئی کیوں زینبؑ جئی ہمشیر تیری
تیراں دیاں سر تے چھاواں نے رب خیر کرے شبیرؑ تیری

شاعر: استاد تھوخان ناصرؔ سوز: تھوخاں پارٹی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# کر کے ماتم بنتِ زہرا کی دعا لو لوگوں

کر کے ماتم بنتِ زہرا کی دعا لو لوگوں
غمِ شبیرؑ میں دو آنسو بہا لو لوگوں

ملکہ تطہیر کجا، شام کا بازار کجا
سر پہ چادر بھی نہیں، نظریں جھکا لو لوگوں

کوفہ و شام کے ہر موڑ پہ زینبؑ نے کہا
میں نبی زادی میرا پردہ بچا لو لوگوں

روزِ عاشور پے زینبؑ کی صدا آئی ہے
میرے بھائی کا جنازہ ہے اٹھا لو لوگوں

فاطمہ زہراؑ کو مہمان بلانا ہے اگر
اپنے گھر میں بھی عزا خانہ سجا لو لوگوں

شبِ عاشور پے زینبؑ نے کہا رو رو کر
مر نہ جائے میرے بھائی کو بچا لو لوگوں

شیعیان علی

تم سے گر ہو نہ سکے ماتمِ شبیرؑ اگر
نام پر پیاسوں کے پانی ہی پلا لو لوگوں

بے ردا پردہ نشیں گزریں گے کیسے میرے
بولے سجادؑ یہ مجمع تو ہٹا لو لوگوں

یا زینب الکبریٰ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی فضہ سلام اللہ علیہا

## توں شرافت دا حوصلہ فضہؑ

توں شرافت دا حوصلہ فضہ توں اطاعت دی انتہا فضہ
کمر تیری بنی اے سفراں وچ سین زینبؑ دی سجدہ گاہ فضہ

مرتبہ کی خدا توں پایا اے گودی حسنینؑ نوں کھڈایا اے
تینوں دھی آکھدے نے پاک نبیؐ بھین کیندے نے مرتضیٰؑ فضہ

ساتھ زینبؑ داتوں نبھا گئی اے، بن کے قیدن توں شام آگئی اے
وچ بازاراں دے خطبے پڑھ پڑھ کے توں بچایا اے لااِلٰہ فضہ

ایسی کر کے وفا وکھائی اے، تیتھوں راضی بتول جائی اے
تینوں جھک کے سلام کردا اے گل وفاواں دا بادشاہ فضہ

ایہو توقیرؔ عرض کردا اے، ذکرِ شبیرؑ جو وی کردا اے
اونوں زندگی چہ سین کئی واری اپنے دربار تے بلا فضہ

شاعر: توقیر کمالوی سوز: وحیدالحسن کمالوی

المظلوم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## شام ہائے شام

تیری امت کے زیور پہن کر دیکھو نانا چلی ہوں میں شام
میں دیتی کفن تجھ کو بھیا گر سر پہ ردا میرے ہوتی
گر ہوتے کھلے ہاتھ میرے تیرے زخموں کو ہاتھوں سے دھوتی

پابند رسن سر برہنہ دیکھو نانا چلی ہوں میں شام
تیرے بچوں کو لے کر گئی میں شب بھر ساری روتی رہی ہوں

کبھی غازیؑ کا لہجہ بدل کر میں پہرے بھی دیتی رہی ہوں
ان بیوہ بہو بیٹیوں سے کیوں کرتے نہیں ہو کلام
میرے عابدؑ پہ طاری غشی تھی اور کلثومؑ سہمی کھڑی تھی
کبھی دیکھوں میں زخمی سکینہؑ جس کے دامن میں آگ لگی تھی

کبھی روؤں میں اپنی ردا کو کبھی دیکھوں میں جلتے خیام
ہائے نانا میں کیسے سناؤں دربار شقی کا وہ منظر
سبھی قاری و حافظ تھے بیٹھے اور سر پہ نہ تھی میرے چادر
ہائے نانا تیری بیٹیوں کو یوں لائے ہیں سر ننگے عام

جس زینبؑ کو تم نے برادر کبھی نظریں اٹھا کر نہ دیکھا
ہاتھ رسی میں میرے بندھے ہیں اور سر پر نہیں میرے چادر
کیسے کوفے میں جاؤں گی غازی جب مجمع میں آئے گا نام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## کٹے سروں کی سلامی قبول کر زینبؑ

کٹے سروں کی سلامی قبول کر زینبؑ
صدا یہ نوکِ سناں کی قبول کر زینبؑ

سناں سے گر ہے کہتا رہا سرِ غازیؑ
غلام کی یہ غلامی قبول کر زینبؑ

ردا نہیں ہے میسر کہا یہ عابدؑ نے
ردا یہ خاکِ شفاء کی قبول کر زینبؑ

کہ حُرؑ کا سر بھی یہ کہتے ہوئے ہے روتا رہا
میری خطا کی معافی قبول کر زینبؑ

شیعیان علی

سوز و نوحہ خواں: حیدری گروپ چکوال پارٹی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## لوکو میں اجڑ گئی آں

لوکو میں اجڑ گئی آں میرا ماریا ویر حسینؑ
لوکو میں اجڑ گئی آں زینبؑ پئی کردی اے وینڑ

لوکو میں اجڑ گئی آں مظلوم حسینؑ دی لاش اُتے
اج سوگ دی ملکہ آئی ہے کیویں کفن پواواں چن ویرن

میری چادر وی نہ رئی اے کھلے وال تے کردی اے وینڑ
لوکو میں اجڑ گئی آں تو سانگ اُتے میں محمل تے

ہائے شام دیاں نیں راواں میں بُھل گئیاں عونؑ و محمدؑ نوں
غازیؑ دیاں کٹیاں باواں ہائے کون سُنے میرے وین

لوکو میں اجڑ گئی آں تطہیر دی وارث سر ننگے
جداں وچ بازار دے گئی اے ہر پاسیوں خلقت ساری نے

دِتے تحفے حسیُنا دے میئوں اجڑی زینبؑ کینڑ
لوکو میں اجڑ گئی آں منہ کر کے دریا ول زینبؑ

آکھے ویر عباسؑ ہُنڑ آجا لٹ پے گئی خیمے سڑ گئے نیں
ساڈے پردے آنڑ بچا جا اج کون سُنڑے میرے وینڑ

میرا ماریا ویر حسینؑ لوکو میں اجڑ گئی آں
لوکو میں اجڑ گئی آں

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# منگدی شمر توں زینبؑ ردائیں

منگدی شمر توں زینبؑ ردائیں
اینج دھی علیؑ دی ہووی غریب اے
ریا کون باقی کس نوں بلائے
اینج دھی علیؑ دی ہووی غریب اے

مقتل چوں آئی اودے بالِ کھل گئے
دربار آیا اونوں ویر بھل گئے
کردی مَرن دی زینبؑ دعا اے
اینج دھی علیؑ دی ہووی غریب اے

جس بہن دے ویر ہوویں اٹھارہ
رُل گئی اے کیویں او وچ بازاراں
بچیا نہ کوئی عابدؑ سوائے
اینج دھی علیؑ ہووی غریب اے

پہلی وار زینبؑ جیدوں کوفہ آئی
ویراں دا سایہ بابے دی شاہی
دوجی وار کوفہ آئی رسیاں پا کے
اینج دھی علیؑ دی ہووی غریبے

پامال تکیا بابے دا سینہ
بھل زخم اپنے گئی ہے سکینہؑ
پُچھدی نجف دا زینبؑ توں راہ اے
اینج دھی علیؑ ہووی غریب اے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## ٹرپئی اے شام زینبؑ

ٹرپئی اے شام زینبؑ سجادؑ دے سہارے
شبیرؑ نال کوئی نئی نہ غازیؑ پہرے دار اے
سر تے نہیں ہے سایہ عباسؑ دے علم دا
پتھراں دی وسدی بارش جس راہ توں قیدی لنگدا

قسمت ویکھائے قاسمؑ ٹکڑے تیرے بدن دے
میں تیرہ سال بچھڑا گن گن کے دن گزارے
توں ویکھ ویر کتنا ماحول اے خراب اے
کلثومؑ فرواؑ لیلیٰؑ میرے نال ہے ربابؑ اے

روندی میں مر نہ جاواں رکھی بھین نوں توں یاد اے
ہر شام کراں ویرن میں تیرا انتظار اے
ہمشیر مر گئی ہے زنجیراں وچ ہے بھائی
رب جانے کیویں میت سجادؑ نے اٹھائی

عابدؑ نے تنہا تُربت معصومہؑ دی بنائی
حیراں کھڑا ہے میت کیویں لحد وچ اتارے
تنویرؔ شام آئی ملکہ شرم حیا دی

بابے دے قاتلاں توں گیا شام تائیں منگدا
زہراؑ دے پاک چادر بھینڑیں دے گوشوارے
رو آکھے فرواؑ ویکھے ٹکڑے جگر حسنؑ دے
تیراں دی ہوئی بارش جھگڑے پیئے دفن دے

دربار شام دا ہے تو آپ دے جواب اے
پچھدا یزید کہیڑی دھی حیدر کرارؑ اے
آکھے سکینہؑ بی بی گل بانہواں پا بھرا دے
نبھ ویسیں قید وکھری نہ فکر کر سجادؑ اے

روندی میں مر نہ جاواں رکھی بھین نوں توں یاد اے
ہر شام کراں ویرن میں تیرا انتظار اے
ہمشیر مر گئی ہے زنجیراں وچ ہے بھائی
رب جانے کیویں میت سجادؑ نے اٹھائی

بے غیرتاں نے کیتی ہائے شہر وچ منادی
آکھے شمر تو پیدل ٹرنا رسول زادیؑ
یثرب نہیں ہے زینبؑ اے شام دا بازار اے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر نقوی سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# جانے شام تے زینبؑ جانے

جانے شام تے زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

سجادؑ نوں لے ٹرپئی اے کیویں بھیڑ بازار چہ گئی اے
ٹرپئی اے دین بچاون لئی حزیان دا داغ مٹاون لئی
ویرن شبیرؑ دے سجدے نوں وچ شام دے رنگ چڑھاون لئی
ہر ظلم نوں سہندی رہی اے کیویں وچ دربار دے گئی اے

اے حوصلہ عونؑ دی ماں دا اے دربار چہ وقت قضا دا اے
اے جھگڑا وے نوازی نئی اے جھگڑا اج وفا دا اے
عباسؑ علیؑ بن گئی اے کیویں شامیاں سامنے رئی اے
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

اک ایسا وقت دی آیا سی ظالم نے حکم سنایا سی
دربار چہ قتل کرو عابدؑ زینبؑ امام بچایا سی
اہدے صدقے امامت رہی اے کیویں نسل بچا گئی اے
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

شہزورؔ اے گل اسلام دی اے اک بی بی قیدن شام دی اے
او بی بی دین دی ملکہ اے نالے دختر پاک امام دی اے
توحید ازل کر گئی اے جیویں مشکل حل کر گئی اے
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

کربل دی جنگ شبیرؑ لڑی وچ شام دے پر اوکھی سی گھڑی
جتھے سامنا سی نامحرماں دا کتھے زینبؑ رئی خاموش کھڑی
کتھے ذاکر اے بن گئی اے کیویں جھیڑکاں سہندی رئی
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

ماں زہراؑ وی دربار گئی وچ برقعے دے گفتار رئی
گئی زینبؑ وی دربار دے وچ بے پردہ اے لاچار رئی
او دی سند دے ٹکڑے کیتے اے چادر میگدی رئی اے
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

اج قیدی بن کے آئی اے کدی ملکہ بن کے آئی سی
سی کیتا سورج نے پردہ کوفے نے فضیلت پائی سی
کتھے او شاناں کتھے اج زینب کیویں کوفے توں لنگ گئی اے
زینبؑ جانے جانے شام تے زینبؑ جانے

شاعر: ملک شہزور حیدر

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# میرا گھر جلایا لٹیا رداواں

میرا گھر جلایا لٹیا رداواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں
عابدؑ بچاواں یا اگ بجھاواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

یوسفؑ توں سوہنے میرے ویر مارے میں شام چلیاں بے کفن سارے
قبراں بناواں یا رسیا پاواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

میں دین بچاون وچ شام آئی، سب لوک ویکھن میری بے ردائی
خطبے سناواں یا منہ لکاواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

خیمے چہ قاسمؑ دی لاش آئی ، چم چم کے ٹکڑے کھوے زہراؑ جائی
ہن سہرے لاواں یا صف بچھاواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

جس ویر دے لئی چھڈیا مدینہ، جیویں قتل ہویا بھلنا کدی نہ
اونوں کفن پاواں یا شام جاواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

ویرن دے قاتل خیمے چہ آگئے، اے حسنؔ زینبؑ عابدؑ نوں آکھے
ہن جل میں جاواں یا باہر آواں رو آکھے زینبؑ کس پاسے جاواں

شاعر: حسن رضا سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## مظلومِ کربلا کی عزادار آ گئی

مظلومِ کربلا کی عزادار آ گئی
زینبؑ برہنہ سر جو بازار آ گئی

تلوار کے بغیر لڑوں گی میں ایسی جنگ
خطبے پڑھوں گی ایسے کہ دشمن بھی ہونگے دنگ

دیکھو حسینؑ تم بھی ہمارے جہاد کو
زینبؑ ہے آج بن کے علمدارؑ آ گئی

زینبؑ نے زندگی میں نہ دیکھی کوئی خوشی
روتی ہوئی وہ شام کی راہوں میں مر گئی

تنہا لحد میں بھائی کو رونے کے واسطے
سرکار پنجتنؑ کی وہ غمخوار آ گئی

آیا سوال جب کبھی دین کے اصول کا
آیا ہے کام خون علیؑ و بتولؑ کا

سنت ادا بتولؑ کی کرنے کے واسطے
شبیرؑ کی بہن جو دربار آ گئی

جس کی حیا سے شمس نے خود کو چھپا لیا
امت شقی نے قیدی اسی کو بنا لیا

کرب و بلا کے دشت سے بازارِ شام میں
چادر لٹا کے قافلہ سالار آ گئی

محشر کے روز آئیں گی جب نائب بتولؑ
تنویرؔ یہ کہیں گے خدا سے میرے رسولؑ

زندہ رکھے ہیں جس نے ارادے حسینؑ کے
یا رب وہ میرے دین کی مددگار آ گئی

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز و نوحہ خواں: اکبر عباس و انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## ﴿نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا﴾

# ناناؐ وچ پردیس دے لُٹیا

ناناؐ وچ پردیس دے لُٹیا میرا گھر لوکاں نے
مینوں بازاراں چہ کروائے سفر لوکاں نے
میں محمدؐ دی نواسی ہاں دسیندی رہیاں
واسطہ تیرا وی ناناؐ میں پویندی رہیاں

فیر وی مار دِتے میرے پُتر لوکاں نے
جیڑی گردن نوں رہیا چُمدا توں ناناؐ سائیں
جو اُدا حال ہویا بُھلنا نہ محشر تائیں
اُس گردن تے چلا چھوڑے خنجر لوکاں نے

جینوں برقعے چہ کئی سال پلیندی رہی آں
آپ جاگاں اُکو سینے تے سویندی رہی آں
چیر چھڈیا اُودا کربل چہ جگر لوکاں نے
مینوں پہچانو میں زہراؑ دی پلی زینبؑ ہاں

بھین حسینؑ دی ہاں بنتِ علیؑ زینبؑ ہاں
کیسا دِتا اے رسالت دا اجر لوکاں نے
رہیاں پتھراں دیاں برساتاں چہ خطبے پڑھدی
ویر نوں رو نہ سکی دنیا توں ناناؐ ڈردی

ناناؐ وچ پردیس دے لُٹیا میرا گھر لوکاں نے
میرے خطبے دا لیا کج نہ اثر لوکاں نے

شاعروسوز: اخترؔ حسین اخترؔ    نوحہ خواں: ماتمی سنگت لاہور پارٹی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## ویران ہے مدینہ آباد کربلا ہے

ویران ہے مدینہ آباد کربلا ہے
گلشن میں ہے اداسی جنگل بسا ہوا ہے

قرآن کے حافظوں نے مارا ہے شاہِ دین کو
کچھ حاجیوں نے ملکر کعبہ گرا دیا ہے

کتنی حقیقتوں سے پردے اٹھے ہوئے ہیں
کس نے کہا کہ زینبؑ بلوے میں بے ردا ہے

فریاد کر رہی ہے کس درد سے سکینہؑ
عباسؑ نامور کا لاشہ تڑپ رہا ہے

اصغرؑ کی لاش ہے یہ ام ربابؑ دیکھو
اسلام کو جگا کر معصوم سوگیا ہے

فضہؑ سے کوئی پوچھے کتنی مصیبتوں کی
زہراؑ سے ابتدا تھی زینبؑ پہ انتہا ہے

زین العباؑ نے اخترؔ اس دکھ بھرے جہاں میں
ہر زخم کھا کے جینا آسان کردیا ہے

شاعر: اخترؔ چنیوٹی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## عباسؑ کو بُلاؤ

بازار میں ستمگر زینبؑ کو لا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
بازار میں ستمگر زینبؑ کو لا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ

آلِ نبیؐ کو ظالم در در پھرا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
سیدانیاںؑ تو شہہؑ کے ماتم میں رو رہی ہیں

اور بے حیا ستمگر خوشیاں منا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
اِک اشک پر ہیں جن کے دونوں جہان صدقے

ہنس ہنس کے شام والے اُن کو رولا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
بے خوف ہو کے ظالم غاصب غلام زادے

شہہؑ کی یتیم بچی پہ ظلم ڈھا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
بیمار سارباں سے گھبرا کے بولی زینبؑ

ہم بے ردا کھُلے سر دربار جا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
اِک ماں تڑپ تڑپ کے فریاد کر رہی ہے

سجادؑ کے ستمگر دُرے لگا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
پھر وقت آ گیا ہے دنیا میں آج گوہرؔ

بازار میں ستمگر زینبؑ کو لا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ
اھلِ ستم جہاں میں پھر سر اُٹھا رہے ہیں عباسؑ کو بلاؤ

شاعر: گوہرؔ جارچوی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی پاک زینب سلام اللہ علیہا

# کیویں لاش تیری نوں چھڈ کے شام

کیویں لاش تیری نوں چھڈ کے شام دے پاسے جاواں میں
ویری لوگ تے دیس پرایا جیواں یا مر جاواں میں

بنیاں آلِ نبیؐ تے کنیاں کفن دفن توں لاشاں پئیاں
گھوڑیاں دے قدماں چوں کیویں اے جاگیر بچاواں میں

رو رو آکھے زہراؑ جائی جد میں وچ دربار دے آئی
باغی آکھن لوکی سانوں کس کس نوں سمجھاواں میں

عون و محمد اکبرؑ اصغرؑ قاسمؑ تے عباسؑ نئیں
کس کس نوں میں رواں نانا کس دا سوگ مناواں میں

بیوہ تے بچیاں دا سہارا بے بے جاوے غم دا مارا
طوق دا بار نہ جاوے جھلیا عابدؑ صدقے جاواں میں

نیزے توں سر لا کے ویرن اپنی جھولی پا لیندی
چادر لہہ گئی بانہواں بجیاں کیویں سانگ توں لاواں میں

اجڑ گیا گھر زہراؑ تیرا آ کے ویکھ لے پھیرا میرا
اک دل میرا داغ ہزاراں دس کس نوں دکھلاواں میں

سر بابے دے ضرب لگائی ویر حسنؑ نوں زہر پلائی
سامنے سر شبیرؑ دا کٹیا کی کُجھ ویکھدی جانواں میں

اک زینبؑ تے درد بتھیرے ناصرؔ دسّے کیہڑے کیہڑے
دکھ ہی دکھ نے وچ حیاتی جدھر چہاتی پانواں میں

شاعر و سوز: استاد تھوخان ناصرؔ نوحہ خواں: چکوال پارٹی تھوخاں پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی پاک زینب سلام اللہ علیہا

## کیا رہا خیموں میں شہہؑ کے

کیا رہا خیموں میں شہہؑ کے اک اداسی رہ گئی
صرف رونے کو محمدؐ کی نواسیؑ رہ گئی
قید میں بالی سکینہؑ کو ملا بابا کا سر
منہ پر منہ رکھ کر جو سوئی ماں جگاتی رہ گئی

ہر طمانچے پر سکینہؑ منہ پہ رکھ کر ننھے ہاتھ
نیل رخساروں کے غازی کو دکھاتی رہ گئی
خود دل عباسؑ کا سب بہہ گیا رن میں مگر
دل میں اک بات زینبؑ کی ردا کی رہ گئی

لُٹ گئے دشت میں زہراؑ کے دُلارے سارے
تپتے صحرا میں یہ سادات کے لاشے تو نہیں
ہر طرف بکھرے ہیں قرآن کے پارے سارے
بنی ہاشم کا قمرؑ ڈوب گیا ہے رن میں

کیا رہا خیموں میں شہہؑ کے اک اداسی رہ گئی
چھن گئے ہائے غریبوں کے سہارے سارے
اُن مصائب کے محبؔ صرف ہیں سجادؑ گواہ
قید میں دن جو سکینہؑ نے گزارے سارے

اے مسلمانوں تمہاری غیرتیں کیا ہو گئیں
تم تماشائی تھے زینبؑ منہ چھپاتی رہ گئی
چھینتا تھا شمر چادر اور زینبؑ بار بار
اپنے چادر کے محافظ کو بلاتی رہ گئی

رن میں مارے گئے زینبؑ کے سہارے
رن میں مارے گئے زینبؑ کے سہارے سارے
ایک ایک کر کے ستم گاروں نے مارے سارے
گھر نبی زادیؑ کا افسوس ہے برباد ہوا

مل گئے خاک میں سب عرش کے تارے سارے
خالی کوزے لئے بے چین ہے پیاسے بچے
تشنہ لب رہ گئے دریا کے کنارے سارے
اب نہ شبیرؑ نہ عباسِؑ جری باقی ہے

شاعر: محبؔ فاضلی سوز: اصغر خان سیالکوٹ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی پاک زینب سلام اللہ علیہا

## دین نبیؐ کا بار اُٹھائے

دین نبیؐ کا بار اُٹھائے اجڑے گھروں کا وارث آیا
ساتھ حرم کو بازاروں میں بے پردہ سجادؑ ہے لایا

یاد آیا بابا کا زمانہ سورج کا چھپ چھپ کر جانا
شمرِ لعیں جب باندھ کے بازو زینبؑ کو دربار میں لایا

شام مدینے میں ہوتی ہے اک بیمارؑ بڑا روتی ہے
ہائے وہ صغریٰؑ لوٹ کے جس کا بھائی چچا بابا نہ آیا

ہائے سکینہؑ کو زنداں میں شمر طمانچے مار ہا تھا
وہ معصوم جسے بابا نے سینے پر دن رات سلایا

شام سے نکلے تو عابدؑ کو ایک زمانہ بیت گیا تھا
خون رہا آنکھوں سے جاری کیا امت نے روگ لگایا

دیں کیلئے تشہیر روا کی آئی یوں بیٹی زہراؑ کی
عریاں سر ہر گام پہ پتھر غازیؑ کی ہمشیر نے کھایا

دریا پر عباسؑ دلاور چین بھلا کیا پا سکتے تھے
شامِ غریباں اور وہ زینبؑ دشمن دنیا دیس پرایا

شام کا یہ بازار نہ ہوتا کوفے کا دربار نہ ہوتا
لوٹ کے آجاتے دریا سے جو غازیؑ عباس خدایا

سجدے میں سر شاہ نے کٹایا زینبؑ نے گھر بار لٹایا
طوق گلے میں ڈال پسر نے یوسفؔ یہ اسلام بچایا

سوز: لالہ نثار علی قصوری نوحہ: شہزادہ پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی پاک زینب سلام اللہ علیہا

# منگو ایہہ دعا دھیاں والے

منگو ایہہ دعا دھیاں والے ایہہ وقت کسے تے آوے نہ
کسے چوں سالاں دی قیدن دا پردیس چہ پئیو مر جاوے نہ

اُس بادشاہ دی توں دھی اجڑی جدے جوڑے عرش توں آئے نے
تئیوں کفن نصیب نہیں ہویا ایدے غربت دے سائے نے
میرے وانگ سکینہؑ ویر کوئی کدی بھین نوں انج دفنائے نہ

سجادؑ سکینہؑ نئیں لبدی دل زینبؑ دا بہوں گھبرایا
ایہہ باجھ میرے نئیں رہ سکدی مظلوم حسینؑ نے فرمایا
میری لاش تے آکے سوں گئی اے اجڑی نوں کوئی جگاوے نہ

کرے شمر ظلم معصومہؑ تے میری دھی جے میرے کول آوے
میرا قاسمؑ اکبرؑ تے غازیؑ کوئی سُن کے ہوکے آجاوے
کوئی شمر نوں آکے روک لوے اوہدے والاں وچ ہتھ پاوے نہ

دستور زمانے سارے دا پیئو دھی دے ناز مناندا اے
گئی ملن سکینہؑ بابے نوں پیا ظالم ظلم کماندا اے
ڈتا شمر نے حکم سپاہیاں نوں شبیرؑ اونوں سینے لاوے نہ

سجادؔ ایہہ عابدؑ آکھدا سی کیویں روندی چپ او کر گئی اے
در کھول شمر زندان دا توں میری بھینڑ انج لگدا مر گئی اے
جیڑی آکھدی سی آکول میرے کیوں ویر نوں ہون بلواوے نہ

شاعر: سجاد بخاری سوز: اکبر عباس نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# اکھ مل مل زینبؑ دیکھدی

اکھ مل مل زینبؑ ویکھ دی اے نئیں ویر پچھانیاں جاندا جے     ویکھو ابراہیمؑ خلیل خدا برچھی تے کلیجہ اکبرؑ دا
گل پہن لباس غریبی دا سردار غریب کہاندا جے     کلا لعل بتولؑ دا صلی اللہ پیاء لاش جوان دی چاندا جے

بن کفنوں پیر شبیرؑ دیسے بن چادر دے ہمشیر دیسے
علی عابدؑ وچ زنجیر دیسے پیاء غش وچ کوڑے کھاندا جے

بیمار تصور کردی جے اصغرؑ نوں سکینہؑ پھڑ دی جے     جس بستی پیوء دا راج اُوتھے دھی چادر دی محتاج اُوتھے
گلاں توتلیاں وچ گودی دے ہمشیر نوں ویر سناندا جے     زینبؑ دیاں نبزاں ڈوبدیاں نے دِل سینے وچ گھبراندا جے

سینے کھا کے زخم بہتر دے لے بُوسے بھین دی چادر دے
پا مٹیاں سر وچ دختر دے اوہنوں آپ یتیم بناندا جے

روح اکبرؑ دی اُڈ جاوے گی اوہنوں موت یقین آوے گی     اوہدا غازیؑ کمر نوں توڑ گیا اوہدا قاسمؑ جگر مروڑ گیا
شبیرؑ دی یارب خیر ہووے پیاء برچھی نوں ہتھ پاندا جے     اوہدا اکبرؑ نظر وی چھوڑ گیا اوہنوں رستہ نظر نہ آندا جے

گل حق دی نثارتوں کہددے کھری جینوں غیرت نئیں جے زینبؑ دی
پچھو اونوں پاک محمدؐ دا کیوں کلمہ گوہ کہلاندا جے

شاعر: نثار حیدری سوز: بشیر حسین اسدی مورخہ ۱۹۶۱ء

السلام علیکما یا ابناء الزینب

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# اے کونڑ اے ایداناں کیا اے

اے کونڑ اے ایداناں کیا اے اے سوال ے زید کریندا جے
اٹھ اٹھ کے ممبر توں چا انگل اشارے ڈیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

اکبر دا قاتل رسداھاں ڈے ڈے انعام منیدا ھا
بوں او کھے زینب دے ھائے جگر تے وار کریندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

میرے ہتھ پا بند وچ رسیاں دے پر ورد نظارہ لگدا ھا
بدمعاش کوں بلوا ہنڑ سینٹر دے وال ڈسیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

حیران ہے کیوں نہ نکل گیا سجاد دا دم دربار اندر
کئی واری زینب کوں باغی دی بھینڑ سڈیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

رب جانے کتنے ڈھیں گزرے بی بی زینب پانی پیتا نئیں
ھک بہہ کوں درباری بھر جام شراب پلیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

اے شاہی نئیں تیرے بابے دی ھنڑ قیدن بنڑ کے آئی اے
کتھے ویر عباس اے وی اینج بے غیرت جھڑ کیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

تھلے سر شبیر مسافر دا اوتے تخت تے ظالم بیٹھا ہاں
زلفاں وچ ہتھ پا کے گستاخی نال ہاں لیندا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

ھک دوں گھنٹے دی گال نہیں نوشاد کھڑی رہی کئی گھنٹے
کوئی نہ دے بہڑ دی جاء ایہو ول ول حکم سنڑیں دا جے
بی بی زینب روندی رہ گئی

شاعر: نوشاد

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

## کہاں ہو تم میرے غازیؑ ذرا چلے آنا

کہاں ہو تم میرے غازیؑ ذرا چلے آنا
میں قید ہو کے چلی اور وطن ہے بیگانہ

بنائے پردہ میرا کون اب سوا تیرے
نہ سر پے سایہ تیرا نہ رہی رِدا میرے
رِدا تو بن کے میرے سر پے غازیؑ چھا جانا

جو گھر سے نکلی نہ واقف تھی نہ تھی بازاروں کی
ہیں ہر سو بکھری ہوئی لاشیں تھیں پیاروں کی
اسے پہن کے ہیں زنجیر شام کو جانا

طمانچے مار کے ظالم ہمیں رُلاتے ہیں
میری سکینہؑ کے کانوں سے خوں بہاتے ہیں
لگی ہے آگ جو دامن میں وہ بجھا جانا

آ دیکھ ہاتھ بندھے ہیں میرے پس گردن
پہن کے باقرؑ و سجادؑ دیکھو طوق و رسن
چلی ہوں عونؑ و محمدؑ کا دے کے نذرانہ

مثال بن گئی آج دنیا میں تیری وفا
زمانہ روتا ہے کر کر کے یاد تیری وفا
ہر ایک لب پے علمدارؑ تیرا افسانہ

السلام علیک یا ابا الفضل العباس

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا

# میں قید ہو کے بھی گر کربلا سے جاؤں گی

میں قید ہو کر بھی گر کربلا سے جاؤں گی
یزیدیت کی عمارت گرا کے آؤں گی

خدا کے شیر کی بیٹی بہن ہوں غازیؑ کی
ہلا کے رکھ دوں گی بنیاد ظلم سازی کی
جنہوں نے کاٹا ہے سر اُن کے سر جھکاؤں گی

مجھے قسم ہے تیری تشنہ لب شجاعت کی
مجھے قسم ہے بھائی تیری غربت کی
امیرِ شام کو برباد کر کے آؤں گی

کبھی حسینؑ نظر آؤں گی کبھی عباسؑ
یتیم بچوں کو ہونے نہ دوں گی کچھ احساس
ہر ایک ظلم و ستم سے انہیں بچاؤں گی

جنہوں نے اے میرے بھیا تجھے کفن نہ دیا
جنہوں نے چھینی ہے اے بھائی میرے سر سے رِدا
میں اُن کے رُخ سے نقابوں کو نوچ لاؤں گی

مٹا کے چھوڑوں گی بھیا میں تیرے قاتل کو
ہر اِک محاذ پہ ہو گی شکست باطل کو
ہر اِک محاذ پہ تیرا علم لگاؤں گی

فہرست نوحہ جات

# بی بی پاک زینب سلام اللہ علیہا

## کیویں دربار گئی

کیویں دربار گئی بے رِدا بنت علیؑ جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی
واسطے دیندی رہی میںڈا نانا ہے نبی میں ہاں نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

ویر سانگاں تے میںڈی سین دا محمل نال اے، چورسیدہ دا میںڈھی سین دے کھلے وال اے
اِک چادر وی گئی روندی زینبؑ ہے کھڑی، جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

تیکوں فرمایا نبی پاکؐ نے دل دا ٹکڑا، ہائے افسوس میںڈھی سین کوں حق نا ملیا
اوجڈاں خالی ولی قبر بابے دی مَلی ، ہائے نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

کیویں ٹُر گئی اے بھراواں دیاں لاشاں چھڈ کے، اج تاں کفن ہے ویراں نوں ناروئی رج کے
پہرے دیندی اے رہی ماںڑ غازیؑ بے کھڑی ، جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

نہ رہیا غازیؑ نہ اکبرؑ نہ ہی قاسمؑ بچیا، خون سجادؑ دی اکھیاں دا کدی نہ رُکیا
آوندی کوچہ گلی وچ روندی ہے کھڑی ، جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

چادراں لُٹیاں تے خیمے وی جلائے لوکاں، فاطمہؑ جائیاں کوں بازار دکھائے لوکاں
شہر تے شہر پھری رُل گئی آلِ نبیؐ، جھیڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

ویر غازیؑ دا جڈاں ڈھل گیا سرتوں سایہ، سینڑ زینبؑ تے کدی سُکھ دا نہ ویلا آیا
کدی کوفے تے کدی شام دربار گئی، ہائے نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

پا کے ہتھکڑیاں جڈاں شام دے بازار آئی، ڈاڈی مجبور تے بے چین سی زہراؑ جائی
آکھے سجادؑ پھپھی بھیڑ بازار بڑی، توں اے نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

ویر سجادؑ دُکھی بھینڑ نوں بھل نہ جاویں، مر جاواں تے کفن شامیاں دا نہ پاویں
رووے معصوم کلی وچ زندن ملی، جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

چا کے ہتھاں تے سکینہؑ کوں اے عابدؑ سوچے، کون سنڑ دا اے میری کس نوں ڈساواں جا کے
چار سالاں دی دُکھی بھینڑ مرگئی اے میری، جیہڑی نازاں دی پلی بہوں نازاں دی پلی

شاعر: ذاکر ضیغم قنبر سوز و نوحہ خواں: چکوال پارٹی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ واستغاثہ ابوالفضل العباس علیہ السلام

# باب الحوائج حیدرؑ دا لال اے

باب الحوائج حیدرؑ دا لال اے پیکر وفا دا مولا عباسؑ اے
زہراؑ دا صدقہ سن لے دعاواں دکھیا دی مولا تیرے تے آس اے

تیرے عَلم توں ملنی شفاواں توں ٹالیاں نے مولا قضاواں
دیوے توں بچھڑے ماواں نوں مولا نئی ٹالتا اے تیری خدا اے

تیرے تے راضی ہے پاک زہراؑ ممنون تیرے امام بارہ
منظور کرلے تو سب دعاواں ہر ماتمی دی تیرے تے آس اے

مشکل کُشاء توں حاجت روا توں وچ شام زینبؑ دی رئی صدا توں
آباد کردے ہر ماں دی جھولی تیرے علم وچ اصغرؑ دی پیاس اے

ہمشکل حیدرؑ دوجا علیؑ اے حیدرؑ دے وانگوں شیرِ جری اے
توں کبریا اے مولا وفا دا تینوں دعائے زہراؑ دی خاص اے

نیزے توں تیرا ڈگدا رئیا سر زینبؑ دے سر تے ہائے نئی سی چادر
روندا رئیا وہ غیرت دے اتھرو حیدر دی غیرت تیرا لباس اے

پابند ہوکے بانہواں کٹا کے مشکیزہ چھلنی پانی کا چا کے
تاریخ وچ توں کیتا رقم اے بس غازیؑ شاہؑ دا نوکر خاص اے

جوہرؔ دیاں سن مولا دعاواں ہر وقت دیوے ایہوں صداواں
کرب و بلا دی دھرتی تے مولاؑ غم خوار تیرا پاوے قضا اے

شاعر: آصف جوہر سوز ونوحہ خواں: ناصر علی رضا پارٹی لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

## پردے دا محافظ

پردے دا محافظ ہائے نئی آیا پُچھدی سین سکینہؑ رو رو بیمارؑ نوں
کتھے سُمیاں اے ہائے بہناں دے سر دارا کھا سروں ننگیاں ٹُر چلیاں بہناں بازار نوں

ہائے ساڑ دتے گھر لوکاں نے اُمت نے رسیاں پائیاں پئیاں رون درد ستائیاں
سر زخمی ہائے لوکاں نے آن کیتے پیئے پیدل ٹور دے رئے عابدؑ لاچار نوں

غازیؑ دے قاتل ہسدے سن پئیاں چادراں منگدی زینبؑ چوکاں چوں لنگدی زینبؑ
اُمت نے ہائے پتھراں دے نال لوکو جدوں خون چہ رنگیاں سی ہر پردے دار نوں

حسرت دے نال ودا کیتا اکبرؑ نوں پھوپھیاں ماواں بہہ بہہ کے دین صداواں
اکبرؑ نے ہائے نازک جگر تے کھایا بابے دا ناں لیکے برچھی دے وار نوں

سر سانگ توں علمانؑ والے دا اُڈ اُڈ کے لوکو آوے دُکھی زینبؑ نوں فرماوے
جیویں لوکاں ہائے تینوں مارے تازیانے صدمہ اے بُھلنا نئیں تیرے پہرے دار نوں

نہ مارو شام دے لوکاں نوں کیندی رئی زہراؑ ثانی کیوں سڑ دے تپ دا پانی
کنڈ گئی میرے بیما عابدؑ دی جنے پیدل چکیا اے کڑیاں دے بانوں

سوز: اصغر خان نوحہ خواں: چن پیر پارٹی بہلول دانا سنگت سیالکوٹ

السلام علیک یا ابا الفضل العباس

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ واستغاثہ بابُ الحوائج حضرت عباس علیہ السلام

## لختِ جگرِ حیدرِ کرارؑ مدد کر

یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرار مدد کر

یا شاہ تجھے صدقۂ سرکارِ مدینہ
فریاد ہے فریاد ہے سقائے سکینہؑ
ہے تیرے سوا کون مددگار مدد کر
یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

یا شاہ تجھے سیدِ مظلوم کا صدقہ
یا شاہ تجھے اصغرِ معصوم کا صدقہ
ہوں بندہ گنہگار علمدار مدد کر
یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

مشکل میں تیرے نام کی دی جس نے دہائی
ایک پل میں تیری ذات ہے امداد کو آئی
کیوں میرے لیے دیر ہے سرکار مدد کر
یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

بگڑی ہوئی مولا میری تقدیر بنا دے
حسینؑ کے صدقے میں مجھے غم سے چھڑا دے
قسمت کے میرے مالک و مختار مدد کر
یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

دنیا میں کوئی مثل نہیں تیری وفا کی
جاں تو نے محمدؐ کے نواسے پہ فدا کی
میں ایک نظر کا ہوں طلبگار مدد کر
یا حضرتِ عباس علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

اے شاہ قسم تجھ کو ہے شبیرؑ کے سر کی
بندے کو طلب ہے تو فقط تیری نظر کی
مر جائے نہ یوں طالبِ دیدار مدد کر
یا حضرتِ عباسِ علمدار مدد کر
لختِ جگرِ حیدر کرارؑ مدد کر

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

شیعیانِ علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ ابو الفضل العباس علمدار علیہ السلام

## اب تو آجاؤ شہنشاہ وفا

اب تو آجاؤ شہنشاہ وفا
رو رو کہتی تھی سکینہ رن میں
لُٹ گئی ثانیٔ زہراؑ کی رِدا

شمر نے مارے تماچے ہیں میرے گالوں پے
جھڑکیاں دے کے اُٹھایا ہے مجھے
بابا کی لاش پہ رونے نہ دیا

چھین کر سب کی رِدائیں اور جلائے خیمے
ایسے لوٹا ہے مسلمانوں نے
نا کیا آلِ محمدؐ کا حیا

تم کو عباسؑ کی طاقت پہ بھروسہ تھا
بہت قید ہونے سے بچائے تم کو
آ کے یہ شمر نے زینبؑ سے کہا

شام جانے کے لئے قافلہ تیار ہے
جو ان میں ایک رات کی بیاہی ہے کھڑی
ہاتھ سے اُترا نہیں ہے رنگِ حنا

توڑ دی مار کے اکبرؑ کے جگر میں برچھی
اور ستم گر نے کہا مولاؑ سے
یہ سُنا ہے کہ تو صابر ہے بڑا

صاحب العصرؑ یہ الفاظ ادا کرتے ہیں
کوئی خوبی نہیں یہ اختر کی
اس کے نوحوں میں ہے زہراؑ کی دُعا

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ ابوالفضل العباس علمدار علیہ السلام

## دریاؤں علم آیا

دریاؤں علم آیا علمدارؑ نہ آیا
شبیرؑ مسافر دا وفادار نہ آیا

ہن چادراں بھی ہوگئیاں نے رب دے حوالے
سیدانیاں دا حیدرِ کرارؑ نہ آیا

اگ بلدی دے وچ عون دی ماں ہوگئی داخل
جس ویلے نظر عابدِ بیمارؑ نہ آیا

صغراؑ نے رکھی ویر کھڈاون دی تمنا
اصغرؑ نوں مگر راس او دا پیار نہ آیا

او آیا نہ ہمشیر نوں سی مان جدے تے
شبیرؑ دا وہ جعفرِ طیار نہ آیا

مل مل کے ہتھ کہندی سی صغرا کہ خدایا
کیوں یاد میرے ویر نوں اقرار نہ آیا

پردیس وی پیو آکے تے مل جاندے دھیاں نوں
بابل گیا صغراؑ دا مڑ اک وار نہ آیا

اگ لے کے تے گھر زہراؑ دے کجھ آئے مسلمان
لے پانی کوئی یار مددگار نہ آیا

دربار نثار آئی نہ حسنینؑ دی مادر
یاں کنبہ نبی پاکؐ دا دربار نہ آیا

شاعر: نثار حیدری سوز: بشیر حسین تاریخ: ۱۹۶۳ء

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## مسلماں کاش سوچا ہوتا

اے مسلماں کاش سوچا ہوتا
کہ محمد کا نواسہ ہے یہ

حالت سجدہ میں ہے بے کس و مجبور بھی ہے
اور کئی روز کا پیاسا ہے یہ

عقل حیراں تھی اسے بندہ کہ رحمان کہیں
نوک نیزہ پہ اسے بولتا قرآن کہیں
یا تو رب ہے جو کہ بندے سا نظر آتا ہے
گر ہے انسان تو خدا سا ہے یہ

بولی زینبؑ ظلم شبیرؑ پہ ڈھانے والو
پتھروں کے تلے میت کو چھپالے والو
ہائے کاندھے پہ اٹھاتے تھے جنہیں ختم رسلؐ
میرے اس بھائی کا لاشہ ہے یہ

جس کا غازیؑ نہ رہا اور علی اکبرؑ نہ رہا
بھائی کی لاش پہ کھل کر جسے رونے نہ دیا
آج ماتم سر بازار جو ہم کرتے ہیں
اسی زینبؑ کا دلاسہ ہے یہ

سیدوں کا بھرا گھر بار جلایا کیوں ہے
بیبیوں کو بھرے بازار پھرایا کیوں ہے
تو نے یہ بھی نہ سوچا کہ جو قیدی ہیں بنے
پاک زہراؑ کا اساسہ ہے یہ

میں ہوں زینبؑ مجھے حیدرؑ تو سمجھتا کیوں ہے
سن کے خطبہ میرا ملعون بگڑتا کیوں ہے
بولی زینبؑ کہ یہ خطبہ ہی نہیں سن اے یزید
پاک قرآں کا خلاصہ ہے یہ

ثانیِ زہراؑ کی اختر یہ عطا ہے تجھ کو
نوحہ لکھنے کے لئے درد ملا ہے تجھ کو
تیرے الفاظ میں یہ فاطمہ زہراؑ کی دعا
تیرا انداز جدا سا ہے یہ

شاعر: اختر حسین اختر سوز و نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## ۞ نوحہ امام حسین علیہ السلام ۞

# بسم اللہ پڑھدی سی ماں

بسم اللہ پڑھدی سی ماں جد سینے لگدے تیر سی
کربلا دی ریت تے دم توڑدا شبیرؑ سی

سجدے او جد اُٹھ نہ سکیا دیر تک شبیرؑ سی
ظالموں دنیا توں اصغرؑ خشک بلیاں لے گیا

پیاس لہو نال رج بجائی حرملا دے تیر سی
ماریاں پردیس سڈ کے ظالماں شبیرؑ نوں

آکھے زینبؑ کی میرے چن ویر دی تقصیر سی
کوئی اکبرؑ نوں اُڈیکے لاڑے قاسمؑ نوں کوئی

بھین پئی جھولے نوں ویکھے ایتھے میرا ویر سی
نیزے تے پڑھدا رہیا قرآن سر شبیرؑ دا

فاطمہ زہراؑ اے تیرے خون دی تاثیر سی
خیبر و خندق چہ حیدرؑ سی، تے کربل وچ حسینؑ

شام وچ زینبؑ سنواری دین دی تقدیر سی
لاش اکبرؑ تے کھلو کے رووے تے آکھے حسینؑ

صغریٰؑ تیرے خواب دی اے تے نئی تعبیر سی
ہُن مٹا سکدا نئیں کوئی خدا دے دین نوں

لکھ دیتی شبیرؑ اپنے خون نل تحریر سی
اکبرؑ و اصغرؑ تے قاسمؑ وار کے عباسؑ نوں

بسم اللہ پڑھدی سی ماں جد سینے لگدے تیر سی
اف وی نہ کیتی جنیں ناصرؔ تیرا او پیر سی

شاعر و سوز: استاد نتھو خان ناصرؔ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# بابا میرا ویر ماریا

بابا ؑ میرا ویر ماریا ظالماں بے خطا
اِک دِن چہ بابا ؑ کئی واری میں ویرنوں مردا ویکھیا

بابا ؑ شبیر ؑ اُتے موت بن کے آیا سب توں اُوکھا ویلا
جدوں برچھی کھچدیاں اکبر ؑ دا جگر وی باہر آگیا

جاندیاں خیمیاں چوں مرگیا ویر میرا جدوں تکیاں دھیاں
ایہو وین آخری کیتا کبریٰ ؑ تے سکینہ ؑ الوداع

ہائے بڑا رویا سی جدوں پوچھیا فروہ ؑ نے میرے ویر کولوں
دس ویر میرے قاسم ؑ دا کیا ہر اِک ٹکڑا لبھ گیا

ننھے اصغر ؑ نوں جدوں تیر وجیا بابا ؑ موت دا منظر سی
میرا ویر اوتھے مرجاندا جے نا اصغر ؑ نس کے ویکھدا

کتھے عباس ؑ گیا اے ناں دسیا بی بیؑ نا ہی حیدر ؑ پچھیا
ثقلینؔ جان گئے مولاؑ جدوں ویکھی زینب ؑ بے رِدا

شاعر: ثقلین اکبر سوز و نوحہ خواں: اصغر خاں

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# پتراں دی موت داغم

پُتراں دی موت داغم کیدے بھلدیاں نئ مانواں
اکبرؑ تیری جوانی میں کس طرح بھلاواں

میں اٹھتا بہاندا بچڑا آ تیرے کول وساں
حالت تو ویکھ میری تیرا لاشہ کیویں چاساں

اکبرؑ میں چا نئ سکیا عباسؑ دیاں باہنواں
سجادؑ دے اجازت وچ شام رہ پواں میں

کلی اے دھی سکینہؑ اُدے کول رہ سکاں میں
جھولی میں خالی لے کے کیویں وطن نوں جاواں

اکبرؑ جیا بھرا کوئی کسے بھین دا جے ہووے
ہووے جدا بھرا تے او بھین کیوں نہ رووے

بیمار صغراؑ وانگوں او تکدیاں نے راواں
تنویرؔ فخرِ یوسفؑ ہویا شہید اکبرؑ

آکھے بتولؑ لوٹیا میرے حسینؑ دا گھر
یا رب میں سن نئ سکدی شبیرؑ دیاں ہانواں

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز: اکبر عباس
نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑی ولی شاہ لاہور

یا حسین بن علی الشہید

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## پڑھو لا الہ الا اللہ

پڑھو لا الہ الا اللہ
اونوں رَل کے ماریا شامیاں نے
جدے نانے دا پڑھدے سن کلمہ

او سارا ملک نمازی سی پر رب نہ اوہناں تے راضی سی
بے دین اُوتھے سب قاضی سی دِتا آلِ رسولؐ تے فتویٰ لا

لے ویرن میریاں ساراں وے تینوں رو رو واجاں ماراں وے
عابدؑ ہتھ پھڑیاں مہاراں وے، مینوں ویکھ کے روندے شام دے راہ

سب قصے کہانیاں کھول ویکھو تُسی سب ناں کتاباں پھول ویکھو
سب ملکاں نوں تسی تول ویکھو نیئں ہونے ایسے بھین بھرا

جدوں شامی بانگاں مل گئیاں کھوے زینبؑ نانا رل گئیاں
سب ناں دیاں سانگاں ہل گئیاں جدوں آیا نام محمدؐ دا

بیٹا علیؑ دا نبیؐ دا نواسہ سی اُوہدے ہتھ وچ دین دا کاسہ سی
ترن دن دا یارو پیاسا سی تتّی ریت دے رولیاں دین دا شاہ

ویرن وے اپنا نئیں کوئی بیٹی علیؑ دی کربل وچ روئی
پردیس دے وچ مجبور ہوئی پائیاں ہتھکڑیاں پڑھ بسم اللہ

جاویدؔ اے زہراؑ جائیاں نیں گودی پاک رسولؐ کھڈائیاں نیں
بن قیدی شام چہ آئیاں نیں ہائے لٹ لیا امت نے پردہ

نوحہ خواں: انجمن العباس کڑہ ولی شاہ لاہور

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## تیروں کے مصلے پر

تیروں کے مصلے پر وہ سجدۂ شکرانہ
شبیرؑ نے بتلایا اسلام پہ مر جانا
کچھ اسطرح لاش آئی اک رات کے بیا ہے کی
افسوس کہ مادر نے بیٹے کو نہ پہچانا

سوچو تو مسلمانوں یہ بات کوئی کم ہے
احمدؐ کی نواسی کا دربار میں آجانا
یہ ماں کی وصیت تھی عباسؑ دلاور کو
جب دین پہ بن آئے تم دین پہ مر جانا

دنیا تو نہ بھولے گی عباسؑ وفا تیری
تلوار نہیں کھینچی آقا کا کہا مانا
اک تیر علی اصغرؑ کی گردن میں لگا آکر
معصومؑ کا ہنس دینا اور موت کا گھبرانا

برچھی علی اکبرؑ کے سینے سے نکل آئی
دیکھا نہ گیا شاہؑ سے یوں دل کا نکل آنا
دربار میں فضہؑ نے لوگوں سے کہا رو کر
آتی ہے نبی زادی تعظیم کو جھک جانا

تا حشر رلائے گا مولاؑ کی تیاری پر
دلدل کی رکابوں سے بیٹی کا لپٹ جانا
میت علی اصغرؑ کی ہاتھوں پہ اٹھا بولے
اللہ تیرے آگے ہے شبیرؑ کا نذرانہ

حیدرؑ کی جلالت کا انداز نظر آیا
وہ شام غریباں میں زینبؑ کا نہ گھبرانا
بھولے گا زمانے کو منظر نہ کبھی ناصرؔ
معصومؑ کی میت کو شبیرؑ کا دفنانا

ناصرؔ کا یہ دعویٰ ہے بنتا ہے حسینؑ ایسے
سانچے میں امامت کے قرآن کا ڈھل جانا

شاعر وسوز: استاد نتھو خان ناصرؔ     نوحہ خواں: نتھو خاں پارٹی لاہور

شیعان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# عباس شہادت سے پہلے اک بار مجھے بھائی کہہ دے

عباس شہادت سے پہلے اک بار مجھے بھائی کہہ دے
میرا برسوں کا ارمان ہے یہ اک بار مجھے بھائی کہ دے

جس لشکر کا سردار تھا میں اب کون رہا اُس میں غازی
خود دیکھ زرا میری غربت کو بس اکبر و اصغر ہیں غازی
کیوں کہتا ہے سردار مجھے اک بار مجھے بھائی کہ دے

تیرے بازو ڈھونڈنے ہیں مجھ کو ابھی تیری لاش بنانی ہے
پھر نہر سے لے کر لاش تیری مجھے خیموں میں پہچانی ہے
میری مشکل کو آساں کر دے اک بار مجھے بھائی کہہ دے

اصغر کی طرح تجھ کو بھی تو گودی میں کھلیایا ہے میں نے
اکبر کی طرح تجھ کو غازی بڑے ناز سے پالا ہے میں نے
کچھ مانگتا ہوں میں اب تجھ سے اک بار مجھے بھائی کہہ دے

کچھ دیر کو سینہ ِ اکبر سے برچھی باہر کو لانی ہے
اس ٹوٹی کمر سے پھر مجھ کو اکبر کی لاش اُٹھانی ہے
میں کیسے کر پاؤں گا یہ اک بار مجھے بھائی کہہ دے

رن میں لے جا کر اصغر کو کرنا ہے سوالِ آب ابھی
اس تپتے صحرا میں ہائے پھر قبر بنانی ہے اُس کی
میری کچھ تو ہمت بڑھا دے اک بار مجھے بھائی کہہ دے

جانا ہے سفر پہ شام جسے کہتا ہے تو شہزادی
بھائی تو کہہ اک بار مجھے اُس کا بھی ہے ارمان یہی
زینب کو بتاؤں گا جا کے اک بار مجھے بھائی کہہ دے

* * *

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## سورۃ کہف سناتا ہے

یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ یا حسینؑ

سورۃ کہف سناتا ہے یہ سر کس کا ہے
خون آنکھوں سے بہاتا ہے یہ سر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے سر کس کا ہے

جس طرف جاتا ہے بازار میں سر اکبرؑ کا
اس طرف دیکھتا جاتا ہے یہ سر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتے ہے یہ سر کس کا ہے

رات ہوتی ہے تو معصوم سی اِک بچی کو
لوری نیزے سے سناتا ہے یہ سَر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سَر کس کا ہے

یہ سماں کاش نہ دیکھے کوئی خواہر اِس کی
شمر زلفوں سے اٹھاتا ہے یہ سَر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سَر کس کا ہے

چلتے چلتے جو سکینہؑ کہیں گر جاتی ہے
خود کو نیزے سے گراتا ہے یہ سر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سر کس کا ہے

جب بھی داخل کسی بازار میں ہوتے ہیں حرام
پہلا پتھر یہی کھاتا ہے یہ سر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سر کس کا ہے

پڑھ کے قرآن کی آیات سر زینب سے
دھیان لوگوں کا ہٹاتا ہے یہ سَر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سَر کس کا ہے

علی سجاد نہیں تھا کوئی وارث اِس کا
اس کو ہر ایک ستاتا ہے یہ سَر کس کا ہے
سورۃ کہف سناتا ہے یہ سَر کس کا ہے

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## جس خنجر تلے سجدہ کیتا

جس خنجر تلے سجدہ کیتا زہراؑ دے دل دا چین اے
جیہڑا نیزے تے قرآن پڑھے ہووے قیدی جس دی بھین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

جبرائیل سنڑاندا ہے لوری ایدے ناز رسولؐ اُٹھاندے نیں
بے گور و کفن اودی لاش پئی جیہڑا ہے مالک کونین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

چا مہرِ نبوت تے اکثر اُدی شان ویکھائی امت نوں
جنوں روندا ویکھ کے پاک نبیؐ خود ہو جاوے بے چین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

کیتا ظلم یتیمی توں پہلے مقتل وچ شمر سکینہؑ تے
انج صبر کیتا نئی اُف کیتی زہراؑ دے نورِ عین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

اے شام دے لوکو شرم کرو مینوں آکھو بھین نہ باغی دی
میرا ویرن پاک نمازی اے لگی رو رو کے اے کہن اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

نہ قتل دے منظر ویکھ سکے سب مرسلؐ کربل چھوڑ گئے
ہر ضرب خنجر تے مقتل وچ جدی ماں کردی رئی وین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

کئی صدیاں گزر گئیاں توڑے مظلوم دا ماتم رُکیا نئیں
کر یاد بھرا دی غربت نوں روئی کفن اِچ جس نوں بھین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

تنویرؔ اسلام دی عظمت لئی لٹوائی چادر بھین دی جس
اذان نماز تے ہے کلمہ اے اوس مظلوم دی دین اے
اونوں کہندے لوگ حسینؑ اے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز: اکبر عباس
نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## چھوڑتا ہوں میں وطن دیں کو بچانے کیلئے

چھوڑتا ہوں میں وطن دیں کو بچانے کیلئے
جو کیا وعدہ ازل میں وہ نبھانے کیلئے

آ گیا وہ دن بھی شدّت سے تھا جس کا انتظار
بیٹھی ہے تیار زینبؑ ساتھ جانے کیلئے

کر دیا مجبور مجھ کو کرنے آیا ہوں سلام
جا رہا ہوں کربلا واپس نہ آنے کیلئے

ہو گئی نانا مکمل سب میری قربانیاں
آ گیا دنیا میں اصغرؑ تیر کھانے کیلئے

تڑپی ہے زینبؑ ابھی تک خوں روتا ہے سجادؑ
پھر کوئی اس کو نہ کہہ دے شام جانے کیلئے

کانپتے ہیں سارے انساں موت کی دھلیز پر
دل علی اصغرؑ کا چاہیئے مسکرانے کیلئے

سوکھے لب معصومہؑ کے دیکھے تو غازیؑ نے کہا
جا رہا ہوں میں سکینہؑ پانی لانے کیلئے

ڈھل گیا عاشور کا دن چھا گئی تنویرؔ رات
آگ لاتے ہیں شقی خیمے جلانے کیلئے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر نقوی سوز: اکبر عباس

نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹڑہ ولی شاہ لاہور

☆☆☆☆☆

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## چراغِ آخر جلا رہا ہوں

تیری لحد پہ چراغِ آخر جلا رہا ہوں ، میں جا رہا ہوں
میں محملوں پہ قرآن و عطرتؑ بٹھا رہا ہوں ، میں جا رہا ہوں

شبابِ اکبرؑ گلوئے اصغرؑ یتیم قاسمؑ وفائے غازیؑ
خدا کے دیں پہ کمائی ساری لٹا رہا ہوں میں جا رہا ہوں

مجاوری کو ہے چھوڑی صغراؑ کہ ہو بہو ہے وہ شکل زہراؑ
میں شامیوں کی نظر سے اُس کو بچا رہا ہوں ، میں جا رہا ہوں

خلیلؑ یہ حوصلہ بھی دیکھیں حسینؑ کا کربلا میں آ کر
میں کیسے اپنے جواں کا لاشہ اٹھا رہا ہوں، میں جا رہا ہوں

ہے ایک منظر میری نظر میں کنارے دجلہ کے پیاسا صحرا
میں خونِ اصغرؑ سے پیاس اُس کی بجھا رہا ہوں، میں جا رہا ہوں

رکھ کے سجدے میں سر کو اپنے یوں نینوا سے شبیرؑ بولے
بنا کے خاکِ شفا لہو سے سجا رہا ہوں ، میں جا رہا ہوں

یہ شہؑ نے رو کر کہا سکینہؑ نہ پھر ملے گا تمھیں یہ سینہ
تمھیں میں تنہائیوں میں سونا سکھا رہا ہوں ، میں جا رہا ہوں

انیسؔ قبرِ نبیؐ سے وعدہ یہ کر کے شبیرؑ چلدیئے تھے
یزدیت کے محل وہ سارے گرا رہا ہوں، میں جا رہا ہوں

شاعر: انیس    سوز: وصی شاہ    نوحہ خواں: سنگت غلام عباس شیخوپورہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# حسینؑ اک نئی ہو گئے قتل رسولِ خداؐ

حسینؑ اک نئیں ہو گئے قتل رسولِ خداؐ
حسینؑ و مِنّی وَاَنا منَ الحسینؑ گواہ

عجیب کتنا ہے قیدی جدوں دا شام آیا
رسولؐ خود ہے یا کوئی ہے اج امامؑ آیا

پیا جھلیندا اے پتھر تے کردا آندا دعا
شبِ عاشور سکینہؑ رہی بڑی بے چین

تو اج تے سینے تے سوں لے اے روکے آکھے حسینؑ
توں کل توں خاک تے سونڑاں رن گلے وچ پا

حسینؑ جزوِ رسالت انعامِ قدرت اے
تیرے شعور توں بالا خدا دی حُجت اے

اسی حسینؑ دے صدقے ملی اے دیں نوں بقا
حسینؑ رب نوں ہے پیاراں میں اے دسیندا رہیا

خدا دا حکم ہے سجدے نوں طول دیندا رہیا
میرا حسینؑ نہ مارو نبیؐ دی آئی صدا

ذبحِ عظیم ہی شبیرؑ دی شہادت اے
یزید بن گیا سارے جہاں دی لعنت اے

یزید ظلمِ مجسم حسینؑ رب دی رضا

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی   سوز: اکبر عباس
نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسینؑ

## حسین حسین امام حسینؑ

حسین حسین امام حسین

حسین حسین امام حسین
ہائے رنگی جوانی اکبرؑ دی

ہائے تشنہ دہانی اصغرؑ دی
جیڑی بن وچ ہوئی اے فنا سیدہ

تو تے بچڑی مشکل کشاء دی اے
نانے دا دین بچا سیدہ

مینڈا سر کٹیا تینڈا گھر لٹیا
دوویں لٹ گئے بھینڑ بھرا سیدہ

رو لاش حسینؑ دی آندی اے
مینڈی دھی کوں سینے لا سیدہ

حسین حسین امام حسین
ہائے رنگی جوانی اکبرؑ دی

ہائے تشنہ دہانی اصغرؑ دی
جیڑی بن وچ ہوئی اے فنا سیدہ

تو تے بچڑی مشکل کشاء دی اے
نانے دا دین بچا سیدہ

رو لاش حسینؑ دی آندی اے
مینڈی دھی کوں سینے لا سیدہ

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## دین کو زندہ و جاوید بنانے کیلئے

دین کو زندہ و جاوید بنانے کیلئے
تیرا ایثار شاہِ کرب و بلا کافی ہے

حرؑ یہ کہتا تھا سنو غور سے اے شمرِ شقی
کیا ہوا اگر نہ مجھے دولت و جاگیر ملی

بال کھولے گی میری لاش پہ جب بنتِ علیؑ
میں گناہ گار ہوں زہراؑ کی دعا کافی ہے

دیکھ کر فوجِ ستمگر کو یہ زینبؑ نے کہا
بھائی تو بھی تو کوئی اپنا مددگار بلا

مینوں مجھے کچھ غم نہیں اس بات کا سیدؑ نے کہا
میری امداد کو غازیؑ کی وفا کافی ہے

سوچا امت نے کہ احمدؐ کی نشانی نہ رہے
زندہ مظلوم رہے ظلم کے بانی نہ رہیں

ہے یہاں کوئی آج فاتحہ دیتا بھی نہیں
دشمن دین پہ لعنت کی سزا کافی ہے

یہی تنویرؔ کی ہے تجھ سے دعا شاہِ زمن
وہ زمین دیکھو جہاں لٹ گیا زہراؑ کا چمن

لاش تیری رہی جس خاک پہ بے گور کفن
میری بخشش کو وہی خاکِ شفا کافی ہے

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز: اکبر عباس

نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## حسینؑ تیرے لہو کی خوشبو

حسینؑ تیرے لہو کی خوشبو
فلک کے دامن سے آ رہی ہے
یہ خون ناحق چھپے گا کیونکر
جسے یہ دنیا چھپا رہی ہے

حسینؑ مقتل میں لے کے اصغرؑ
قبر بنانے کو چل پڑے ہیں
ربابؑ لوگو تڑپ تڑپ کر
عزائے اصغرؑ منا رہی ہے

تمام عالم کو یہ دکھایا
کٹا کے گردن کو دیں بچایا
مگر یہ امت ابھی بھی دیکھو
آلِ نبیؐ کو ستا رہی ہے

عجب ہے کرب و بلا کا منظر
رواں ہے جب کہ گلے پہ خنجر
عرش بھی کروٹ بدل رہا ہے
سکینہؑ آنسو بہا رہی ہے

حسینؑ لاشہ جواں کا لے کر
چلے ہیں مقتل سے سوئے خیمہ
مگر ضعیفی قدم قدم پر
اٹھا رہی ہے بٹھا رہی ہے

برہنہ سر ہے علیؑ کی بیٹی
مگر وہی عظمت محمدؐ
وہ جس کی خاطر بھرا ہوا گھر
لٹا کے کربل سے آ رہی ہے

جناب آدمؑ جناب عیسیٰؑ
جناب مریمؑ جناب زہراؑ
حسینؑ ابن علیؑ کے غم میں
اجل بھی آنسو بہا رہی ہے

2/1

شیعیان علی

قبول کرنا سر کو کٹانا
مگر نہ باطل سے خوف کھانا
سمجھ سکے کو سن لے زمانہ
صدا یہ پیاسوں کی آرہی ہے

یہ صبر تیرا تیری عبادت
وہ راہ حق میں تیری شہادت
تیری صداقت کی داستانیں
زمانے بھر کو سنا رہی ہے

غریب مولاؑ کی بیکسی پہ
غریب مولاؑ کی بیبسی پہ
ابھی تلک وہ زمین کربل
لہو کے آنسو بہا رہی ہے

جوان بیٹے کی لاش لینے
چلے ہیں مقتل کو شاہ والا
مگر ضعیفی قدم قدم پر
اٹھا رہی ہے بٹھا رہی ہے

یہ کون ہے جس کی گفتگو میں
علیؑ کا لہجہ جھلک رہا ہے
یہ کون ہے جس کے ولولوں میں
حسینیتؑ جگمگا رہی ہے

عجب ہے یہ کربلا کا منظر
رواں ہے شہہؑ کے گلے پہ خنجر
زمانہ کروٹ بدل رہا ہے
سکینہؑ آنسو بہا رہی ہے

حسینؑ میدان کربلا میں
عجیب موتی لٹا رہے ہیں
جوان بیٹے، بھتیجے، بھائی
کی لاشیں تنہا اٹھا رہے ہیں

2/2

شاعر: اختیار حسین (اختر چنیوٹی)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## مسافر کربلا والا

① مسافر کربلا والا......دِل زہراؑ علیؑ والا نبی والا
مسافر کربلا والا......سخی داتا، میرا مولا میرا آقا
مسافر کربلا والا...... چلا تنہا، لئے کنبہ، علم لیکر خدا والا
مسافر کربلا والا......مسافر کربلا والا، مسافر کربلا والا

② جیویں اجڑا ہے کربل وچ
ایویں اجڑے نہ کوئی شالا مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح ، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

③ جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

④ لُٹا ایوَیں ہے جنگل وچ ، مسافر کربلا والا
تھیا پامال مقتل وچ ، مسافر کربلا والا
ہے نازاں نال بہوں اوکھا، جنُون زہراؑ نے ھَتی پالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

⑤ جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح ، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

⑥ لُٹا ایوَیں ہے جنگل وچ، مسافر کربلا والا
تھیا پامال مقتل وچ، مسافر کربلا والا
ہے نازاں نال بہوں اوکھا، جنُون زہراؑ نے ھَتی پالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

⑦ جگر زخمی ہے دل زخمی، مسافر کربلا والا
کمر خم ہو گئی جھکی، مسافر کربلا والا
نہ سنبھلا آکے میداں میں، گرا غش کھاکے میدان میں
تھا کتنا حوصلے والا، مسافر کربلا والا

⑧ جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

⑨ ریا بہوں دیر تیراں تے، مسافر کربلا والا
پیا بے دفن ریتاں تے، مسافر کربلا والا
ستم کیتا مسافر دا، ہر اِک خیمہ جلا ڈالا
مسافر کربلا والا ...... مسافر کربلا والا

2/1

شیعیان علی

(۱۰) لڑا نو لاکھ تیروں سے، مسافر کربلا والا
ہُوا محروم بچوں سے، مسافر کربلا والا
جُدا غازیؑ ہُوا جسکا، جو تنہا ایک لشکر تھا
جو تھا مشک و علم والا مسافر کربلا والا، مسافر کربلا والا

(۱۱) جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا، مسافر کربلا والا

(۱۲) جو آیا رن میں جھولے سے، مسافر کربلا والا
بجھا کے پیاس تیروں سے، مسافر کربلا والا
ہنسا تیر ستم کھا کر، وہ پیاسا وہ علیؑ اصغر
ہوا قربان بابا پر مسافر کربلا والا، مسافر کربلا والا

(۱۳) جیہڑا سرور دا چین ھائی، مسافر کربلا والا
تے ناں جیندا حسینؑ ھائی، مسافر کربلا والا
اوکوں ذبح کیا امت، نسب جیندا ھئی اعلی
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا

(۱۴) جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا

(۱۵) سہارا بس اے بھینڑی دا، مسافر کربلا والا
وَلے خیمے دے وِچ جیندا، مسافر کربلا والا
علیؑ دی دھی ہاں کرمینڈی، دُعا منظور رب شالا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا

(۱۶) چُھپا تیروں کے اندر تھا، مسافر کربلا والا
بہن نے در سے دیکھا تھا، مسافر کربلا والا
نجف کی شاہزادی نے، ہماری آقازادی نے
کہا مارا گیا بھیا مسافر کربلا والا، مسافر کربلا والا

(۱۷) جیویں اجڑا ہے کربل وچ، ایویں اجڑے نہ کوئی شالا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا
ہوا پامال جس طرح، نہ ہو پامال کوئی مولا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا

(۱۸) لکھے حسنینؔ اے کیویں، مسافر کربلا والا
تھیا تقسیم ہے جیویں، مسافر کربلا والا
بکھر ویندی ہے جا جاتے، جیویں تسبیح دی کوئی مالا
مسافر کربلا والا …… مسافر کربلا والا

2/2

شاعر: حسنین سوزونوحہ خواں: سبطین شاہ سنگت ڈیرہ اسماعیل خان

فہرست نوحہ جات

## نوحہ مظلومِ کربلا امامِ حسین علیہ السلام

# پیا میہ تیراں دا وسدا اے

پیا میہ تیراں دا وسدا اے وچ صابر زہراؑ جایا اے
مہمان بنا کے اُمت نے گھٹ پانی تو ترسایا اے
اُٹھ ویرن دکھیا بھین دیا اُٹھ مطلب ماں دے وین دیا
اُٹھ پتر جوان حسینؑ دیا تینوں صغریٰؑ بھین بلایا اے

علی اصغرؑ بُول نہ سکدا سی مُولا آنسو اپنے ڈکدا سی
پیئو پُتر دا مُنہ پئیا تکدا سی جدوں حرُملؔ تیر چلایا اے
تلوار تے تیر شبیرؑ لئی تن عابدؑ دا زنجیر لئی
دربار دا دُکھ ہمشیر لئی تطہیر دا سرِ تے سایا اے

ویلا آخری میرے پیر دا اے کی حال رہا ہمشیر دا اے
وچ سجدے سرِ شبیرؑ دا اے تلوار دا سرِ تے سایا اے

آکھے صغریٰؑ ہر اِک وار دے دِن گئے بابل تیرے پیار دے دِن
آئے ویر دے نال اقرار دے دِن میرا سانس لباں تے آیا اے

ہتھ کمر تے رکھ شبیرؑ ٹرے دریا دے کنارے آن رُکے
بِن بھائیں تپ دی ریت اُتے دم توڑ دا ویرن پایا اے
بے شِیر مجاہد مرگئیا اے جھولا نال لہو دے بھر گئیا اے
جھولی ماں دی خالی کرگئیا اے وچ ریت دے آن سمایا اے

لک ٹُٹ گئیا ہن شبیرؑ دا اے رنگ پیلا ہوگئیا پیر دا اے
کیتا ماتم زینبؑ ویر دا اے رِت بھریا علم جو آیا اے
لوکو سنو بات اصول دی نوں کر قیدی بنت بتولؑ دی نوں
اوس دو تھری پاک رسولؐ دی نوں کیوں وچ دربار بلایا اے

ماں آکھیا لاشِ اکبرؑ نوں رکھیں لاکے کلیجے اصغرؑ نوں
میرے لال خبر ہے مادر نوں دِل تیرا وی زخمایا اے

ہویا حال نثارؔ کی غازیؑ دا سر لے گئیا پاک نمازی دا
منصوبہ ثقیفہ سازی دا اُوہناں لوکاں توڑ چڑھایا اے

شاعر: نثار حیدری سوز: بشیر حسین اسدی مورخہ ۱۹۶۶ء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ مظلومِ کربلا امامِ حسین علیہ السلام

## ارمان رہیا ارمان رہیا

ارمان رہیا ارمان رہیا کیوں بعد حسینؑ جہان رہیا
مظلوم دا صدقہ صلیٰ اللہ ایمان رہیا قرآن رہیا
کہیا زینبؑ آساں توڑ دیو چدراں دی ضمانت موڑ دیو
دُکھیاری او بیبیوں زینبؑ دا غازیؑ نہ رہیا نہ مان رہیا

کدی اکبرؑ وار وکھایا چا کدی اصغرؑ نوں دفنایا چا
اکبرؑ دی اذان توں پیشی تک شاہؑ بچڑے کردا دان رہیا
پیئے حال خلیلؑ وی تکدے سن نبی ذکریاؑ آنسو ڈکدے سن
پیئو سینیوں برچھی کڈدا رہیا دم توڑدا پتر جوان رہیا

فرمایا حرؑ نوں زینبؑ نے نہیں بھلنے ویرا اے صدمے
افسوس کے پھکیاں پیاسیاں دا دو گھڑیاں توں مہمان رہیا
کسے قاری نمازی تکیا نہ کسے تیر سِتم دا ڈکیا نہ
وچ گودی پیئو دی ہوٹاں تے دُودھ والا پھیر زبان رہیا

پیا عرش الٰہی ڈُولدا سی اوہدا دردی کوئی نہ بولدا سی
زینبؑ دا بھرا ینصرنی صدا پیا کردا وچ میدان رہیا
کدی بانگ اکبرؑ دی رُکنی نئیں کدی پھوڑی شاہؑ دی مُکنی نئیں
کدی ظلم کہانی لُکنی نئیں ایہہ زینبؑ دا احسان رہیا

تیرا دردی کوئی آیا نہ کسے شمر توں آن چھڈایا نہ
تیری قبر نہ دادی کُول بنیں ارمان سکینہؑ جان رہیا
اکھ غیر دی در توں دُور کیتی دربانی خود منظور کیتی
وچ قید اِمامؑ زمانے دا بن زینبؑ دا دربان رہیا

رئی روندی تے شرماندی سی میں زینبؑ ہاں فرماندی سی
زینبؑ نے پچھانی جاندی سی دِل صغریٰؑ دا حیران رہیا
ماتم دیاں بندشاں کُھلیاں نہ زینبؑ نوں قیداں بھلیاں نہ
ماں کُول وی جا کے رسیاں دا وچ گردن پاک نشان رہیا

مروان جہے سُلطان بنے پر سید بندی وان
دِل میلیاں محل اسار لیئے سادات لئی زندان رہیا
سچ بات نثارؔ نے بول دیتی پیاسے نے حقیقت کھول دِیتی
وچ گردناں دے قرآن رہیا پر دِل وچ نہ ایمان رہیا

شاعر: نثار حیدری سوز: بشیر حسین اسدی بتاریخ ۳ محرم سنہ ۱۳۹۴ھ سنہ ۱۹۷۳ء

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسین علیہ السلام

## اجڑ گیا گھر حسینؑ چپ ہے

اجڑ گیا گھر حسینؑ چپ ہے
خیام وچ بھینی کوں سڈا کے جوان بچڑے کوں سہرے پا کے
حسینؑ چپ ہے

اجڑ گیا گھر حسینؑ چپ ہے
خیام وچ بھینی کوں سڈا کے جوان بچڑے کوں سہرے پا کے
حسینؑ چپ ہے

مدینے توں اک نظر اُٹھا کے پتر دی تحت الحنک ولا کے
حسینؑ چپ ہے

حسینؑ دی چپ عجیب چپ ہے اجڑ گیا گھر حسینؑ چپ ہے
ہر اک سجن موت توں ٹرا کے تے راہِ حق وسدا گھر لٹا کے
حسینؑ چپ ہے

کوئی بی بی اکبرؑ دی مسح چمدی کوئی بی بی اکبرؑ دا سہرا چمدی
جوان کوں زین تے بلہا کے تے جیوندا اکبرؑ میت بنا کے
حسینؑ چپ ہے

نگاہواں اکبرؑ دے سینے تے ہن خیال مولاؑ دا ہے مدینے
نگاہواں وچ صغراؑ کوں بلہا کے تے سہرے دی ٹٹیاں
لڑیاں چا کے حسینؑ چپ ہے

او بال اکبرؑ دے ویکھ سانواں سیدؑ دی ڈاڑھی دا رنگ بدل گئے
شبیہ احمدؑ کوں جھولی پا کے تے بچڑے دے منہ تے منہ جھکا
حسینؑ چپ ہے

شاعر: سید حسین شاہ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# چھاؤں میں تیغوں کی یثرب کا مسافر سو گیا

چھاؤں میں تیغوں کی یثرب کا مسافر سُو گیا
دین بچانے کو فقط باقی ہے زینب کی ردِا
کِس کے سینے پر میں سُوؤں مجھ کو نیند آتی نہیں
رکھ کر سر بابا کے لاشے پہ سکینہ نے کہا

بُولی زینب اِب ہماری چادریں لٹُ جائینگی
خوُن میں ڈوبا ہوُا جب نظر آیا عَلم عباس کا
ہو خُدا حافظ کہ پھر تم سے نہ ملنے پاؤں گی
بھائی گردن کے بوُسے لے کر زینب نے کہا

ڈھونڈنے نکلی ہے لاشوں میں سکینہ باپ کو
نیل گو رخسار ہیں کانوں سے خون بہتا ہوا
ہو کا عالم ہے کہ کچھ لاشے پڑے ہیں بے کفن
گونجتی ہے دشت میں اک واہ حسینا کی صدا

رہ گییٔں تنہا علی کی بیٹیاں بن میں نثار
سامنے لاشے پڑے ہیں وارثوں کے جابجا

ہم نہیں آیئں گے اِب اور تم طمانچے کھاؤ گی
چوُم کر بیٹی کا سر شبیر بےِ کس نے کہا
چھوڑ کے روُتی سکینہ آئے میدان میں حسین
شاہ کو بچھڑی ہوئی بیٹی کا خط بھی آگیا

رات کو آؤ گے بابا یہ بتا کے جائیے
روُئی بابا سے لپٹ کر اور سکینہ نے کہا
قتل کردیتے محمد کو مُسلمان بے دِریغ
راز یہ کرب و بلا میں قتلِ اکبر سے کھلاؒ

کان دُکھتے ہیں تو اُٹھتی ہے تڑپ کر نیند سے
پوُچھتی ہے ماں تیرے صدقے سکینہ کیا ہوُا
آگ کیا پھر سے لگی ہے دامن قرآن میں
بھر خے امِ مصطفٰے سے ہے دھواں اٹھنے لگا

شاعر: بابا نثار حیدری

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

## ﴿نوحہ امام حسین علیہ السلام﴾

# ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے
کربل دی خاک ہتھاں تے چا فرمایا رو شبیرؑ اے

ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے
ایتھے بازو قلم کرا غازیؑ ول قلم بنڑا کے بازوواں نوں

آئین وفا دا کرنا اے ایں ریت اُتے تحریر اے
ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

اے دھرتی کرب و بلا دی اے ایتھے روندے پاک نبیؐ ٹر گئے
اے خون دے نال اساں کرنی تبدیل ایدی تاثیر اے
ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

ایں ریت کوں میںڈا چن غازیؑ قاسمؑ دی سیج بناوݨڑا اے
ایتھے خون دے وچ غلطاں ہوسی اکبرؑ دا ویر صغیر اے
ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

اذاں فجر دی محشر تائیں پئی روسی پاک موذن نوں
اِس رنگ دے وچ چن اکبرؑ نے ایتھے آکھنی اے تکبیر اے
ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

ایکوں بوسے مرسلؐ پیئے ڈیون ایدا کعبہؑ روز طواف کرے
میرا دل چاہندا اے ایں رنگ دے وچ کراں کربل دی تعمیر اے
ایہو اکبرؑ دی جاگیر اے

شاعر و سوز: سید علی رضا

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# پردیسی ہاں اللہ راسی ہاں

پردیسی ہاں اللہ راسی ہاں کوئی مدد کوں آووہ ہا
میندھی ماں زہراؑ دی پاک رِدا کوئی لُٹ توں بچاووہ ہا

میندھا غازیؑ ویرن ڑ گیا ہے نہ اکبرؑ ہے نہ قاسمؑ ہے
کلا رہ گیا ہاں پردیس دے وچ اسوار کراووہ ہا

رَت منہ تے مل کے اصغر دی شبیرؑ ہے رو رو کے آکھے
جیڑا ماں وی کہہ نہیں سگدا اے اُودا جُرم ڈساووہ ہا

میندھا مُک گیا چانن اکھیاں دا آیا اٹھدا ابھند الاش اُتے
مقتل چوں خیمے کنج جانواں میکوں راہ ڈِکھلاووہ ہا

پیا قُصدا بیٹھ خنجر بابا رو سین سکینہؑ وین کرے
بابے دے واڑ کمینے توں کوئی آن چُھڑاووہ ہا

ہتھ بچ گئے رسیاں نال میرے لُٹی چادر میری ظالماں نے
بے گور و کفن پیا وِیر میندھا کوئی کفن پواووہ ہا

چَن حیدرؑ دا میں ہاں لوکو نالے پاک بتولؑ دا جایا ہاں
میں دِین بچانڑاں نانے دا لکھ تیر چلاووہ ہا

هل من ناصر ينصرني

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ أَعْدَاءَهُمْ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام حسین علیہ السلام

# تقصیر تے نئی کوئی سیدؑ دی

تقصیر تے نئی کوئی سیدؑ دی ہویا ویری کل زمانہ اے
ایہو آخری رات مسافراں دی کل خبرے کی ہو جاڑاں اے

اج رات نوں رج رج کے تک لو زہراؑ دا ویڑا وسدا جے
بس تھوڑی دیر بہاراں نے ایناں فجرے لٹیاں جاڑاں اے

کی رڑیا پانی مشک وچوں عباسؑ دا دل وی ڈوب گیا جے
تیرے ماشکی چاچے نے بی بیؑ ہن خیمے ول کی آنہ اے

نبیؐ پاک تے رات نوں صحرا چوں رہے چُندے تکھیاں سُولاں نوں
زہراؑ اُس تھاں نوں رئی چمدی جتھے سر سجدے وچ آنا اے

تک زنگی جوانی اکبرؑ دی برچھی دا سینہ چیر گیا اے
تاریخ نوں آکھو یاد رکھے اے صغراؑ دا نذرانہ اے

ارمان حسنؑ دی بیوہ دے شاہؑ گھنڈ وچ بن کے لیائے نے
ماں لاڑے پتر نوں کی ویکھے سر سہرا نہ ہتھ گانا اے

شاہ کھچیا تیر نوں گل وچوں اصغرؑ نے اکھیاں میٹ لیاں
جیہڑا جھولے دے وچ سونداسی اونے خاک تے ڈیرہ لاوَنا اے

شاہ برچھی دا پھل کھچ لیا اے اکبرؑ نے کلیجہ پھڑ لیا اے
اپنے سینے توں ہتھ نہیں چکنا اپنے ماں توں زخم لُکانا اے

لکھنا واں نوحے ہو گیا اے احسان بتولؑ دے بچڑے دا
میں جعفریؔ نوحہ خواناں وچ بس اپنا ناں لکھوانا اے

شاعر: سعید جعفری     سوز: استاد تھوخان ناصر

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی فروا سلام اللہ علیہا

# آج بن میں مجتبیٰؑ کا دلربا لوٹا گیا

آج بن میں مجتبیٰؑ کا دلربا لوٹا گیا
مرتضیٰؑ کے لال پر پھر سے ستم ڈھایا گیا

کربلا میں امِ فرواؑ کی امید اور آس کو
جانب مقتل سجا کر کس طرح بھیجا گیا

کانپ گئی ہو گی لحد میں اُس گھڑی بنتِ نبیؐ
تیروں تلواروں میں جب اِبن حسنؑ گھیرا گیا

پیٹتے سر کربلا میں آ گئے سارے نبیؑ
جب سلگتی خاک پر اِبن حسنؑ دیکھا گیا

ظلم کا طوفان اک زہراؑ کے نازک پھول کی
پتیوں کو نوچ کر وہ خاک پر بکھرا گیا

ہائے وصیت مجتبیٰؑ کی حالتِ تقسیم میں
کس طرح سے چن کے گٹھڑی میں اسے لایا گیا

کر بلا میں تھے بہتّر تن مگر عمران فیض
کیوں بہتّر ٹکڑوں میں یہ گلبدن پایا گیا

شاعر: راناعمران سوز: عظمت

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی فرواؑ سلام اللہ علیہا

# قاسمؑ دی مہندی

ریتاں تے ڈل گئی مٹیاں چہ رل گئی ماں نوں رو واوے      کبرہؑ دا بابا چادر بچھاکے چن چن کے پاوے
قاسمؑ دی مہندی      قاسمؑ دی مہندی

خیام اندر جدوں مہندی آئی بنڑے دی ماں نے سر خاک پائی
بنڑی دا بابا بھینی بُلا کے رو رو وکھاوے قاسمؑ دی مہندی
ریتاں تے ڈل گئی مٹیاں چہ رل گئی

مہندی دی گھٹڑی زینبؑ اٹھاکے فرواؑ نوں آکھے اُودے کول جا کے
پتراں دا صدمہ اکبرؑ دا صدمہ میئنوں بھلاوے قاسمؑ دی مہندی
ریتاں تے ڈل گئی مٹیاں چہ رل گئی قاسمؑ دی مہندی

کج مہندی گھوڑے سماں چہ لے گئے کج ایدے ٹکڑے مقتل چہ رہ گئے
شبیرؑ کیویں مقتل چوں پوری خیمے پہنچا وے قاسمؑ دی مہندی

مقتل چوں سیدؑ اے وین پایا کلاھا نانا زہراؑ دا جایا
کوثر کنارے میرے ٹور گئے سارے کیڑا اٹھاوے قاسمؑ دی مہندی

بچڑا ہاں سجرا پامال ہویا کرب و بلا دا رنگ لال ہویا
سیدؑ مسافر قاسمؑ دی ماں توں کیویں لوکاوے قاسمؑ دی مہندی

پُتراں نوں لوگو سہرے جے لاؤ قاسمؑ دی پہلاں مجلس کراؤ
بنڑے نوں آکھو شگنا دے ویلے او بھل نہ جاوے قاسمؑ دی مہندی
ریتاں تے ڈل گئی مٹیاں چہ رل گئی قاسمؑ دی مہندی

توقیرؔ اُودے توں سین راضی مظلومِ کربل دی بھین راضی
قاسمؑ دی تربت دل وچ بسا کے جیڑا سجاوے قاسمؑ دی مہندی

شاعر: توقیر کمالوی      سوز و نوحہ: وحید الحسن کمالوی

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی فروا سلام اللہ علیہا

## نہ دے فروا توں صداواں

نہ دے فروا توں صداواں قاسمؑ نئیں اوناں
نہ ویکھیا کر ہن راہواں قاسمؑ نئیں اوناں

فرمایا پاک حسینؑ اے کرو بیبیوںؑ رج کے وین اے
سرمایہ ویر حسنؑ دا زہرہؑ دے دل دا چین اے

گیا ماریا وچ صحراواں قاسمؑ نئیں اوناں
سہرے دے پھل مرجھائے گانے دے رنگ بدلائے

قاسمؑ دی لاش دے ٹکڑے خیمیاں دے وچ آئے
کیتا ماتم پھپیاں ماواں قاسمؑ نئیں اوناں

فرواؑ دیاں روندیاں اکھیاں ہائے چلن ہواواں تتیاں
قاسمؑ دے ہوئے ٹکڑے کیویں وکھری پھل دیاں پتیاں

اینج پتر نہ ویکھن ماواں قاسم نئیں اوناں
کدی والاں نوں میں کھوواں کدی پتر دی یاد چہ رووں

میرے لال دے ہتھ نئی لبدے کدے لئی میں مہندی گھولاں
اودے کیویں شگن مناواں قاسمؑ نئیں اوناں

قاسم ابن الحسن

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## اُٹھا کوئی جنازہ

اُٹھا کوئی جنازہ پھر فاطمہؑ کے گھر سے
دُنیا تڑپ رہی ہے فریاد کے اثر سے
تابوت سے لپٹ کر شبیرؑ ایسے تڑپے
جیسے کہ آج اُٹھا سایہ علیؑ کا سر سے

کیا زہر تھا کہ چیرا یوں سینۂ حسنؑ کو
کٹ کٹ کے آ رہے تھے ٹکڑے دل و جگر سے
بعدِ رسولؐ ایسا دشمن ہوا زمانہ
زہراؑ کے لاڈلے کی میت پہ تیر برسے

کیا انقلاب آیا سبطِ نبیؐ کا لاشہ
پہلو میں مصطفیٰؐ کے دو گز زمیں کو ترسے
قبرِ رسولؐ تڑپی تھرا گیا مدینہ
آنسو لہو کے ٹپکے زہراؑ کی چشم تر سے

اہلِ حرم نے جانا بچے نے جان دے دی
غش کر گئے تھے قاسمؑ لپٹے ہوئے پدر سے
نیند آ گئی ہو شاید آغوشِ فاطمہؑ میں
جھپکی نہیں تھی آنکھیں شبرؑ نے رات بھر سے

شاعر: محمد علی شمسی     نوحہ خواں وسوز: شہزادہ اسلم پارٹی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## واحسنؑ سبز قباء

یاحسنؑ یاحسنؑ یاحسنؑ
یاحسنؑ یاحسنؑ یاحسنؑ

بے خطا مارا گیا سبط رسول دوسرا واحسنؑ سبز قبا
زہر سے ٹکڑے جگر خوں سے کفن لال ہوا واحسنؑ سبز قبا

خوں اگلتے ہوئے بھائی کو بہن نے دیکھا اور تڑپ کر یہ کہا
تیری غربت پہ اے بھائی تیری زینب ہو فدا واحسنؑ سبز قبا

ماں کے دکھ سے ابھی آزاد کہاں تھی زینب ہو گیا کیسا غضب
باپ زندہ نہ رہا بھائی سوئے خلد چلا واحسنؑ سبز قبا

کر دیئے زہر ہلاہل نے جگر کے ٹکڑے اور قاسم کے لیے
کمسنی میں ہے یہ غم شام غریباں جیسا واحسنؑ سبز قبا

گھر سے اک بار جنازہ جو نکل جاتا ہے کب وہ پھر آتا ہے
یہ وہ تابوت ہے جو لوٹ کے پھر گھر کو چلا واحسنؑ سبز قبا

شہ نے اس وقت جو غازی کو نہ روکا ہوتا حشر ہو جاتا بپا
تیر آتے نہ جنازے پہ تمہارے مولا واحسنؑ سبز قبا

شہ کو ریحان برادر کا جگر یاد آیا جب سر کرب و بلا
ٹکڑے قاسم کے اٹھاتے ہوئے مولا نے کہا واحسنؑ سبز قبا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## واحسنِؑ سبز قباء

یاحسنؑ یاحسنؑ یاحسنؑ
یاحسنؑ یاحسنؑ یاحسنؑ

بے گناہ مارا گیا رسول دوسرا واحسن سبز قبا
کلمہ گویوں نے کیا خوب کیا وعدہ وفا
واحسنِؑ سبز قباء

خوں اگلتے ہوئے بھائی کو بہن نے دیکھا یوں تڑپ کر یہ کہا
تیری غربت پہ اے بھائی تیری زینبؑ ہو فدا

ماں کے غم سے ابھی آزاد کہاں تھی زینبؑ ہو گیا کیسا غضب
بابا زندہ نہ رہا بھائی سوئے خلد چلا

گھر سے اِک بار جنازہ جو نکل جاتا ہے پھر وہ کب آتا ہے
یہ وہ تابوت ہے جو لوٹ کے پھر گھر کو چلا
واحسنِؑ سبز قباء

شہہؑ نے اُس وقت جو غازی کو نہ روکا ہوتا حشر ہو جاتا بپا
چھوڑ آتے نہ جنازے کو اٹھا کر مولا

4 بھائی کی لاش پہ رو رو کہہ یہ زینبؑ نے کہا آرزو تھی بھیا
کاش عبداللہؑ و قاسمؑ کو بناتے دولھا
واحسنِؑ سبز قباء

ایک تو باغ فدک اور خلافت چھینی اس پہ کی بے دینی
پہلو میں نانا کے بھی دفن نہیں ہونے دیا
واحسنِؑ سبز قباء

تیرے تابوت پہ کس واسطے مارے گئے تیر آئے مسلمانوں کے پیر
کلمہ پڑھتے نہ تھے جد کا تیرے اہلِ جفا

خلد سے آئی سدا بیٹا حسنؑ جلدی آ تا کہ دوں تجھ کو دکھا
تیر مارے تجھے چھلنی ہے کلیجہ میرا واحسنِؑ سبز قباء

وقت رحلت تیرے نانا نے وصیت کی تھی اُس پہ تاکید یہ کی
اہلِ بیتؑ اور کلام اللہ بس میرے سوا واحسنِؑ سبز قباء

☆☆☆☆☆

شیعیان علی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## لاشہ جب سبطِ پیمبرؑ کا اٹھایا ہو گا

لاشہ جب سبطِ پیمبرؑ کا اٹھایا ہو گا
خلد میں چین محمدؐ کو نہ آیا ہو گا

سر کھلے لحد سے تب فاطمہؑ نکلی ہوں گی
زہر جودہ نے جو شبرؑ کو پلایا ہو گا

قبر میں حسنؑ تو اس وقت ہی اترے ہوں گے
ماں نے جب دامن تطہیر بچھایا ہو گا

دل کے سب حسنؑ نے ارمان نکالے ہوں گے
سہرا قاسمؑ کو خیالوں میں لگایا ہو گا

داستاں حسنؑ نے اپنی جو سنائی ہو گی
ماں نے رو رو کے کلیجے سے لگایا ہو گا

شیعیان علی

وہ جو مادر کے جنازے پہ نہ گھر سے نکلی
کیسے بیمار انہیں شام میں لایا ہو گا

سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## سبطِ نبیؐ کا کیسا یہ آخری سفر ہے

سبطِ نبیؐ کا کیسا یہ آخری سفر ہے
لاشہ بھی مجتبیٰؑ کا یا رب لہو میں تر ہے

بعد نبیؐ نہ میں نے دنیا میں چین پایا
مرنے کے بعد مجھ کو تربت میں بھی رلایا
شوہر کو تیغ ماری بیٹے کو سم پلایا
بابا ہمارے گھر پہ امت کی کیوں نظر ہے

شبیرؑ کربلا میں جب دین کو بچانا
اکبرؑ کی طرح فدیہ قاسمؑ کو بھی بنانا
ممکن نہیں ہے میرا کرب و بلا میں آنا
نصرت کو تیری بھائی حاضر میرا پسر ہے

غازیؑ سے کہہ رہے تھے شبّرؑ یہ وقتِ رخصت
برسائے تیر میرے لاشے پہ گر یہ امت
کرنا نہ جنگ بھائی میری ہے یہ وصیت
تجھ کو قسم وفا کی تو ہاشمی قمر ہے

آل نبیؐ کی عظمت دل سے مٹا رہے ہیں
قرآں پر یہ قاری فتوے لگا رہے ہیں
مظلوم تیرے غم کو بدعت بتا رہے ہیں
ان کی خطا نہیں ہے یہ خون کا اثر ہے

اولاد مصطفیٰؐ پہ غم کی گھٹا ہے چھائی
خوشیاں نصیب میں نہ آل نبیؐ کے آئیں
قبریں جدا جدا ہیں سادات کی بنائیں
امت تیرے ستم سے بکھرا ہوا یہ گھر ہے

شیعیان علی

شاعر: سید ضمیر الحسن تنویر تقوی سوز و نوحہ خواں: انجمن العباس چونا منڈی کٹرہ ولی شاہ لاہور

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

## پیکاں برس رہے ہیں

پیکاں برس رہے ہیں تابوت پر حسنؑ کے
اُمت مٹا رہی ہے آثار پنجتنؑ کے
تابوت سے لپٹ قاسمؑ پکارے بابا
آنسو اخی کے دیکھو نوحے سنو بہن کے

آخر کی ہچکیوں میں شبرؑ نے رو کے چُومے
شبیرؑ کا گلا اور بازو بڑی بہن کے
زینبؑ پکاری بھائی دل ڈوبتا ہے میرا
اگلو نہ دل کے ٹکڑے صدقے گئی دہن کے

زینبؑ ہے بال کھولے امت ہے تیر تولے
پوچھو نہ شام کی جب یہ حال ہیں وطن کے
تن پر تو ہے حسنؑ کے گو چھد گیا ہے سارا
محتاج ہی رہیں گے شبیرؑ تو کفن کے

یثرب میں کربلا میں بغداد و سامرہ میں
افسوس پھول بکھرے زہراؑ تیرے چمن کے
بیت النبیؐ سے ہائے اُٹھا ہے پھر جنازہ
یثرب کی بستیوں میں جھگڑے ہیں پھر دفن کے

سائے میں مرتضیٰؑ کے بچھڑے تھے فاطمہؑ سے
اور آج پاس ماں کے آئے ہیں لاش بن کے
بولے حسنؑ کہ زینبؑ شبیرؑ اور تمہارے
نزدیک آگئے ہیں وعدے بال پن کے

بابا کے دل کے ٹکڑے تو نے گنے بہتر
ٹکڑے ہزار ہوں گے قاسمؑ تیرے بدن کے
جل جائے گا بلآخر گھر فاطمہؑ کا زینبؑ
بازو تمہارے ہوں گے پیچوں میں ایک رسن کے

لاریب بے خطا ہی اسلامیوں نے مارے
حسنؑ و حسینؑ دونوں فرزند بت شکن کے
نہ بن سکا حسنؑ کا قربِ نبیؐ میں مدفن
رستے میں تیر تولے دشمن کھڑے ہیں تن کے

شبیرؑ نے جیتے جی نہ قاسمؑ کا بیاہ دیکھا
دیکھے ہیں کالے کپڑے اِک رات کی دلہن کے
معصومؑ کے جنازے پر ہائے تیر باری
سارے مظاہرے ہیں بالکل یزید پن کے

مولا نثارؔ اپنی شمشیر کیوں اُٹھاتے
جبکہ وہ جانشین تھے پیغمبرؐ امن کے

شاعر: بابا نثار حیدری   سوز: فضل حسین اسدی ۱۹۵۷ء

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

# بغداد دے قیدی نوں

بغداد دے قیدی نوں جدوں اجڑیاں دھیاں نے رو رو کے وداع کیتا
پٹیاں کردیاں بابا بابا سن کنبھ گیا عرش خدا داگل لا کے جدوں شاہؑ نے دھیاں نوں جدا کیتا

کربل دی کہانی نوں اینج وقت نے دوھرایا لگدا سی جیویں مڑ کے فیر دورِ یزید آیا
بابے دے ہتھی ہتھکڑیاں دھیاں رون بوھے تے کھڑیاں سجادؑ دی سنت نوں کاظمؑ نے ادا کیتا

زنجیراں سنے چایا مزدوراں نے میت نوں سر خاک پئی زہراؑ تک پتر دی حالت نوں
اج فضہؑ دا باباؑ آوے آ طوق گلے دا لاوے مظلومؑ مسافر دا امت نہ حیا کیتا

زنداں دے وچ جس نے زندگی اے لنگاں چھوڑی اوہدی لاش مسلماناں راہواں چہ رولا چھوڑی
کوفے چہ علیؑ کرلائے بقیع چوں وین سی آئے دل توڑیا احمدؐ دا زہراؑ نوں خفا کیتا

کیسے رولدیاں نئیں ویکھی اینج لاش اسیراں دی بازاراں وچوں آوے جھنکار زنجیراں دی
مڑ جان سپاہی ڈر کے، ہتھ نبض اوتے دھر دھر کے پک موت دا ہوگیا سی فیر کیوں نہ رہا کیتا

اج غافل ماتم توں نہ کوئی پرسہ دار ہوئے متاں نال تیرے روندا کھڑا پاک بیمار ہوئے
اُس اجڑی نوں پرچاوناں اے جنے شام چہ روندیاں آوناں اے ہر چوک عبور اخترؔ جنے باجھ ردا کیتا

شاعروسوز: اختر حسین اختر نوحہ خواں: لاہور پارٹی راوی روڈ لاہور

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

## بے وارثاں وانگوں

بے وارثاں وانگوں پُل تے پۓ رحمان جنازہ کاظمؑ دا
ہے چوڈاں سال دی قیدتوں ودھ ارمان جنازہ کاظمؑ دا

مزدور بلاؤ ایندا میت چواء کئی واری اے اعلان تھیاء
کمب ویند اہا اے سُنڑسُنڑ کے اعلان جنازہ کاظمؑ دا

ہک لحظ میت کون ڈیکھوتاں ول دید کروہائے بقیہ دوں
زہراؑ دی قبر وانگوں ڈسدے ویران جنازہ کاظمؑ دا

توڑے جتنا کوئی مظلوم ہوئے مزدور جنازہ نیں چیندے
چایا کڑیاں وچہ مزدوراں نے عمرآن جنازہ کاظمؑ دا

جیویں چوڈاں سال رکوع دے وچہ ایں پاک امام گزارے ہن
اِنویں اَج تایں کوئی نیں قید تھیاء زندان جنازہ کاظمؑ دا

کاظمؑ دے پاک جنازے توں کوئی آ زنجیر لہاوے ہا
تواڈے شہر دے وچہ کج دیر دا ہے محمان جنازہ کاظمؑ دا

واہ قسمت موسیٰؑ کاظمؑ دی نہ وطن ملے نہ کفن ملے
فیصل زنجیراں وچہ گُم ہے زیشان جنازہ کاظمؑ دا

یا موسیٰ بن جعفر الکاظم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّل فَرَجَھُم
وَسَھِّل مَخرَجَھُم وَالعَن اَعدَاءَھُم

فہرست نوحہ جات

## امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

# رضا دا بابا توں آیا اے ٹر وی چلیا اے

رضا دا بابا توں آیا اے ٹر وی چلیا اے
ڈسا چا مولاؑ کدوں تیک ہنڑ جدائیاں نے
اٹھاویں عیداں گزر گئیاں انتظاراں وچ
آ ویکھ روندیاں دھیاں دیاں دھائیاں نے

غریب دھیاں نے رو رو کے پیئو توں پُچھیا اے
ہتھاں کوں بابا تو چادر چہ کیوں لکایا اے
اینان ہتھاں دا جے سایہ نصیب نئیں
سانکو خدا دے بعد ساڈے سر تے کیدا سایہ اے
توں چودہ سال پچھوں آیا اج وی قیدی اے
ڈسا چا بابا اے زنجیراں کیوں پوائیاں نے

میں کیا ڈساواں تقاضہ ہے عین فطرت دا
اے پیو تے دھیاں دا رشتہ عجیب ہوندا اے
پتر تے ہوندے نے بنیاد باپ دادے دی
دھیاں دا جگ تے انوکھا نصیب ہوندا اے
سمجھ گئیاں اے ملاقات اج اخیری اے
سراں تے جوکھاں یتیمی نے آوسائیاں نے

ملے رہائی اونکو صدقہ موسیٰ کاظمؑ دا
کوئی وی قیدی عزادار جو تیرا ہوئے
ملا دے صدقہ میڈی سین وی جدائی دا
وچھڑ گیا جے کسے بھینڑ دا بھرا ہوئے
او بیبیاں دیاں غازیؑ توں جھولیاں بھر دے
جناں جناں نے تیرے در تے آساں لائیاں نے

شاعر و سوز : بابا لال حسین حیدری

یا سیدی موسیٰ بن جعفر الکاظم

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام علی علیہ السلام

# سجدے میں مار ڈالا داماد مصطفیؐ کا

سجدے میں مار ڈالا داماد مصطفیؐ کا
امت نے کر دیا ہے ہائے وار یوں قضا کا

پردیس میں یتیمی زینبؑ پہ چھا گئی ہے
ہائے قتل ہو گیا ہے سرتاج فاطمہؑ کا

حیدرؑ کی بیٹیوں پہ ہائے ٹوٹ گئی قیامت
ڈھایا ہے کلمہ گو نے ایسا ستم جفا کا

تابوت جب اٹھایا حسنینؑ نے بابا کا
گھر میں علیؑ کے برپا ہوا حشر ہے بلا کا

عرش و فرش پہ یکدم کہرام مچ گیا ہے
جبریلؑ نے اعلان جب کیا قتل مرتضیٰؑ کا

ہائے کلمہ گو نے اُس پہ تلوار ہے چلا دی
لہرایا جس نے پرچم ہر سمت لا الہ کا

اُس کو فضا زمانہ کیسے مٹا سکے گا
کہ ماتمی اثر ہے زینبؑ کی اِک دعا کا

سجدے میں مار ڈالا داماد مصطفیؐ کا
امت نے کر دیا ہے ہائے وار یوں قضا کا

شیعیان علی

فزت و رب الکعبۃ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ امام علی علیہ السلام

# حسنینؑ جدوں چایا سی جنازہ پیو دا

حسنینؑ جدوں چایا سی جنازہ پیو دا وین دھیاں پائے
فاطمہ زہراؑ دے ویڑے وچ ہوئی قیامت ہائے

وچ پردیسیاں یتیماں اے دعاواں منگیاں
ساڈے وانگ نہ شالا اُٹھ جاون سرتوں پیو دے سائے

آکھے گل لا کے جنازہ تیری زینبؑ بابا
کیویں ہوش کراواں ویراں نوں ہر کوئی غش کھائے

تُساں جو آکھیاں ٹُرساں شام بازاراں وچ
اے تے دس جا بابا اجڑی نوں ٹرنا کون سکھائے

مسجدِ کوفہ چہ ہویا اے قتل ویر میرا
بنیاں تے ولیاں نوں لے سرورؑ لاش علیؑ تے آئے

کیویں سجادؔ لکھے غم تے سناوے اصغرؔ
کر کے دفن علیؑ نوں کوفے وچ لوکاں جشن منائے

شاعر: سجاد بخاری سوز: اصغر خان

السلام علیک امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امیر المومنین امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

## کل دور علیؑ دادا داسی

کل دور علیؑ دا سی وچ کوفے امیرانہ
اج کوفے دے وچ زینبؑ آئی اے اسیرانہ

دروازے تے زنداں دے اک قیدی نمازی اے
دن رات کرے سجدے ، سجدے وچ شکرانہ

بابے دی امیری سی بیٹی دی اسیری اے
او دور سی شاہانہ یہ حال فقیرانہ

رفتار توں عابدؑ دی دسدا اے نوا قیدی
گفتار کرے ظاہر انداز شریفانہ

ہوکے بھر بھر کے تے غش کر گئی رو رو کے
سنڑیاں جد زینبؑ نے دربار دا طلبانہ

شبیرؑ دی یا مولاؑ ہمشیر نہ مر جاوے
اک دم ہے مہاری دا سب دیس ہے بیگانہ

نیزے تے بھرا دا سر سنگ بھینڑ اے بن چادر
شبیرؑ شمع رب دی ہمشیر اے پروانہ

حالت دلِ مادر دی تو جانڑے خداوندا
جس نے علی اکبرؑ نوں بن ویکھے نہ گھانہ

وچ حشر نثار اودے رہ جاندے کئی پردے
چادر جے کوئی مسلم کر دیندا جے نذرانہ

شاعر: نثار حیدری سوز: بشیر حسین اسدی ۱۹۷۶ء

فہرست نوحہ جات

# نوحہ امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

## گھروں ٹر دیاں ویکھ جنازہ بابے دا

یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
گھروں ٹر دیاں ویکھ جنازہ بابے دامنہ پٹ لے زہراؑ جائیاں
کھڑے عرش تے وی نوری وین کرن نبیاں سر مٹیاں پائیاں

ہویا وجہہ اللہ دا سر زخمی زہراؑ نے بقیع چھوڑ دتا
آئے کوفے چہ روندے پاک نبیؐ کی گھڑیاں رب دکھلائیاں
کربل توں پہلا زہراؑ دیاں پلیاں دیاں چادراں لتھ گئیاں

امت نے اج کر کے قتل علیؑ اوہ گھڑیاں یاد کرائیاں
اج کوفے دے بازاراں چوں عباسؑ توں کوفی ڈردے نیں
کدی او ویلا وی آونا اے جدوں رسیاں امت پہنائیاں

اولاد علیؑ دی چھڈ کوفے نانے دے دیس چہ آگئی اے
اوہ مشکلاں جو ملیاں کوفے چوں امڑی نوں آن سنائیاں
جیناں پاک بتولؑ دا حق کھویا اونا قتل علیؑ کروایا اے

کج سوچیاں نہ ابن ملجم نے کیوں ضرباں علیؑ تے چلائیاں
اختر اوہ لوگ جہنمی نے جیناں بغض کیتا نال حیدر دے
اوہ جنتی نے دراصل جیناں آساں ہن پنجتن پاک تے لائیاں

شاعروسوز: اختر حسین اختر نوحہ خواں: لاہور پارٹی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

## اُمت نے فاطمہؑ کو بہت ستایا ہے

اُمت نے فاطمہؑ کو بہت ستایا ہے
ہائے بعدِ رسولؑ امت نے فاطمہؑ کو بہت ستایا ہے

اس کے گھر کو جلانے آئے ہیں جس کے گھر میں قرآن آیا ہے
بھرے دربار میں مسلماں نے دونوں جھٹلا دیئے ہیں لعل اس کے

جانے کیسا سلوک کر ڈالا پل میں ہو گئے سفید بال اس کے
گر کے بے ہوش ہوگئی زہراؑ حال زینبؑ کو جب سنایا ہے

بولی فضہ اسے رلاؤ نہ جھڑکیاں دو نہ کچھ تو شرم کرو
دیکھ جس کو نبیؐ کھڑے رہتے اس کو دربار میں کھڑا نہ کرو

روئی جب لاڈلی محمدؐ کی سارا دربار مسکرایا ہے
ہاتھ اماں تیرے جنازے کو میں نہ اس وقت تک لگاؤں گا

نہ بلائے گی جب تلک مجھ کو بولے شبیرؑ میں نہ آؤں گا
گھر میں کہرام ہو گیا برپا شاہؑ کو بی بیؑ نے جب بلایا ہے

تیری ہمت کا نام ہے زینبؑ اور شبیرؑ ہے صبر تیرا
تیرے آنسو سجادؑ کے آنسو اور سکینہؑ میں ہے اثر تیرا

تیرے بچوں نے بی بیؑ تیری طرح ظلم سہہ کر یہ دیں بچایا ہے
نہ حسنؔ ڈر ہے کوئی محشر کا اور نہ خوف ہے جہنم کا

ہم عزاداروں کو تو پس بی بیؑ آسرا ہے بہت تیرے غم کا
قسم غازیؑ کی خوش نصیب ہے وہ جس کے دل میں یہ غم سمایا ہے

شاعر: حسن رضا   سوز: اکبر عباس

فہرست نوحہ جات

السلام علیک یا فاطمۃ الزہراؑ

# السلام علیک یا سیدہؑ

السلام علیک یا سیدہؑ ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

بلوئے عام ہے سر پہ چادر نہیں ہائے باندھی گئی بازوؤں میں رسن
بھائی کے خوں سے سرخ ہے یہ زمیں ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

ہر مصیبت کو تنہا اٹھاتی ہوں میں تازیانوں سے زخمی ہے میرا بدن
مجھ کو رخصت کرو شام جاتی ہوں میں ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

حشر تک ہم کو روئے گی کرب وبلا ہو گیا رن میں برباد میرا چمن
ہائے اہل حرم ہو گئے بے ردا ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

ہائے اجڑی بہن کی ہے حسرت یہی بے کفن بھائی ہے اور میں بے وطن
بھائی کی لاش پر ہائے رو نہ سکی ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

میرے عون و محمد مارے گئے میرے غازیؑ کا ٹکڑے ہوا ہے بدن
اور سکینہؑ کے گوہر اتارے گئے ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

ہائے اکبرؑ کا سینہ بھی چھلنی ہوا لاش اکبرؑ کی لائے جو شاہ زمن
فرش سے عرش تک ایک کہرام تھا ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلام علیک یا سیدہؑ

1/2

شیعیان علی

میرے غازیؑ کے بازو ہوئے جو قلم بے اماں ہو گئی بنت خیبر شکن
خون میں در بدر تھا جری کا علم ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلامُ علیک یا سیدہؑ

ہائے اصغرؑ کا جھولا جلایا گیا خاک پر سو گیا ہائے تشنہ دہن
پانی تیروں سے اس کو پلایا گیا ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلامُ علیک یا سیدہؑ

سلسلہ شہؑ کے ماتم کا جاری رہے ہو زباں پر محب یاحسین و حسن
آخری سانس تک پرسہ داری رہے ہائے پردیس میں لٹ گئی ہے بہن
ہائے بھائی میرا رہ گیا بے کفن السلامُ علیک یا سیدہؑ

شاعر: محب فاضلی

2/2

السلام علیکم یا اہل بیت النبوۃ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَہِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی
و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

## بابا کلمہ گو ہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا

ہائے بابا کلمہ گو ہواں تیری زہراؑ نوں دربار بلایا

ہوئی ایسی پیشی تیرے سنگتیاں دے سامنے   ہائے اس پیشی نے مینوں مار مکایا

کیتا برباد میرے گھر نوں مسلماناں نے
دھوکے بازاں تے ستمگاراں بے ایماناں نے

آئے لین لئی بدلے اج شبرؑ دے باپ توں ہائے اج کربل دا آغاز بنایا

تیری تحریر نوں پڑھ ھسدے میں تکدی رئی آں
دھی محمدؐ دی ہاں میں لوکاں نوں دسدی رئی آں

کیتے سند دے ٹکڑے نالے جھڑکاں وی ماریاں ہائے جناں لوکاں نوں توں کلمہ پڑھایا

بعد تیرے تیری امت نے کی قدر پائی
کھو لیا حق میرے پتراں توں کی گھڑی آئی

توں وی روندا ہوسن تک دختر دے حال نوں ہائے جدوں اُجڑی دا گھر بار جلایا

شاعر: حسنین اکبر   سوزونوحہ: اصغر خاں

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

## بابا تیری زہراؑ نوں

بابا تیری زہراؑ نوں اینج کربل یاد کرائی اے
جیویں پُتر حسینؑ نے چانا اے ہائے اینج تحریر میں چائی اے

گھر آ کے زہراؑ، زینبؑ نوں ہائے سینے دے نال لایا اے
دس ہویا کی اے ماں تینوں کیوں رنگ تیرا بدلایا اے

سر چُم زینبؑ بی بی دا نہ گل زہراؑ دہرائی اے
تاریخ گواہیاں دیوے گی دو ایسے جنازے دفن ہونڑے

اصغرؑ دے نال حسینؑ ہونڑے۔ محسنؑ زہراؑ دے نال ہونڑے
ہائے زخمی پہلو نال علیؑ۔ جدوں زہراؑ قبر چ لائی اے

دھیاں دے درد ونڈاونڑ لئی اک ماں دا سایہ ہوندا سی
زینبؑ، کلثومؑ نوں تک مولاؑ ہائے ہچکیاں لے لے روندا سی

سُنڑ دینڑ عرش وی روندا اے۔ نالے روندی کُل خدائی اے
چوں گھنٹے دی ایس پیشی وچ زہراؑ تے ضعیفی آئی اے

ہتھ رکھ حسنینؑ دے موڈیاں تے ہائے زہراؑ گھر تک آئی اے
ہائے سال اٹھارہ وچ بی بیؑ اِک فدک لئی جھٹلائی اے

اے رو کے دعانواں منگدے نیں اج حسنؑ تے ماتمی زہراؑ دے
ساڈے دل دی حسرت اے بی بیؑ کریے ماتم تیرے روضے تے

بابا تیری زہراؑ نوں اینج کربل یاد کرائی اے
روضہ تیرا آباد ہووے۔ تیرے پترؑ نوں عرضی پائی اے

شاعر: حسن مہدی

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا

## تیری زہراؑ درد و غم کا صحیفہ ہو گئی

تیری زہراؑ درد و غم کا صحیفہ ہو گئی
بابا میری ہر خوشی نظر سقیفہ ہو گئی
تیری امت سے لگا ہر تازیانہ سہہ لیا
میں گئی دربار میں جب بال تھے میرے سیاہ

بس چنے ٹکڑے سند کے توضعیفہ ہو گئی
نہ دیا جی بھر کے رونے، نہ دیا مجھ کو فدک
تیرے بھائی سے بھی چھینا ہے تیرے ممبر کا حق
تیری نافرمان اُمت خود خلیفہ ہو گئی

بن گئی نوحہ علیؑ کے واسطے ہے میری ذات
چلتی ہوں حسنینؑ کے اب رکھ کے میں کاندھوں پہ ہاتھ
ایک دن میں بابا دیکھ میں نحیفہ ہو گئی
میں بنائے دیں کی ماں ہوں میں بقائے لا الٰہ

آج ہوں پہلو شکستہ دیکھ میرا گھر جلا
اور اب آہ و بقا کا میں وظیفہ ہو گئی
حشر تک عرفانؔ بھولے گی ہمیں نہ یہ صدا
رو کے وہ بی بیؑ کا کہنا ہائے زینبؑ کی ردا

اس قدر مغموم اک اُم الشریفہ ہو گئی
یوں ملا اجرِ رسالت بعد احمد مصطفیٰؐ
یوں ملا اجرِ رسالت بعد احمد مصطفیٰؐ
ہاتھ پہلو پہ لئے لوٹی جنابِ سیدہؑ

اِس طرح تحریر کے ٹکڑے اُڑے دربار میں
بھول پائے گی نہ بی بیؑ وقت حاکم کی جفا
آگ لے کر سیدہؑ کا گھر جلانے آ گئے
اپنے محسن کو دیا کیا خوب امت نے صلہ

بعد تیرے تیری امت کے ہیں بدلے یوں مزاج
میں کھڑی تھی اور بیٹھے تھے سبھی وہ بے حیا
اس طرح اجرِ رسالت ہے ملا دربار سے
کہ بروز حشر ہونگے میرے رخسارے گواہ

اے امام عصرؑ آ کے لے تو اِن سے انتقام
ماتمی ہیں منتظر مولاؑ تو اب پردہ اُٹھا

فہرست نوحہ جات

## نوحہ بی بی زہراء سلام اللہ علیہا

# زہراؑ تے کلمہ گو نے دروازہ اینج گرایا

زہراؑ تے کلمہ گو نے دروازہ اینج گرایا
زہراؑ تے کلمہ گو نے دروازہ اینج گرایا

اج تک حسنؑ دی ماں نے پاسے چوں ہتھ نئیں چایا
بابے نبیؐ نوں آکھے تقصیر کی اے میری

غاصب نے آکھیاں اے وارث نئیں میں تیری
مسئلے نوں بھل گئیاں الزام اے ہے لایا

ہن تیرا غم وی بابا زہراؑ منا نئیں سکدی
اپنے ہی گھر چہ بے کے اتھرو بہا نئیں سکدی

حیدرؑ نے شہرو باہر بیت الحزن بنایا
بابا میں دیندی رئی آں تیرے نام دی دوہائی

فی القربا والی آیت کئی وار میں سنائی
فیروی روا کے مینوں دربار چوں بلایا

میں جان گئیاں بابا کیتا بتولؑ وین اے
امت نے مار دینے میرے حسنؑ حسینؑ اے

زہراؑ تے کلمہ گو نے دروازہ اینج گرایا
دربار جا کے ایہو مینوں نظر اے آیا

نوحہ خواں: ماتمی دستہ راولپنڈی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا

## روزِ محشر

روزِ محشر خدا کے سامنے جب بے ردا بنتِ زہراؑ جائیں گی
ہچکیاں سسکیاں وہ لے لے کر نوحہ شبیرؑ کا سنائیں گی

سن کے زینبؑ کی آہ وزاری کو ہائے روتی رہی ہے ماں زہراؑ
کچھ تبرکات کربلا والے ساتھ لائیں ہیں اپنے ماں زہراؑ

لرز جائے گا حشر کا میدان خون بھرا کرتا جب دکھائیں گی
کیسا تھا امتحان یہ تیرا جس میں گھر لوٹا میرا سارا گیا

دین تو بچ گیا تیرا اللہ بھائی میرا حسینؑ مارا گیا
آج محشر کے روز بھی زینبؑ پرسہ شبیرؑ کا کرائیں گی

تیرے پیارے نبیؐ کی امت نے میرے بھائی کو مجھ سے چھین لیا
واسطے میں نے لاکھ تیرے دیئے پھر بھی سر سے ردا کو چھین لیا

کوئی میری مدد کو نہ آیا رو کے زینبؑ یہ کہتی جائیں گی
نصرتِ دین کے لئے اللہ میرے بھائی نے دے دیا اکبرؑ

جب بچا نہ کوئی جواں اُس کا ہائے چھ ماں کا دے دیا اصغرؑ
بے مثل بن گئی یہ قربانی دین کو رنگ جو لگائیں گی

حرؑ صدا دی یہ ربِ خالق نے آج وہ خلد میں نہ جائے گا
جو بھی قاتل حسینؑ کا ہو گا آج محشر میں بچ نہ پائے گا

روزِ محشر خدا کے سامنے جب بے ردا بنتِ زہراؑ جائیں گی
اُس کو عمرانؔ آج بخشے خدا جس کو زینبؑ بھی بخشوائیں گی

شاعر: عمرانؔ نثار    سوز: عقیل حسین    نوحہ خواں: خان تصدق خاں مصری شاہ لاہور

☆☆☆☆☆

فہرست نوحہ جات

# نوحہ بی بی فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

## احمدؐ کے آج گھر میں

احمدؐ کے آج گھر میں کہرام اک بپا ہے
نا حق جو قتل زہرہؑ امت نے کر دیا ہے

راتوں کو اٹھ کے پانی شبیرؑ کو پلانا
زینبؑ میرے حسنؑ کے تم دو کفن بنانا

زہرہؑ نے وقتِ رخصت بیٹی سے یہ کہا ہے
حق مانگنے جو زہرہؑ دربار میں ہے آئی

حاکم نے یہ نہ سوچا یہ ہے رسولؐ جائی
کہا مسئلہ وراثت گئی بھول فاطمہؑ ہے

شبیرؑ نے کہا جو اماں مجھے بلاؤ
آئی صدا قبر سے میرے حسینؑ آؤ

دونوں لپٹ کے روئے یاد آئی کربلا ہے
آیہ مباہلہ سے واقف اگر وہ ہوتے

جھٹلاتے نہ کبھی وہ زہرہؑ کے دونوں بیٹے
قرآن نہ سمجھ میں امت کے آ سکا ہے

شیعیان علی

یا فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَھُمْ

# وصی العزاء (مجموعہ نوحہ جات) جلد اول

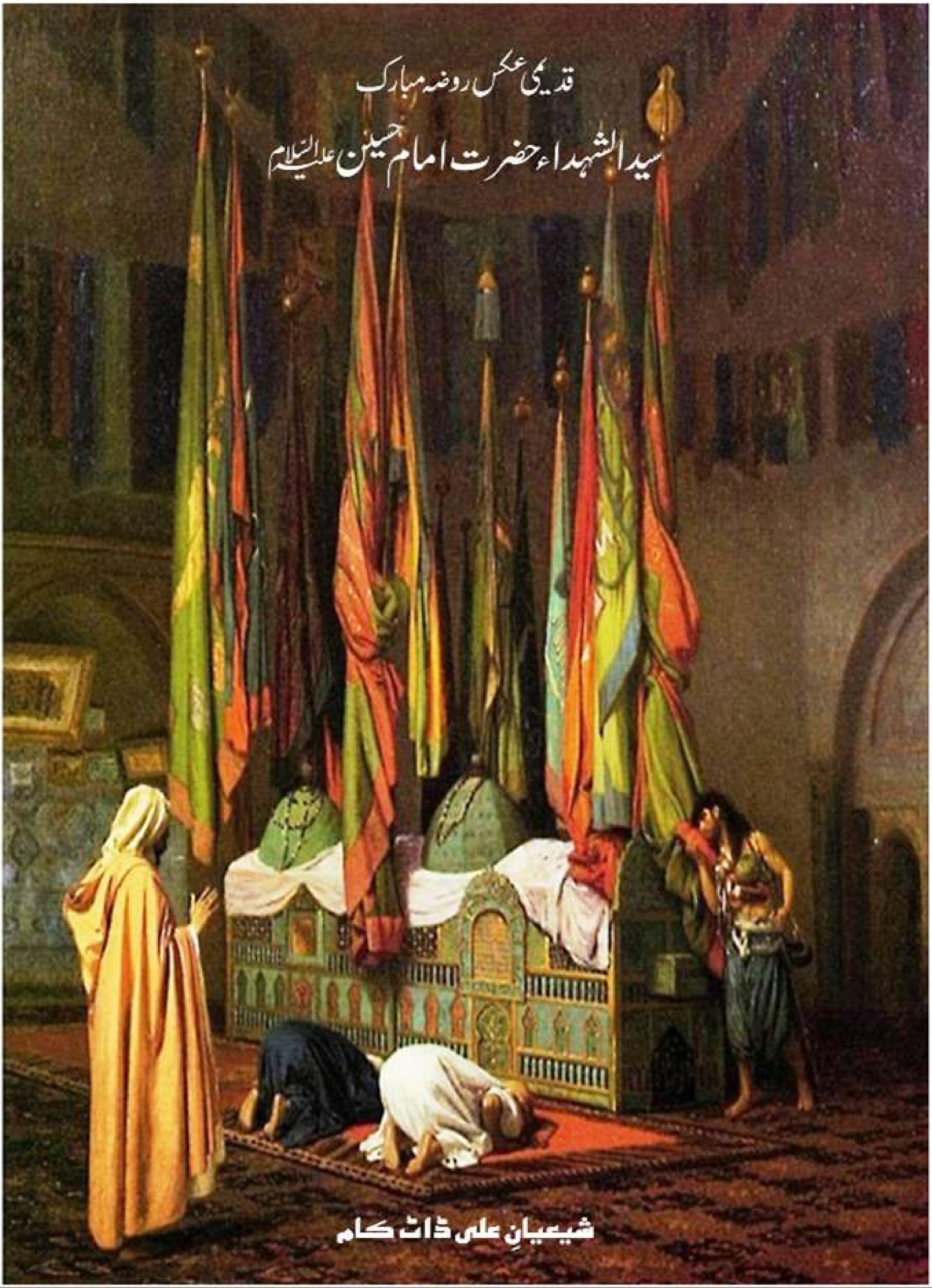

قدیمی عکس روضہ مبارک

سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام

شیعیانِ علی ڈاٹ کام

Download on the App Store
GET IT ON Google Play
SHIANEALI.COM /VOICEOFSHIA /SHIANEALIDOTCOM

# وصی العزاء (مجموعہ نوحہ جات) جلد اول

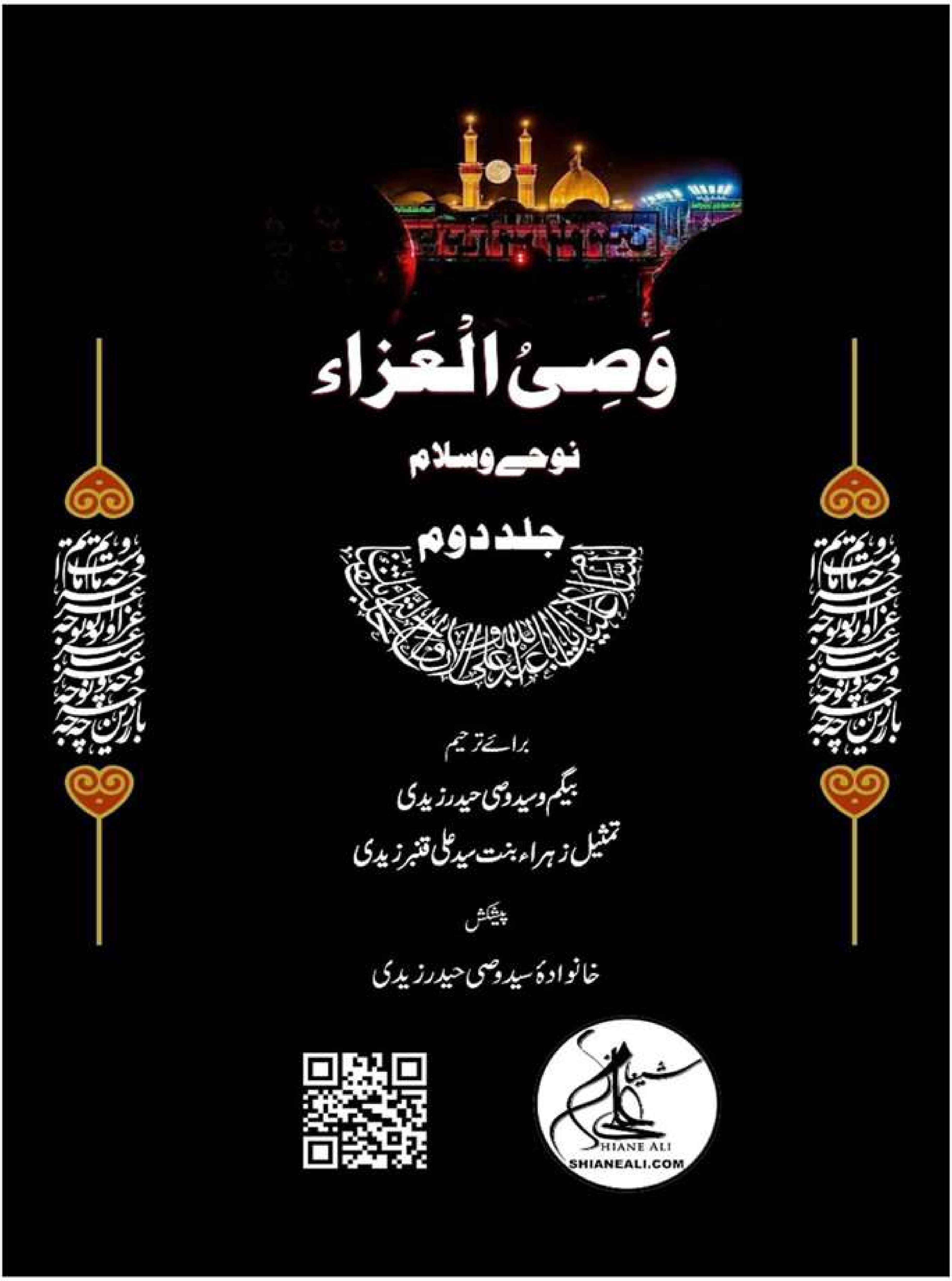

وَصِیُ الُعَزاء

نوحے وسلام

جلد دوم

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

SHIANE ALI
SHIANEALI.COM

Download on the App Store

GET IT ON Google Play

SHIANEALI.COM /VOICEOFSHIA /SHIANEALIDOTCOM